

تشریح الاخشاء

ڈاکٹر حکیم سید محمد کمال الدین حسین ہمدانی



قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند

ویسٹ بلاک - 1، آر. کے. پورم، نئی دہلی - 110066

Tashrih-ul-Ahsha

By

Dr. Hakim S. M. Kamaluddin Hussain Hamdani

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

سزا شاعت :

پہلا ایڈیشن : 1984

تیسرا ایڈیشن : 2006، تعداد : 1100

قیمت : 62/- روپے

سلسلہ مطبوعات : 442

ISBN:81-7587-143-1

ناشر : ڈاکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک 1، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی-110066

فون نمبر : 26103938، 26103381، 26179657، فیکس : 26108159

ای۔ میل : urducoun@ndf.vsnl.net.in، ویب سائٹ : www.urducouncil.nic.in

طابع : لاہوتی پرنٹ ایڈز، جامع مسجد دہلی-110006

پیش لفظ

انسان اور حیوان میں بنیادی فرق نطق اور شعور کا ہے۔ ان دو خدا داد صلاحیتوں نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات کا درجہ دیا بلکہ اسے کائنات کے اُن اسرار و رموز سے بھی آشنا کیا جو اسے ذہنی اور روحانی ترقی کی معراج تک لے جاسکتے تھے۔ حیات و کائنات کے مخفی عوامل سے آگہی کا نام ہی علم ہے۔ علم کی دو اساسی شاخیں ہیں باطنی علوم اور ظاہری علوم۔ باطنی علوم کا تعلق انسان کی داخلی دنیا اور اس دنیا کی تہذیب و تہذیب سے رہا ہے۔ مقدس پیغمبروں کے علاوہ، خدا سیدہ بزرگوں، سچے صوفیوں اور سنتوں اور فکر رسا رکھنے والے شاعروں نے انسان کے باطن کو سنوارنے اور نکھارنے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ سب اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ ظاہری علوم کا تعلق انسان کی خارجی دنیا اور اس کی تشکیل و تعمیر سے ہے۔ تاریخ اور فلسفہ، سیاست اور اقتصاد، سماج اور سائنس وغیرہ علم کے ایسے ہی شعبے ہیں۔ علوم داخلی ہوں یا خارجی ان کے تحفظ و ترویج میں بنیادی کردار لفظ نے ادا کیا ہے۔ بولا ہوا لفظ ہو یا لکھا ہوا لفظ، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم کی منتقلی کا سب سے موثر وسیلہ رہا ہے۔ لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہوا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقہ اثر میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔

کتابیں لفظوں کا ذخیرہ ہیں اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم و ادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی جانے والی بولی نے والی اور پڑھی جانے والی زبان ہے بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب

ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہر و لعلیز زبان میں اچھی نصابی اور غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ ساتھ دوسری زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر بھی پوری توجہ صرف کی ہے۔

یہ امر ہمارے لیے موجب اطمینان ہے کہ ترقی اردو بیورو نے اور اپنی تشکیل کے بعد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے مختلف علوم و فنون کی جو کتابیں شائع کیں ہیں، اردو قارئین نے ان کی بھرپور پذیرائی کی ہے۔ کونسل نے اب ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا پروگرام شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو امید ہے کہ ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔

اہل علم سے میں یہ گزارش بھی کروں گی کہ اگر کتاب میں انھیں کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ جو خامی رہ گئی ہو وہ اگلی اشاعت میں دور کر دی جائے۔

رشی چودھری
ڈائریکٹر انچارج

فہرست

39	جسم ملب	13	انورقائے نفسانیہ (نظام عصبی)
40	بطون جانبی	15	اغشیہ دماغ
43	دماغی نصف کروں کی بقیہ اہم {	16	ام غلیظ یا ام جافیہ
	ساختیں	16	دماغی ام جافیہ
43	حد بہ اضافہ	18	نخاش ام جافیہ
43	جسم مخطط	18	ام عکبوتیہ
43	نواۃ ونبی	19	ام حقیق
44	نواۃ لوزمی	20	مخ یا دماغ
44	غلاف باطن	20	دماغ مقدم
44	غلاف ظاہر	23	دماغ قریب
44	گنبد	24	دماغ بعید
45	ثقبہ بین البطون	26	دماغی نصف کرے
45	مجمع مقدم	29	دماغی نصف کروں کے فروجات
45	فاصل خطاف	31	دماغی نصف کروں کے فصوص و
46	بطن جانبیہ کا فیرو مشیمہ		ترتیبہ
46	تیسرے بطن کی تسج مشیمی	38	دماغ النفی
46	دماغی نصف کروں کی باریک	39	دماغی نصف کروں کی اندوان
	ساخت		رسم

59	خفۃ معینہ	46	الیاف معدرہ
59	وزن دماغ	46	الیاف مجموعی
62	نخاع	46	الیاف تلازمیہ
64	اعصاب	47	معدرہ مجموعی
64	دماغی اعصاب	47	موزرہ مجموعی
65	عصب شامہ	47	دماغ کے جز قشری کی ساخت
65	عصب بصری	48	فعلی اعتبار سے قشر دماغ کے حصے
67	اقاطع بصری	48	بقعات محرک
69	عصب محرک مقلد	48	بقعہ حسیہ بصریہ
70	عصب بکری	48	بقعہ حسیہ سمعیہ
70	عصب ثلاثی وجہی	48	مرکز حسی وائقہ
70	عصب العین	48	مرکز حسی شامہ
73	عصب فکلی اعلیٰ	48	مرکز احساس ترارت و بردوست
74	عصب فکلی اسفل	49	مرکز حسی لامہ
77	عصب مقلد مقلد	49	بقعات تلازمیہ
77	عصب وجہی	50	دماغ متوسط
78	عصب سمعی	50	ساقین مخی
79	عصب لسان حلقی	51	اجسام رباعیہ
81	عصب راجع یا عصب ریوی معدی	51	مجرائے مخی
84	عصب ناند	51	دماغ موثر
84	عصب تحت اللسان	53	مہدار النخاع
86	نخاع اعصاب	54	جنس
86	نفیرہ عقیدہ اور اس کی شاخیں	55	مخ
89	نفیرہ عضدیہ اور اس کی شاخیں	56	دماغ کا پوتا باطن
91	عصب متوسط	58	مخیرہ معصمید

131	الف	93	عصب زندگی
134	حلقوم	94	عصب گھیری یا عصب عضل ملوٹ
135	لیو تیس	96	عصب منعطف البطل
137	حجرۃ	98	غیرۃ کھنڈ اور اس کی شاخیں
140	تعبۃ الریۃ	99	عصب لمبڈی
143	غشاء الریۃ	99	عصب صافن
144	یستین پیپیرس	101	غیرۃ مجزیۃ اور اس کی شاخیں
147	(اعضائے دوران خون نظام دوران	102	عصب عرق النساء
147	اخنون	102	عصب مابطنی انس یا عصب
147	قلب یا دل	102	قصبی موثر
147	خلاف القلب	104	عصب ساقیہ
159	دوران خون	104	عصب احمصی انس
161	آئینی آوازوں کی سماعت آواز سر	104	عصب احمصی وحشی
161	الصدر کے ذریعہ		عصب مالفن وحشی یا عصب شطوی
162	اوصب تعب اور قنبی تحریر	106	مشرک
167	شرائین و اور ذہن میں دوران خون	106	غیرۃ معصیہ
167	شرائین	108	اعضائے خواص
168	اور طحی	108	عین یا چشم یا آنکھ
168	شریان لاسمی	113	لوز یا کان
170	شرائین اس و عین	120	لسان یا زبان
171	شریان سبانی مشرق اسیں و الیہ	123	جلد کمال
173	شریان سبانی ظاہر	125	اعضائے حیوانیہ
177	شریان سبانی باطن	126	اعضائے نفس نظام نفس
179	طرف اعلیٰ کی شراہیں	126	دیوار صند
179	شرائین تحت الترقوۃ ایمن و الیہ	130	جذاب منعطف الصند

183	اعضائے ہضم و نظام ہضم	183	شریان البطن
213	مصری	184	شریان عضدی
214	معدہ	189	شریان زندگی
220	امعاء		اور لمبی بطنی کی شاخیں یا شرائین
220	امعاء صغیرہ	191	بطن
221	اثنا عشری	192	شریان عمائل بطنی
222	بالقواس	191	شریان معدی
222	جگر	191	شریان کبدی
230	مرارہ	193	شریان طحال
231	قناہ صفراوی مشترک	194	شریان ماساریقی اعلیٰ
231	امعاء مائیم و لسانی	194	شریان ماساریقی اسفل
232	امعاء کبیرہ	195	طرف اسفل کی شرائین
233	اعور و زائدہ و دودہ	197	شریان خاصری مشترک
234	قولوں مانعہ	197	شریان خاصری باطن
234	قولوں مستقرض	197	شریان خاصری ظاہر
234	قولوں تازل	197	شریان فحیدی
235	قولوں سیننی یا عالی	199	شریان فحیدی غائر
235	معار مستقیم و مقعد	200	شریان مابضی
235	شریطہ قولون	201	شریان قصبی مقدم
236	طحال	202	شریان ظہر المقدم
238	اعضائے بول و تناسل نظام بول و تناسل	202	شریان قصبی موخر
	تناسل	205	مروق دمویہ اور دوران خون
239	اعضائے بول	212	اعضائے طبعیہ

233	حیل العاد	239	کلیتین یا گردے
233	شہرہاں کبیراں	241	حالبین (پیشاب کی نالیاں)
233	شہرہاں صغیراں	243	مثانہ
233	مہبل	244	اعضائے تناسل
235	رحم	245	مردانہ اعضائے تناسل
236	رباطات رحم	245	قنصب یا کرویہ المول
237	قازقین	246	چھائے لول مردانہ
237	فحیتہ الرحم	248	غذہ دوی
238	مہسین یا (پستان)	248	غذہ مذی
		249	مجرائے منی
		249	خزانہ منی
		250	فحیتین داغدیدوس
		253	زبانہ اعضائے تناسل

تعارف

اس سے قبل کتاب "تشریح الہیکل ترقی آر دو ہیورڈ" وزارت تعلیم و ثقافت حکومت ہند کے اہتمام سے شائع ہو چکی ہے۔ اب تشریح الاحشاء ناظرین کے سامنے ہے۔

اس کتاب میں بھی یہ کوشش کی گئی ہے کہ طبیہ کالج کے طلباء کی ضروریات کے مطابق احشاء جسمانی کی ضروری تشریح جس کے بغیر ان کا علم ناقص و ناتمام رہے گا پیش کی جائے۔ زبان اردو سریع الفہم اور سلیس ہو اور حسب موقع و محل، تشریحی تصاویر بھی، تشریحی بیانات کے ساتھ موجود ہوں تاکہ طلباء کو احشاء کی تشریح سمجھنے میں سہولت ہو۔ نیز طبی اصطلاحات کے ساتھ جدید انگریزی تشریحی اصطلاحات بھی پیش کیے جائیں تاکہ طلباء قدیم و جدید جملہ تشریحی اصطلاحات سے واقفیت حاصل ہو تاکہ انہیں دیگر ضخیم، قدیم و جدید تشریحی کتب اور لغات کے مطالعہ اور ان کے افہام و تفہیم میں دشواری نہ ہو اور اس غلام کو عمل کرنے کے بعد اپنی قابلیت علم تشریح میں بڑھانے کے لیے دیگر ضخیم کتب کے مطالعہ پر بھی قادر ہو سکیں۔

اس کتاب میں باوجود اختصار کے کوشش کی گئی ہے کہ احشاء کی ضروری تشریح مد ضروری تصاویر کے پیش کر دی جائے تاکہ تشریح کے امتحانات کی تیاری کے وقت اس علم تشریح کا مطالعہ ان کے لیے معاون ہو۔ غرض لافانیہ کی تشریح میں نے خلاصہ الافعال میں بیان کی ہے۔

اس کتاب میں اعضائے نفسانیہ، اعضائے حیوانیہ، اعضائے طبیعیہ اور اعضائے تناسلیہ کی تشریح مختصر اور جامعہ طور پر تعالیٰ علم تشریح کے مطابق پیش کی گئی ہے۔ علم تشریح و منافع الاعضاء اس قدر وسعت اختیار کر چکا ہے کہ جدا جدا مضمون کی حیثیت سے پڑھنا نالوجوں میں ممکن نہیں ہے تاہم ان دونوں مضامین کی باہمی قربت کا لحاظ رکھتے ہوئے احشاء جسمانی کی تشریح اس انداز پر پیش کی گئی ہے کہ اس کا ربط احشاء جسمانی کے منافع سے باقی رہے۔

تشریح و منافع الاعضاء سے متعلق کلیات میں نے اپنی کتاب "امثل طب" میں پیش کیے ہیں اس کتاب میں عمومی تشریح کو بیان کیا ہے اور کتاب "خلاصۃ الافعال" میں عمومی منافع کو بیان کیا ہے۔ اس طرح کلیات امور طبیہ کی تشریحات میں نے ان دونوں کتابوں میں مختصر اور جامع طور سے پیش کیے ہیں۔ اور متاخرین کی ترتیب و تنظیم اس طرح قائم کی ہے کہ کلیات امور طبیہ سے ان کا ربط و فیصلہ باقی رہے اور ان مضامین کی کڑیاں ایک دوسرے سے مسلسل رہیں اور طلباء، علم طب کے کلیات و جزئیات کا فرق بھی سمجھیں۔

اٹھائے قدیم نے علم طب کے کلیات اور جزئیات کو جدا جدا بیان کیا ہے اور اس طرح علم طب کو کئی و جزئی دو قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ اس بنیادی تقسیم کا لحاظ طب کی تعلیم و تدریس کے وقت نیز طب کی تصانیف میں رکھنا لازمی ضروری ہے۔ چنانچہ میں نے اسی نقطہ کے مطابق کلیات طب پر کتاب "امثل طب" اور اعضاء سے متعلق جزئی معصومات پر کتاب "تشریح البیکل" اور تشریح الاحشاء و اعضاء کی تشریح سے متعلق کتاب "خلاصۃ الافعال" (اعضاء کے منافع سے متعلق) الگ الگ تصانیف کی ہیں۔

میں نے اس کتاب کی تالیف جو عمومی منافع کی ہے اس پر نیز تشریح کے متعلق تجربہ کار اساتذہ و محکم سرکاری اور طلباء اس کتاب کے ذریعہ تشریح عمومی کے حصول میں بہت محسوس کمزوری ہے۔

تقریباً چار ہائی بڑی اردو بورڈ، وزارت تعلیم مرکزی سرکار کے سرکردہ محکمہ میں اس سلیف کو اختیار دینے کے لیے منتخب فرمایا اور خصوصی معاونت سے انگریزوں کو اس سید محمد کمال الدین حسین بہدانی

اعضائے نفسانیہ نظام اعصاب

یاغ و نخاع
و
اعصاب
و
اعضائے حواس

اعضائے نفسانیہ

(نظامِ عصبی)

NERVOUS SYSTEM

یہ نہایت وسیع تمام جسم میں پھیلا ہوا نظام ہے اس میں عصبی اور غیر عصبی دونوں قسم کے اجزاء شامل ہیں۔ عصبی اجزاء حسب ذیل ہیں۔

(۱) خلیاتِ عصبی NERVE CELLS (۲) الیافِ عصبی NERVE FIBERS

غیر عصبی اجزاء مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عصبی نیچرِ واصل NEUROGLIA (۲) عروقِ دموید BLOOD VESSELS

(۳) لائف و اغشیہ

ابتداءً نظامِ عصبی کی دو قسمیں کی گئی ہیں۔

(۱) مخی (دماغی) اور نخاعی نظامِ عصبی CEREbro SPINAL NERVOUS SYSTEM

(۲) نظامِ اعصابِ مستقل AUTONOMIC NERVOUS SYSTEM

مخّی نظامِ عصبی کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مرکزی نظامِ اعصاب CENTRAL NERVOUS SYSTEM

(۲) طرفانی نظامِ اعصاب PERIPHERAL NERVOUS SYSTEM

مرکزی نظامِ اعصاب: اس میں دماغ اور نخاع (حرام مغز) شامل ہے یہ کھوپڑی اور عمودِ فقری (دماغ) میں واقع ہوتا ہے۔

طرفانی یا بیرونی نظامِ اعصاب: یہ دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(۱) دماغی اعصاب (ب) نخاعی اعصاب

نظامِ اعصابِ مستقل کے دو حصہ ہوتے ہیں۔

(۱) مرکزی (ب) طرفانی

مرکزی نظامِ اعصابِ مستقل: یہ کچھ عصبی ریشوں اور غلیظہ پر مشتمل ہوتا ہے یہ مخّی

نخاعی نظام اعصاب کے اندر پایا جاتا ہے۔

فرقان نظام اعصاب مستقل۔ یہ دوسری قسم کے اعصاب پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱۱) شریک (ب) مقابل شریک

اعصاب شریک اور مقابل شریک مرکزی نظام اعصاب سے آلے والے عصبی ریشوں

پر مشتمل ہوتا ہے۔

SYMPATHETIC AUTONOMIC NERVOUS SYSTEM نظام اعصاب شریک

یہ دو عصبی عقدوں کی زنجیروں پر مشتمل ہوتا ہے جو نخاع کے ہر دو جانب واقع ہوتی

ہیں ان سے عصبی منفرے NERVE PLEXUSES بنتے ہیں جس کے اکثر غیر ارادی

اعضار مثلاً اشتہار و اعضائے صدر و بطن اور ان سے متعلق غدودیں دونوں قسم کے اعصاب

اشریک و مقابل شریک پہنچے ہیں ایک دوسرے کی ضد ہونے کی وجہ سے متضاد عمل کرتے ہیں جس

طرح کہ قلب میں اعصاب شریک تحریک پیدا کرتے ہیں اور اعصاب مقابل شریک تحریک

روکتے ہیں۔ اعصاب شریک آنکھ کی پلکی کو پھیلاتے ہیں اور مقابل شریک پکھڑتے ہیں۔

PARASYMPATHETIC NERVOUS SYSTEM نظام اعصاب مقابل

یہ نظام اعصاب مستقل کے بالائی اور نچلے حصوں میں واقع ہوتا ہے۔ بالائی ریشے بعض

دیگر اعصاب کے ساتھ گزرتے ہوئے جسم کے بالائی حصہ کے غدود اور غیر ارادی عضلات

میں تقسیم ہوتے ہیں۔ نہایت حصہ کے ریشے قدام مغز کے حصہ میں حصہ سے شروع ہو کر

بعض عصبی عقدے اور منفرے بناتے ہیں۔ پھر انہی سے عصبی ریشے نکل کر مادہ تقسیم

ہو جاتے ہیں۔

CEREBROSPINAL NERVOUS SYSTEM نخاعی نظام اعصاب

اغشیہ دماغ

رُخ (دماغ) و نخاع (حواص مغز) کا بیان کرنے سے پہلے اس کے بیرونی محاذ پر دیکھ

کا بیان ضروری ہے جن کو اغشیہ دماغ (دماغ) کہتے ہیں۔

۱۱) مینجیاں یا مہرہ تہہ کی جانب حسب ذیل مینجیاں ہوتی ہیں۔

DURAMATER یا ام قلیہ یا ام قافیہ

ARACHNOID MATER اُم غشویہ

PIA MATER اُم رقیق

DURA MATER

اُم غلیظہ اُم جافیہ

یہ نہایت مضبوط اور غیر پختہ رہتی ہے۔ یہ دوسروں پر مشتمل ہوتی ہے۔

دماغی اُم جافیہ - دماغی اُم جافیہ

دماغی اُم جافیہ

Periosteum

یہ جمعی کھوپڑی میں دماغ کے اوپر پھنی ہوتی ہے دماغی اور نخاعی اُم جافیہ دونوں آپس میں ثقہ عظیمہ کے مقام پر جاتی ہیں اس اُم جافیہ سے کھوپڑی کا استر بنتا ہے یہ بطور اندرونی غشا العظم PERIOSTEUM کے کام کرتی ہے اور یہ دماغ کو آفات و صدمات سے محفوظ رکھتی ہے یہ جمعی دونوں پر مشتمل ہوتی ہے ۱۔ اندرونی تہہ دماغی (ب) بیرونی تہہ غشا العظمیٰ یہ دونوں تہیں آپس میں جاتی ہیں لیکن بعض مقامات پر ان کے درمیان فاصلہ ہو کر نالیاں بن جاتی ہیں یہ دماغی دریدہ میں ہیں جو دماغ سے خون کو باہر لے جاتی ہیں بیرونی طبق کھوپڑی کی ہڈیوں کی اندرونی سطح سے ملتا رہتا ہے۔ اس میں سے کچھ ریشے اور عروق دمویہ نکل کر ہڈی کے اندر جاتے ہیں۔ یہ ریشے اور رگیں کھوپڑی کے دروازہ اور اس کے فرش پر زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس ثقہ عظیمہ پر بھی صاف نظر آتی ہیں۔ اگر اُم جافیہ کو کھینچ کر ہڈی سے الگ کر دیا جائے تو یہ ریشے اور عروق دمویہ ٹوٹ جاتے ہیں جس کی وجہ سے بیرونی سطح کھردری دکھائی دیتی ہے۔ اندرونی سطح ملائم اور صاف ہوتی ہے اس پر ہر شے ہالند کا استر ہوتا ہے کھوپڑی کے درزوں کے ذریعہ اُم جافیہ کا تعلق کھوپڑی کی بیرونی غشا العظم سے ہوتا ہے اور چشم خانہ کے بالائی فرجہ مجریہ کی راہ سے اس کا تعلق مجر سے ہوتا ہے علاوہ ازیں اس میں سے کچھ غلاف بڑھ کر دماغی اعصاب کے اوپر بھی چڑھے ہوتے ہیں۔ جہاں کہ دماغ اعصاب کھوپڑی سے باہر خارج ہوتے ہیں۔ عصب ہا صرور آنکھ کے عصب کا غلاف پیچھے اُم جافیہ اور آگے کی طرف متعلقہ چشم کے طبقہ صلیب سے مل جاتا ہے۔ اُم جافیہ کے

کچھ زوائد کو بھری کی دیواروں سے مل کر اس کی اندرونی سطح پر بھی نکلے پھرتے ہیں یہ ہرے /
فائل SEPTUM کہلاتے ہیں کیونکہ یہ کوہ پری تجویف کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔
جن میں دماغ کے مختلف حصے محفوظ رہتے ہیں۔ یہ فاصلات حسب ذیل ہوتے ہیں۔

(۱) قلعی مقدم یا مغلی قلعی FLAX CEREBRI

(۲) قلعیت لعلخ TENTORIUM CEREBELLI

(۳) قلعی مؤخر یا مغلی قلعی FALX CEREBELLI

(۴) جھب سرخی DIAPHRAGM SELLAE

قلعی مقدم یا مغلی قلعی

یہ منجل یا منجل قلعی FALX کی شکل سے مشابہہ ہوتی ہے اس کا اگلا حصہ تنگ

اور پچھلا حصہ چوڑا ہوتا ہے اس کا اگلا سر عرف البینک سے جڑا ہوتا ہے اس کا پچھلا چوڑا

کنارہ قلعیت لعلخ TENTORIUM CEREBELLI کے اوپر کی سطح پر بچوں

ہنج سامنے سے پیچھل طرف لگا ہوتا ہے۔ اس کے بالائی کنارے کے ساتھ آٹم جانیہ کی

دونوں تہوں کے درمیان، درید سہی اعلیٰ SUPERIOR SAGITTAL SINUS

چلتی ہے جس مقام پر اس کا پچھلا کنارہ قلعیت لعلخ سے ملتا

جس میں درید مستقیم SRAIGHT SINUS چلتی ہے۔

قلعیت لعلخ

اس کا پچھلا کنارہ محرب ہوتا ہے اور عظیم یا فوخ و مدغ کی اندرونی تہوں کے ساتھ

لگتا ہے اس کنارے کے ساتھ ساتھ درید مستعرض TRANSVERSE SINUS

چلتی ہے اس کا اگلا مقعر کنارہ آزاد ہوتا ہے اور آگے پچھلے زوائد سر سہی GLENOID

سے لگا رہتا ہے اس کے بچوں ہنج آگے سے پیچھے کی طرف جس PROCESSES

مقام پر منجل قلعی اس سے ملتی ہے اس میں درید مستقیم چلتی ہے۔

منجل قلعی

یہ چوٹی درایتی کی شکل کا فاصل قلعیت لعلخ سے نیچے واقع ہوتا ہے اس کا پچھلا کنارہ

تحدہ کے خط وسطی سے لگا رہتا ہے اور اس کے اندر درید متحدہ سی چلتی ہے اس کی

ٹوک نیچے کی طرف نقبہ عظیمہ کے پچھلے کنارے پر ختم ہوتی ہے۔

حجاب سرنجی

یہ ایک چھوٹا گول ہرزہ ہے جو افقی طور پر رہتا ہے۔ یہ سرج ترکی کے اوپر واقع ہوتا ہے اس سے غدہ نخامیہ بالکل ڈھکا رہتا ہے۔ اس کے مرکز میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس میں سے غدہ نخامیہ کی زندگی سرنجی ہے۔

SPINAL DURA MATER

ب نخاعی ام جانیہ

یہ ایک ڈھسی سی پتلی ہوتی ہے جو حرام مغز کا غلاف بناتی ہے یہ دماغی ام جانیہ کی طرح اندرونی تہہ کے دائم مقام غلاف سے بنتی ہے کیونکہ بیرون تہہ ثقبہ عظیمہ کے کناروں سے لگ کر ختم ہوجاتی ہے اس جھکی کا مہروں کی بندوں سے قریب کا تعلق ہوتا ہے مہرؤں ہڈیوں اور نخاعی ام جانیہ کے مابین ایک فضا ہوتی ہے جو فضائے تحت الجانیہ

SUBDURAL SPACE کہلاتی ہے یہ فضا عظم الجھر کے دوسرے مہرے کے پٹیلے کنارے کے محاذ میں ختم ہوتی ہے اس کے ساتھ ام جانیہ حرام مغز کے خیط استہال کے اوپر چڑھی ہوتی ہے حرام مغز سے جو عصب نکلتے ہیں ان کی جڑوں پر کچھ فاصلہ تک ام جانیہ کے غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ فضائے تحت الجانیہ ایک برائے نام فضا ہے مسموں فاصلت میں ام جانیہ اور عنکبوتیہ بالکل قریب اور جلی رہتی ہیں اور ان کے اندر ایک خفیف مقدار میں چکنی رو بہت رہتی ہے۔

ARACHNOID MATER

ام عنکبوتیہ

یہ نہایت نرم و نازک جھکی ہے جو دماغ کے اندر لپٹی ہوتی ہے یہ ام رقیق اور ام جانیہ کے درمیان واقع ہوتی ہے اس کے باہر کی طرف فضائے تحت الجانیہ اور اندرون جانبہ یعنی اس سے نیچے فضائے تحت العنکبوتیہ

SUB ARACHNOID

CEREBRO

کے اندر رو بہت مخی نخاعی

SPACE.

بھری ہوتی ہے۔

SPINAL FLUID

ام عنکبوتیہ حرام مغز کے اوپر عجز کے دوسرے مہرے کے زیرین کنارے تک چلتی ہے کھوپڑی میں بعض بعض مقامات پر فضائے عنکبوتیہ کافی وسیع ہوتی ہے

جہاں رطوبت نمی نچائی کافی بھری ہوتی ہے یہ مقامات حوض تحت العنکوتیہ
SUB ARACHNOID CISTERNA کہلاتے ہیں ان میں سے قابل ذکر مقامات

یہ ہیں۔

CISTERNA MAGNA

(۱) حوض کبیر

یہ حوض مثلث شکل کا ہوتا ہے اور پیچ و مہد النخاع کے اعمال کے مقام پر واقع

ہوتا ہے۔

CISTERNA PONTINE

(۲) حوض جبری

یہ جسر کی اگلی سطح پر ایک فضا ہے جو جسر و پیچ کے درمیان پانی جاتی ہے۔

CISTERNA INTER PEDUNCULAR

(۳) حوض بین الساقین

یہ حوض دماغ کے ہر دو لمبوس مدعی کے مابین واقع ہوتا ہے۔

مذکورہ حوضوں کے علاوہ کچھ اور بھی چھوٹے چھوٹے حوض پائے جاتے ہیں۔

فضائے تحت العنکوتیہ کا تعلق دماغ کے حوضوں (بلون دماغ) سے تین سو رانوں

کے ذریعہ ہوتا ہے۔

FORAMEN OF MAGENDI

(۱) گتہ میجنڈی

یہ دماغ کے چوتھے بلون کی چھت کے نیچے حصہ میں خط وسطی کے نیچے واقع ہوتا ہے

(۲) دوسرے دو عدد سو ران دماغ کے چوتھے بلون کے جانبی زائندوں کے انتہائی

حصوں میں ہوتے ہیں یہ ثقب لٹکا کہلاتے ہیں

FORAMEN OF LUSHKA

فضائے تحت العنکوتیہ، غلیم ابھر کے دوسرے مہرے کے چھلے کنارے تک ختم

ہوتے ہیں۔

PIAMATER

(۳) ام رقیق

یہ جلی دماغ کی سطح سے بالکل علی ہوتی ہے یہ عروق دمویہ وغیرہ سے بنتی ہے

جو تسبیح خلوی کے جال میں گھسی ہوتی ہیں۔ یہ دماغ کی پوری سطح پر چھائی ہوئی ہوتی ہے

اور دماغی سطح کے ٹگافوں کے اندر تک اتر جاتی ہے اور دماغ کے دوسرے درجہ تک

بلون تک پہنچتی ہے دماغی عروق کے اوپر بھی اس جلی کے خلاف ہوتے ہیں اور کچھ غلط

تک یہ جھلی ان کے ساتھ چلتی ہے اس طرح سے دماغ کے اندر تک پہنچ جان ہے۔ مخ کے اوپر یہ جھلی زیادہ نرم و نازک ہوتی ہے۔ نخاعی اُم رقیق نسبتاً زیادہ دبیر اور مضبوط ہوتی ہے۔ یہ حرام مغز کے اوپر پھیلی اور چوکی ہوتی ہے۔ سامنے کی طرف یہ ایک پردہ کی شکل میں حرام مغز کے اگلے شفاف میں داخل ہوتی ہے حرام مغز کے ریبون سرے یعنی مخروط نخاعی CONUS MEDULLARIS سے آگے یہ جھلی بطور خیط انتہائی FILUM TERMINALE کے آگے بڑھتی ہے۔ اُم رقیق سے ہی دماغی اور نخاعی اعصاب کے ٹوٹ بنتے ہیں تو آگے جا کر ان معمولی غلافوں سے مل جاتے ہیں۔

مخ یا دماغ

ENCEPHALON OR BRAIN

یہ دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

PROSEN CEPHALON OR FORE BRAIN

(1) دماغ مقدم

ROMBEN CEPHALON OR HIND BRAIN

ب، دماغ مؤخر

دماغ مقدم

یہ بھی دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

DIENCEPHALON

(1) دماغ قریب

TELENCEPHALON

ا، دماغ بعید

مندرجہ ذیل اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

دماغ قریب

THIRD VENTRICLE

(1) تیسرا بطن

THALMI

ا، سرائر بصری۔ دوہ

PINEAL BODY

ا، ج، غده صنوبری

(۱) جسم زیتون - MAMILLARY BODY

(۲) تقاطع صلیبی - OPTIC CHIASMA

(۳) خط انتہائی - LAMINA TERMINALIS

دماغ بعید

یہ دو دماغی نصف کروں پر مشتمل ہوتا ہے جن میں حسب ذیل فرجعات (شقوق) پائے جاتے ہیں۔

(۱) فرجہ جانیہ - LATERAL SULCUS

(۲) فرجہ یا فونجیہ متحدہ - PARIETOOCIPITAL SULCUS

(۳) فرجہ کشید - CALCARINE SULCUS

(۴) فرجہ اضافیہ - COLLATERAL SULCUS

(۵) فرجہ مرکزیہ - CENTRAL SULCUS

(۶) فرجہ تزامبیہ - CINGULATE SULCUS

(۷) فرجہ تحت الیافونجیہ - SUB PARIETAL SULCUS

(۸) فرجہ محیط - CIRCULAR SULCUS

مذکورہ فرجعات کے مابین دماغی نصف کروں میں حسب ذیل مخصوص پائے جاتے ہیں۔

(۱) فصّ جہی - FRONTAL LOBE

(۲) فصّ یا قوٹی - PARIETAL LOBE

(۳) فصّ صدقی - TEMPORAL LOBE

(۴) فصّ متحدہ وی - OCCIPITAL LOBE

(۵) فصّ حرنی - LIMBIC LOBE

(۶) جزیرہ - INSULA

دماغ القی

دماغ القی کے اجزاء حسب ذیل ہوتے ہیں۔

(۱) بصلہ شامہ و طرائق شامہ - OLFACTORY BULB AND TRACT

SEPTUM PALLUCIDUM (۳) فاصلہ لامع

FORNIX (۳) گنبد

HIPPOCAMPUS (۳) ترنرید قرن آمون

FASCIA DENTATA (۵) نفاؤسند

دماغی نصف کرہوں کے اندرونی اجزاء حسب ذیل ہوتے ہیں۔

CORPUS CALLOSUM (۱) جسم قلوب

LATERAL VENTRICLES (۲) جانبی بطون

INTER VENTRICULAR FORAMEN (۳) ثقید بین البطون

TELA CHOROIDEA (۴) بطن جانبی کا فیروز مشیمہ

MID BRAIN (۱) دماغ متوسط

دماغ متوسط کے اجزاء حسب ذیل ہوتے ہیں۔

CEREBRAL PEDUNCLES (۱) ساقین مٹی

TECTUM & 2 PAIRS OF QUADRIGEMINAL BODIES (۲) اجسام رباعیہ

CEREBRAL AQUEDUCT (۳) مجرای مٹی

RHOMBENCEPHALON OR HIND BRAIN

(۱) دماغ موخر

دماغ موخر کے اجزاء حسب ذیل ہوتے ہیں۔

MEDULLA OBLONGATA (۱) مبد النخاع

PONS (۲) جسر

CEREBELLUM (۱) مخنخ

FOURTH VENTRICLE (۱) چوتھا بطن

دماغ

یہ مادی نظام اعصاب کا بالائی پھیلا ہوا حصہ ہے جو کھوپڑی کے اندر واقع ہوتا ہے۔ ابتدائی زندگی میں دماغ کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یعنی انٹرا، درمیانی اور پچھلا حصہ۔ یہ حصے کھوکھلے ہوتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد آپس میں

کچھ حد تک مل جاتے ہیں لیکن پھر بھی الگ الگ شناخت کیے جاسکتے ہیں۔

FORE BRAIN OR PROSENCEPHALON دماغ مقدم (۱)

کہلاتا ہے۔

MID BRAIN OR MESENCEPHALON دماغ متوسط (۲) کہلاتا ہے

HIND BRAIN OR RHOMBENCEPHALON دماغ موخر (۳) کہلاتا ہے

دماغ مقدم

CEREBRUM

یہ دو حصوں (۱) دماغ قریب اور (ب) دماغ بعید پر مشتمل ہوتا ہے۔

DIENCEPHALON دماغ قریب

یہ حصہ، دماغ بعید کے اندر (باطن میں) واقع ہوتا ہے آگے کی طرف اس کا تعلق دماغی نصف کرویوں سے اور پیچھے اس کا تعلق دماغ متوسط سے ہوتا ہے دماغ قریب کی بالائی سطح جسم منہ سے ڈھکی رہتی ہے۔ اس پر اُم رقیق کی ایک تہہ پائی جاتی ہے جس سے تیسرے بطن کا ضغیرہ مشیمہ

CHOROID PLEXUS

بنا ہے دماغ قریب پیچھے کھوپڑی کے قاعدے تک پہنچتا ہے۔

دماغ قریب کے اجزاء حسب ذیل ہوتے ہیں۔

THALMUS سریر می (۱)

MAMILLARY PART OF HYPOTHALAMUS جزو دھمی سریر می (۲)

(۳) تیسرے بطن کا پچھلا حصہ۔

دماغ سریر می کے اجزاء حسب ذیل ہوتے ہیں۔

OPTIC THALAMUS سریر بصری (۱)

METATHALAMUS جزو بعدا سریر می (۲) یا اجسام رباعیہ

EPITHELAMUS جزو فوقا سریر می (۳)

جزو فوقا سریر می کے اجزاء حسب ذیل ہوتے ہیں۔

جسم مثلث TRIGONE

جسم زیتونی یا صنوبری OLIVERY BODY OR PINEAL BODY

مجمع موخر POSTERIOR COMMISSURE

دماغ قریب کے اجزاء میں سے سربر بصری (دو عدد) سب سے بڑے حصے ہیں جو بڑے بیضیوں شکل کے دماغ کے تیسرے بطن کے دونوں جانب واقع ہوتے ہیں ہر ایک کی لمبائی تقریباً چار سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ ان میں ایک اگلا اور ایک پچھلا سرا اور بالائی، زبردین، اندرونی اور بیرونی چار سطحیں پائی جاتی ہیں۔ اگلا سر تنگ اور خطوطی کے قریب تر ہوتا ہے۔ اس سے ثقبہ بین البطن کی پچھلی درز بنتی ہے۔ پچھلا سرا موٹا پھیلا ہوا اور پیچھے و باہر کی طرف نکلا ہوا ہوتا ہے اور اجسام رباعیہ پر چھایا ہوا ہوتا ہے بالائی سطح آزاد اور کسی قدر محدب ہوتی ہے۔ اس کے بالائی حصہ میں سفید مادہ کا ایک غلاف پایا جاتا ہے۔ بیرونی سطح دماغ متوسط کی چھت سے ملی ہوتی ہیں۔ اندرونی سطح دماغ کے تیسرے بطن کی بیرونی دیوار بناتی ہے۔ بیرونی سطح دماغ کے اندرونی غلاف سے ملی ہوتی ہے۔ اس کے اور نواۃ عدسی کے مابین اندرونی غلاف داخل رہتا ہے

دماغ کا تیسرا بطن

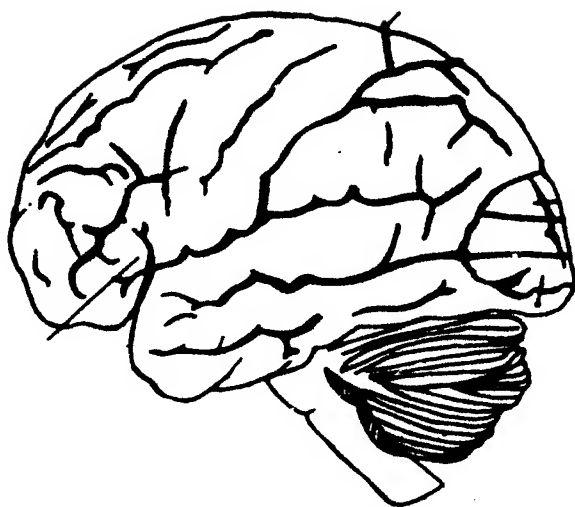
یہ دونوں جانب سربر بصری کے مابین ایک شکاف سا ہے۔ پیچھے کی طرف اس کا تعلق مجرائے مخی کے ذریعہ چوتھے بطن دماغ سے ہوتا ہے اور آگے کی طرف یہ ثقبہ بین البطن دماغ کے جانبی بطنوں سے ملتا ہے INTER VENTRICULAR FORAMEN اس کی شکل کم دبیش مثلث نما ہوتی ہے۔ اس کا اس پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ اس میں ایک چھت، ایک فرشس، ایک اگلی اور ایک پچھلی اور دو جانبی دیواریں پائی جاتی ہیں۔

دماغ بعید

TELENCE PHALON

یہ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

دماغی نصف کرے اور ان کی تجاویف۔ (بطنوں جانبیہ LATERAL VENTRICLES



(۲) سر پر بھرنی کا پتلا حصہ

(۳) دماغی تیسرے بطن THIRD VENTRICLE OF THE BRAIN

کا پتلا حصہ

دماغی نصف کرے

دماغی نصف کرے، دماغ بعید کا بیشتر حصہ بناتے ہیں اگر ان کو اوپر سے دیکھا جائے تو یہ لمبے بیضوی معلوم ہوتے ہیں۔ ان کا پچھلا حصہ زیادہ چوڑا ہوتا ہے ان دونوں کے درمیان آگے سے پیچھے کی طرف ایک گہرا شکاف، شق طولی یا شق سبھی ہوتا ہے ہر ایک نصف

CEREBRAL LONGITUDINAL FISSURE

کرے کے اندر ایک تجویف ہوتی ہے جس کو دماغ کا جانبی بطن کہا جاتا ہے شق طولی کے اندر، اہم جافیہ کی مٹھل رہتی ہے۔ اوپر آگے اور پیچھے یہ شکاف دماغی نصف کرے کو ایک دوسرے سے بانٹ کر جدا رکھتا ہے لیکن پیچھے گہرائی میں ان دونوں نصف کرے کے درمیان آڑے طور پر ایک ساخت مادہ بینا۔ کے عصبی ریشوں سے بنی ہوئی پالی جاتی ہے جو جسم ضلب

CORPUS CALLOSUM

کہلاتا ہے۔ یہ دونوں نصف کرے کو باہم ملاتا ہے اگر سامنے سے پیچھے کی طرف دونوں نصف کرے کو پیچھے تک کاٹ کر دیکھا جائے تو یہ ایک لمبے جسم کی شکل میں دکھائی دیتا ہے۔ یہ آگے سے پیچھے کی طرف بڑھتا ہے۔ اوپر کی طرف محدب ہوتا ہے۔ اس کا پچھلا سرا موٹا ہوتا ہے جس کو زنب یعنی دم کہتے ہیں

SPLINIUM

اس کا اگلا سرا خم کھاکر پیچھے کی طرف چڑھتا ہے اور کہہ

GENU

کہلاتا ہے درمیان میں بڑا تعداد اس کو جسم بڑھانی کہلاتا ہے

ROSTRUM

اسی مقام۔ مجمع مقدم، سے ایک اور نشیدر سخت خم کھاکر پیچھے چڑھتا ہے اس سے مل جاتی ہے۔ اس کو طاق یا سنہ

FONIX

SEPTUM PELLUCIDUM

کہتے ہیں۔ اوپر اور جسم

کی دو جہیں رہتی ہیں اس گنبد کے اوپر خط وسطی میں فاصل
شلاف کے دونوں جانب دماغ کے جانبی بطون واقع ہوتے ہیں اور گنبد کے نیچے
تیسرا بطن ہوتا ہے۔

دماغی نصف کروں کی سطوح

ہر ایک دماغی نصف کرہ میں تین سطحیں پائی جاتی ہیں (۱) بیرونی (۲) اندرونی

(۳) اندر دریں سطح۔

بیرونی سطح - یہ سب سے بڑی ہوتی ہے۔ دراصل بالائی، اگلی، پچھلی
اور جانبی چار سطحوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے اس کو جانبی سطح کہا جاتا ہے۔ یہ سطح
محدب ہوتی ہے اور کھوپڑی کے نصف حصہ کی اندرونی مقعر سطح کے مطابق ڈھلی
ہوئی ہوتی ہے۔

اندرونی سطح

یہ چھٹی اور عمودی طور پر کھڑی رہتی ہے اور مقابل کے نصف کرہ کی اندرونی
سطح سے شق طولی کے ذریعہ جدا رہتی ہے جس کے اندر طبعی مقدم یا منجمل قحی رہتی ہے
زیرین یا پچھلی سطح۔

یہ کچھ لمبے قاعدہ سی ہوتی ہے اس میں تین حصے پائے جاتے ہیں (۱) اگلا (۲)

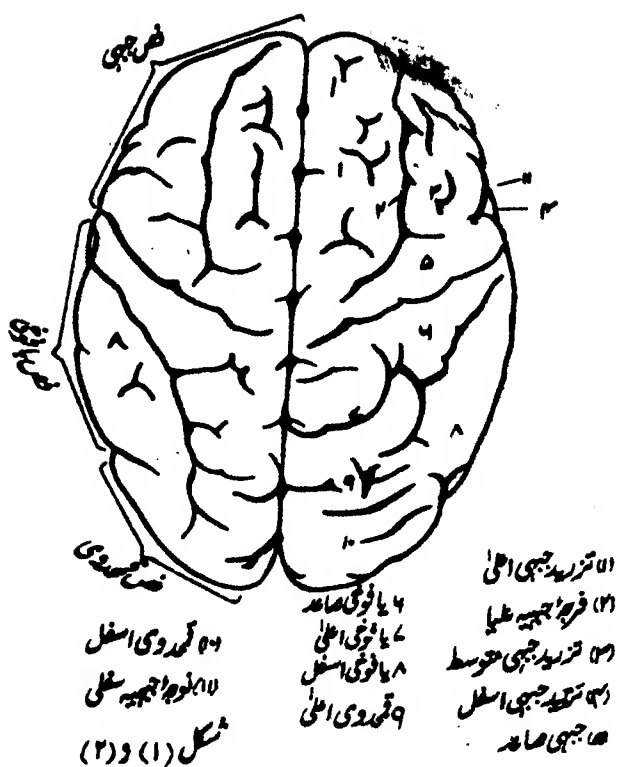
درمیان اور (۳) پچھلا حصہ۔ اگلا حصہ - فیض جہی کی مجری سطح سے بنتا ہے یہ مقعر سا ہوتا
ہے۔ یہ مجری چھت اور ناک کے اوپر واقع ہوتا ہے۔ درمیان حصہ - محدب ہوتا ہے
یہ فیض مدعی کی زیرین سطح سے بنتا ہے اور کھوپڑی کے درمیان نشیب میں رہتا
ہے۔ پچھلا حصہ - مقعر ہوتا ہے۔ اس کا رخ پیچ اور اندر کی طرف ہوتا ہے یہ اندرونی
سطح سے بغیر کسی فاصل کے ملتا ہے۔ اس سطح کو خیمی سطح بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ خیمہ الطبع
کے اوپر رہتی ہے۔ خیمہ الخیمہ

TENTORIUM CEREBELLI

کے اور منجمل کے مابین رہتا ہے۔ مندرجہ

CEREBELLUM

بالا تینوں سطحوں کو جدا کرنے والے چار کنارے ہوتے ہیں۔ (۱) بالائی اندرونی کنارہ جو
بیرونی داندرونی سطحوں کے درمیان ہوتا ہے (۲) بیرونی زبردین کنارہ جو بیرونی اور
زیرین سطحوں کے درمیان ہوتا ہے۔ (۳) اندرونی مجری کنارہ جو پچھلی سطح کے اگلے



حصہ کو اندرونی سطح سے الگ رکھتا ہے۔ (۱۰) اندرونی قہمردی کندرہ تو خیمی اور اندرونی سطحوں کے مابین ہوتا ہے۔

دماغی نصف کروں کے اگلے سرے قطب جہی اور پچھلے سرے قطب قہمردی کہلاتے ہیں۔ اور فص مدعی کا اگلا سر قطب مدعی کہلاتا ہے قطب قہمردی سے تقریباً دو انچ آگے، بیرونی نچلے کنارے پر ایک کھندہ ہوتا ہے جو نمنا ما۱۲ القہمردی کہلاتا ہے۔ یہ فص مدعی کو فص قہمردی

PRE OCCIPITAL NOTCH

سے جدا کرتا ہے۔

دماغی نصف کروں کی سطحوں پر متعدد بے قاعدہ بل دار ابھار پائے جاتے ہیں جو تزارید GYRI کہلاتے ہیں۔ ان ابھاروں کے درمیان بے قاعدہ شکاف اور تالیاں پائی جاتی ہیں جو شقوق SULCI کہلاتی ہیں۔

تزارید دو قسم کے ہوتے ہیں ایک مکمل دو سرے نامکمل۔ یہ دماغی سطح میں سنوئیں پڑنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ جس سے دماغی سطح کا کچھ حصہ پست کر اندر چلا جاتا ہے۔ نامکمل شقوق کی تعداد زیادہ ہوتی ہے ان کا اثر دماغی بطون تک نہیں پہنچتا ہے بلکہ دماغ کے مادہ بیض تک محدود رہتا ہے۔ تزارید و فرجات کے مقابلہ دماغ میں عموماً مقرر ہوتے ہیں لیکن کسی حد تک مختلف افراد میں اور ایک ہی فرد کے دماغ کے دونوں نصف کروں میں ان میں فرق پایا جاتا ہے۔ اس طرح کے تلافیف کے پیدا ہونے سے دماغ کی سطح بڑھ جاتی ہے اور دماغ میں مادہ شہبا کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے۔ بالفاظ دیگر دماغ میں مادہ شہبا کی زیادتی تزارید و تلافیف کی زیادتی اور پیچیدگی سے ہوتی ہے۔ دماغ میں مادہ شہبا کی زیادتی اور تزارید و تلافیف کی پیچیدگی دماغی قوت کی بہتری اور زیادتی پر دلالت کرتی ہے۔ دماغی سطح کے بڑے بڑے فرجات و شقوق دماغی سطح کو متعدد فصوص میں تقسیم کر دیتے ہیں۔

دماغی نصف کروں کے فرجات

(۱) فرجہ جانبیہ۔ اس کو شق سلویس SYLVIIUS SULCUS

بھی کہتے ہیں یہ ایک نمایاں گہرا شکاف ہے جو نصف کروں کی بیرونی سطح پر پایا جاتا ہے اس کی بڑی موئی ایک ابتدائی جڑ ہوتی ہے جو بہت جلد تلی شافوں میں

تقسیم ہو جاتی ہے۔ (۱۱) اگلی یا افقی شارخ (۱۲) ماعدیا اوہری شارخ (۱۳) پچھلی شارخ۔ اس شکاف کی جو (تثنا) دماغ کی زیریں سطح پر واقع ہوتی ہے اس کے بعد یہ شکاف دماغ کے ففس مدعی و ففس جمعی کے اگلے حصہ کے درمیان رہتا ہے بعد ازاں تین شارخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ اگلی یا افقی شارخ آگے کی طرف ترزید جمعی اسفل میں تقریباً ایک انچ تک بڑھتی ہے۔ ماعدیا اوہری شارخ تقریباً ایک انچ اوپر کی طرف چڑھ کر ترزید جمعی اعلیٰ میں بڑھتی ہے پچھلی شارخ سب سے لمبی ہوتی ہے۔ یہ تینچے اور اوپر کی طرف جا کر ففس یا فوفی میں ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۲) فرجہ یا فوفیہ متحدہ

یہ فرجہ دماغ کی اندرونی سطح پر بہت فقیر (چھوٹا) لیکن اندرونی سطح پر طویل (لمبا) ہوتا ہے۔ اس شکاف کا بیرونی حصہ دماغ کے پچھلے سرے یعنی قطب متحدہ سے تقریباً دو انچ آگے واقع ہوتا ہے۔ بیرونی سطح پر اس کی لمبائی تقریباً ۱۰ سینٹی میٹر ہوتی ہے اس شکاف کا وہ حصہ زیادہ گہرا ہوتا ہے جو دماغ کی اندرونی سطح پر واقع ہوتا ہے اکثر اس کی گہرائی میں دماغ کی ایک ترزید دبی ہوتی ہوتی ہے۔

(۱۳) فرجہ کلیشہ

یہ شق دماغ کی اندرونی سطح پر واقع ہوتا ہے۔ اس کی ابتداء قطب متحدہ سے شروع ہوتی ہے یہ آگے اور اوپر کی طرف جا کر پچھلے سرے کی طرف مڑ جاتا ہے۔ یہ ترزید قرن آمونی میں ختم ہوتا ہے۔ اس کا آگلا سراجسم صلب کے قُوب سے آگے ہوتا ہے۔ قُوب سے ذرا نیچے فرجہ یا فوفیہ متحدہ اس میں آکر مل جاتا ہے۔

(۱۴) فرجہ اضافیہ

یہ شق دماغی نصف کرہ کی پچھلی سطح پر واقع ہوتا ہے یہ قطب متحدہ سے شروع ہو کر قطب مدعی تک پہنچتا ہے۔ یہ تینچے کی طرف فرجہ کلیشہ کے نیچے بیرون جانب

واقع ہوتا ہے۔ فرجہ اضافیہ اور کلیشہ کے مابین ترزید لسانی LINGUAL

واقع ہوتی ہے۔ آگے کی طرف یہ شکاف ترزید مغزنی GYRUS

کے اگلے حصہ اور ترزید قطن

FUSIFORM GYRUS

آمون کے مابین رہتا ہے۔

(۵) فرجہ مرکزیہ

یہ شق دماغی نصف کروں کی بیرونی سطح کے تقریباً نصف میں واقع ہوتا ہے۔ یہ شق طولی (شق سبھی) کے وسط سے شروع ہو کر نیچے اور آگے کی طرف بڑھتا ہے اور قطب جھمی و قطب متحدہ کی مابین رہتا ہے۔ اس کی رفتار پیچیدہ سی ہوتی ہے یہ شق جانی کے پچھلے سرے سے ذرا آگے ختم ہو جاتا ہے۔

(۶) فرجہ جزامیہ

یہ فرجہ دماغی نصف کروں کی اندرونی سطح پر واقع ہوتا ہے۔ اس کی ابتداء جسم صلب کے اگلے سرے کے نیچے ہوتی ہے۔ یہ حصہ اس کی منقار کے متوازی چلتا ہے اس کے بعد گھوم کر پیچھے کی طرف جسم صلب کے جسم کے متوازی چلتا ہے اس کا آخری حصہ خم کھا کر اوپر چڑا جاتا ہے اور فرجہ مرکزیہ کے بازاری سرے سے ذرا پیچھے دماغی نصف کرہ کے بالائی و اندرونی کنارے مل جاتا ہے۔ یہ دماغ کی تیز رفتاری کو تیز رفتاری سے اعلیٰ اور فص مقابل مرکزی سے جدا رکھتا ہے۔

(۷) فرجہ تحت الیافونیہ

یہ فرجہ دماغی نصف کروں کی اندرونی سطح پر واقع ہوتا ہے۔ یہ چھوٹا سا ہوتا ہے اور فرجہ جزامیہ کی - یعد میں لیکن اس سے جدا ہوتا ہے یہ و تدم مقدم اور تیز رفتاری کے مابین واقع ہوتا ہے۔

(۸) فرجہ محیط

یہ فرجہ دماغی نصف کروں کی زیرین اور بیرونی سطح پر واقع ہوتا ہے۔ یہ جزیرہ کے ارد گرد محیط ہوتا ہے۔ فرجہ جانبیہ کو کھول کر اس کی تہ میں فرجہ محیط کو دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ شکاف جزیرہ کو فص جھمی، فص یا فونی اور فص صدغی سے جدا رکھتا ہے۔

دماغی نصف کروں کے فصوص و تزارید

(۱) فص جھمی - یہ دماغی نصف کرہ کی بیرونی سطح پر اگلے سرے سے فرجہ مرکزیہ تک واقع ہوتا ہے۔ فرجہ مرکزیہ اس کو فص یا فونی سے جدا رکھتا ہے نیچے کی طرف اس کی حد فرجہ جانبیہ کی پھیل شاخ سے بنتی ہے جو اس کے اور فص صدغی کے

مابین حامل ہوتا ہے۔ اندرونی سطح پر فص جسے فرجہ حوامیہ کے ذریعہ ترزید حوامی سے جدا رہتا ہے۔ نچلی سطح پر اس کی نچلی حد شقی جانبی کی تہ سے بنتی ہے۔ بیرونی سطح پر مین فرجات واقع ہونے ہیں جو اس کو چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) **فرجہ امام المکرزی** PRECENTRAL SULCUS
مرکزہ کے متوازی اور آگے واقع ہوتا ہے ان دونوں کے درمیان ترزید امام المکرزی واقع ہوتی ہے۔ SUPRA MARGINAL GYRUS

ب) **فرجہ جمید اعلیٰ واسفل** یہ دو فرجات فرجہ امام المکرزی کے آگے سے نکل کر آگے کی طرف بڑھتے ہیں۔ یہ بقیہ فص جمعی کو تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں (۱) ترزید جمعی اعلیٰ (۲) ترزید جمعی متوسط اور (۳) ترزید جمعی اسفل جو بچے کی طرف ترزید مجری جانبی اور ترزید مجری موخر سے بنتی ہے۔

فرجہ جانبی کی اگلی افقی شاخ اور صاعد شاخ، بچے کی طرف اس ترزید کو تین حصوں میں تقسیم کر دیتی ہے۔

(الف) صاعد جو فرع افقی کے بچے واقع ہوتا ہے جزو مجری کہلاتا ہے۔

(ب) وہ حصہ جو فرع صاعد (کھڑی شاخ) اور فرع افقی (ترجعی شاخ) کے مابین ہوتا ہے جزو مثلث کہلاتا ہے۔

(ج) جزو قاعدی یا حصہ غلطی۔ یہ فرجہ جانبی کی صاعد شاخ کے پیچھے واقع ہوتا ہے عموماً بائیں جانب کی ترزید جمعی اسفل زیادہ بڑی اور نمایاں ہوتی ہے اس میں تکلم کا مرکز ہوتا ہے۔

فص جمعی کی زیریں سطح مقعر عظم جمعی کے طبقہ مجریہ کے اوپر رہتی ہے یہ چار شاخ فرجات کے ذریعہ شکل H سے مشابہت رکھتی ہے اور فرجات کے ذریعہ چار ترزید میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ شگاف سے آگے کی ترزید کو ترزید مجری مقدم اور پیچھے کی ترزید کو ترزید مجری موخر اور جانبی ترزید کو اندرونی و بیرونی ترزید کہا جاتا ہے اندرونی ترزید جمعی کے اندرونی جانب آگے سے پیچھے کی طرف میناسب شامہ پائی جاتی ہے اس نالی میں دماغ کا فص شامہ

OLFACTORY SULCUS
رہتا ہے اس نالی کی اندرونی جانب کی ترزید کو ترزید مستقیمہ GYRUS RECTUS

کہتے ہیں۔

فص جہی کی اندرونی سطح کے بالائی حصہ میں تیزی جہی اعلیٰ پانی جاتی ہے جو فرجہ جزامید کے ذریعہ تیزی جزای سے جدار ہتی ہے۔ اس سطح کا فرجہ مرکزہ سے کچھ آگے اور کچھ پیچھے کا حصہ تیزی مقابل مرکزی PARACENTRAL GYRUS کہلاتا ہے جو دراصل تیزی جہی اعلیٰ ہی کا حصہ ہے۔

(۲) **فص یا فوخی** یہ فرجہ مرکزہ کے پیچھے واقع ہوتی ہے لیکن اس کی زیرین اور پچھلی حدود نمایاں نہیں ہوتی ہیں۔ پیچھے کی طرف اس کی حد فرجہ یا فوخی محدود ہے بنی ہے۔ نیچے کی طرف یہ فص مقدنی سے، فرجہ جانبیک پچھلی شاخ سے جدار ہتی ہے بقیہ حصہ میں ایک فرضی خط اس کو اس سے جدار کھتا ہے۔ فص یا فوخی کی بیرونی سطح ہر ایک نمایاں چھوٹا سا شگاف ہوتا ہے جس کو فرجہ بین الیا فوخی کہتے ہیں۔ یہ آڑے طور پر آگے سے پیچھے کی طرف جاتا ہے۔ سامنے کی طرف اس کا ایک حصہ فرجہ مرکزہ کے متوازی چلتا ہے۔ اس حصہ اور فرجہ مرکزہ کی درمیانی تیزی کو، تیزی خلف مرکزی POST CENTRAL GYRUS کہتے ہیں۔ اور آڑے حصہ کے اوپر کی تیزی یا

فوخی اعلیٰ اور پیچھے کی تیزی کو تیزی یا فوخی اسفل کہتے ہیں۔ فرجہ بین الیا فوخی پیچھے کی طرف ایک قوس کی شکل کے شگاف سے ملتا ہے جس کا اگلا سرا فرجہ یا فوخی محدود ہے آگے اور پچھلا سرا فص محدودی میں ہوتا ہے۔ اس کو قوس یا فوخی محدودی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ فص یا فوخی اور فص محدودی کو آپس میں ملاتا ہے۔ تیزی یا فوخی اسفل، فرجہ بین الیا فوخی کے افقی حصہ کے نیچے واقع ہوتی ہے اور فرجہ جانبیک پچھلی شاخ کا سرا اس میں پہنچتا ہے۔ اس سرے کے اوپر کی تیزی کو تیزی فوق الحاشیہ

کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ فرجہ صدغید علیا کا پچھلا سرا بھی اس تیزی کے قریب اور اندر پہنچتا ہے۔ اس سرے سے اوپر کی تیزی کو تیزی زاویہ ANGULAR GYRUS کہتے ہیں۔

فص یا فوخی کی اندرونی سطح

اس کی پچھلی حد فرجہ یا فوخی محدودی سے بنی ہے اور اگلی حد فرجہ جزامید کے پچھلے سرے سے بنی ہے۔ نیچے کی طرف اس کی حد فرجہ جزامید کے بڑھاؤ سے بنی ہے اس

بھی کہتے ہیں بعض اوقات اس کو

PRICUNUS

چند مقدم

بھی کہا جاتا ہے۔

فص متحدہ یہ چھوٹا مخروطی شکل کا ہوتا ہے۔ اس میں بیرونی ماندرونی
تینہ سو تین سطحیں پائی جاتی ہیں۔ بیرونی سطح کی اگلی حد فرجہ یا فوجیہ متحدہ کے بیرونی
حصہ اور اس کے بعد ایک فرضی خط سے بنتی ہے جو ٹلمہ امام القمہ دیہ تک
پہنچتا ہے۔ اس سطح پر معمولی سے دو فرجہ پائے جاتے ہیں۔

(۱۱) **فرجہ متحدہ** یا **جانبیہ** یہ پیچھے سے آگے کی طرف چل کر اس سطح کو بالائی
دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ یہ دونوں ترزیدیں آگے کی طرف فص
مدعی سے ملی رہتی ہیں۔

(۱۲) **فرجہ متحدہ** یا **مستعرضہ** یہ پیچھے کی طرف فرجہ بین الیافوجیہ سے ملا رہتا ہے
یعنی فرجہ کو سب کے پیچھے سرے سے متعلق رکھتا ہے۔

اندرونی سطح

اس کی اگلی حد فرجہ یا فوجیہ متحدہ کے اندرونی حصہ سے بنتی ہے۔ اس سطح پر
ایک بڑا شگاف فرجہ کبثہ گزرتا ہے جو اس حصہ سطح کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتا
ہے۔ (۱۱) بالائی حصہ جو فرجہ یا فوجیہ متحدہ اور فرجہ کبثہ کے مابین واقع ہوتا ہے اس
کو اس کی مثلث شکل کی بنا پر دند کہتے ہیں۔ (۱۲) زہریں حصہ ترزیدہ لسانی

LINGUAL GYRUS کہلاتا ہے۔ ترزیدہ لسانی فرجہ کبثہ اور فرجہ افانیہ
کے پیچھے حصہ کے مابین واقع ہوتی ہے۔ یہ آگے کی طرف ترزیدہ قرن آمونی سے

مل جاتی ہے۔

زہریں سطح

یہ اندرونی سطح سے مسلسل ہوتی ہے۔ اس کی اگلی حد ایک فرضی خط سے بنتی ہے
جو ٹلمہ امام القمہ دیہ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ سطح ترزیدہ مغزلی سے بنتی ہے جو فرجہ
افانیہ کے بیرونی جانب واقع ہوتی ہے۔

(۱۴) **فص مدعی** - اس میں بالائی زہریں اور بیرونی تین سطحیں پائی جاتی ہیں
بالائی سطح سے فرجہ جانبیہ کی زہریں مدعی بنتی ہے۔ یہ سطح جزیرہ کے ادھر

واقع ہوتی ہے۔ یہ تین چار چھوٹی چھوٹی مستعرض مدغی تیزیدوں میں تقسیم ہوتی ہے

بیرونی سطح کی بالائی حد فرجہ جانبیہ سے نبتی جہم س کا کچھ حصہ ایک

فرضی خط سے بنتا ہے جو اس کی سیدھ میں پیچھے کو جاتا ہے۔ یہ سطح دو فرجات یعنی فرجہ

مدغیہ اعلیٰ TEMPORAL SULCUS اور فرجہ مدغیہ متوسط

کے درمیان تیزید میں تقسیم ہو جاتی ہے MIDTEMPORAL SULCUS

تیزید مدغیہ اعلیٰ، متوسط اور اسفل۔

زیریں سطح

فجہ جہمی کی زیریں سطح سے مسلسل ہوتی ہے۔

(۵) **جزیرہ** یہ فرجہ جانبیہ کے اندر گہرائی میں واقع ہوتا ہے۔ اس کے گرد فرجہ

محیط ہوتا ہے۔ اگر ہم فرجہ جانبیہ کو کھول کر دیکھیں تو اس کے اندر گہرائی میں جزیرہ

کی سطح دکھائی دے گی۔ فرجہ جانبیہ کے اطراف کی تیزید کو، تیزید غطاء

کہا جاتا ہے۔ اس کے بالائی حصہ میں تین تیزید OPERCULAR GYRI

واقع ہوتی ہیں (۱) تیزید مجری (۲) تیزید مثلث (۳) تیزید غطاء۔ نچلے حصہ کی

تیزید غطاء، تیزید مدغیہ اعلیٰ سے نبتی ہے۔ ان تیزید غطاء کو جدا کرنے کے بعد

ایک مثلث شکل کی ساخت نظر آتی ہے جو جزیرہ ہے۔ اس کے اندر ایک گہرا فرجہ ہوتا

ہے جو اس کو ادھر سے پہنچے تک دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے پچھلا حصہ چھوٹا اور

اگلا حصہ بڑا ہوتا ہے۔ اس فرجہ کو جزیرہ کا فرجہ مرکزیہ کہتے ہیں۔ اگلے حصہ میں چھوٹے

چھوٹے دو یا تین شگافوں کے ذریعہ یہ حصہ تین چار چھوٹی تیزید میں تقسیم ہو جاتا ہے

جو تیزید قصیرہ GYRUS BREVIS کہلاتی ہیں۔ پچھلے حصہ میں

ایک لمبی تیزید واقع ہوتی ہے جو تیزید طویل GYRUS LONGUS

کہلاتی ہے جو بعض اوقات بالائی حصہ میں پہنچ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

جزیرہ کا مادہ شہبا، دماغ کے مادہ شہبا سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا گہرا حصہ

جسم مخطط CORPUS STRIATUM کے نواح مدی سے ملتا ہے۔

(۶) **فجہ حرقی** اس فص میں مندرجہ ذیل حصے شامل ہوتے ہیں۔ LANTIFORM NUCLEUS

(۱) **تزرید حزامی** اب تزرید قرن آمونی۔ یہ دونوں تزریدیں جسم صلب کے اندر گمرد واقع ہوتی ہیں۔ یہ تزریدیں جانوروں میں زیادہ نمایاں ہوتی ہیں جن میں سونگھنے کی حس تیز ہوتی ہے۔

تزرید حضامی CINGULATE GYRUS یہ خمدار تزرید، جسم صلب کی بالائی سطح سے تقریباً طی ہوتی ہوتی ہے جسم صلب اور اس کے مابین ایک بائیک شکاف فرجہ صلیبہ ہوتا ہے یہ اگلے حصہ میں منقار کے درمیان سے شروع ہوتی ہے اور جسم صلب کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ چل کر اس کی ذنب کے گرد گھوم کر، تزرید قرن آمونی میں پہنچ جاتی ہے تزرید حزامی ایک تنگ حصہ کے ذریعہ تزرید قرن آمونی سے ملتی ہے یہ تنگ حصہ **برزخ** ISTHMUS کہلاتا ہے۔ برزخ، فرجہ کثیدہ کے اگلے سرے اور جسم صلب کے مابین واقع ہوتا ہے۔ تزرید حزامی اور تزرید جمعی اعلیٰ کے مابین فرجہ حزامیہ ہوتا ہے اور تزرید حزامی اور فصے یا فومی کے مابین فرجہ تحت الیافونیہ مائل ہوتا ہے۔

تزرید قرن آمونی HIPPOCAMPAL GYRUS اس کی بالائی حد فرجہ قرن آمونی سے بنتی ہے جو اس کے اور دماغ کے درمیانی حصہ کے مابین واقع ہوتا ہے۔ اس کی پچھلی حد برزخ کے ذریعہ تزرید حزامی سے مل جاتی ہے۔ اس کے پیچھے کی طرف تزرید لسانی واقع ہوتی ہے تزرید حزامی اور تزرید قرن آمونی کے جوہر کے اندر ایک خمدار ریشہ دار ساخت ہوتی ہے جو دونوں کو ملاتی ہے اس کو حزام CINGULUM کہتے ہیں۔ تزرید قرن آمونی کا اگلا سراٹم کا

کروا ہر کی طرف ایک نوکدار ساخت بناتا ہے جو **خطاف** UNCUS کہلاتی ہے۔ خطاف اور فصص مدغی کے مابین اکثر ایک میوٹا سا سوراخ پایا جاتا ہے بقا ہر ساخت کے لحاظ سے خطاف کا تعلق تزرید قرن آمونی سے زیادہ ہوتا ہے لیکن دراصل یہ دماغ انلی کا ایک حصہ ہے۔ یہ حصہ جسم صلب کی ٹیم کے عین پیچھے واقع ہوتا ہے اور تزرید مسند اور تزرید قرن آمونی کے درمیان سے گزرتا ہوا خطاف تک پہنچتا ہے۔

دماغ النفی

RHINENCEPHALON

یہ مندرجہ ذیل حصص پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱ فص شامہ olfactory lobe یہ فص جیہی کی زیرین سطح پر واقع ہوتا ہے۔ انسان میں یہ فص نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے اس سے اعصاب شامہ (OLFACTORY NERVE) نکل کر عظم مصفات کے طبقہ غریالیہ (Sphenoidal bone) سے نکل کر ناک کے اندر تجویف (NASAL CAVITY) میں پھیلتے ہیں۔

۲ خفاف UNCUS یہ تیزرید قرن آمونی کا اکلا حصہ ہے (۳ و ۴) اتزرید تحت الصنب و فوف الصلب کا بیان گذر چکا ہے۔

۵ لقاف مسبنہ FASCIA DENTATA یہ بہت ہی پتلا طبق ہے جو تیزرید قرن آمونی کے اوپر سے گزرتا ہے اور خفاف تک پہنچتا ہے اس کو تیزرید مسبنہ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک جہایت تنگ ساخت ہے جو تیزرید قرن آمونی کے اوپر سے نیچے و آگے کی طرف بڑھتی ہے تیزرید قرن آمونی اور اس ساخت کے مابین فرجہ قرن آمونی واقع ہوتا ہے۔ اس کا آزاد کنارہ دندانہ دار ہوتا ہے اور اس کا سلسلہ آگے کی طرف خفاف سے ملتا ہے۔

۶ فاصل شفاف اس کا بیان گذر چکا۔

۷ گنبد — اس کا بیان گذر چکا۔

۸ تیزرید قرن آمونی اس کا ذکر بھی گذر چکا ہے۔

دماغ خلف کرویوں کا اندرونی ساخت

اگر کسی دماغی نصف کرہ کا بالائی حصہ جسم صلب کی سطح سے تقریباً نصف

اچھے اور برے کاٹا جائے تو دماغ کا اندرونی سفید مادہ ایک بیضوی شکل کے رقبہ میں پایا جائے گا اور اس کے ارد گرد مادہ شہبہ کا خمدار حاشیہ ہوگا۔ اس حاشیہ کے اندر فشر طور پر پھیلے ہوئے چھوٹے چھوٹے سرخ مقامات پائے جاتے ہیں۔ دماغی نصف کرے کے بقیہ حصہ کو اگر کھول کر دیکھا جائے تو اس کی تہ میں

جسم صلب **CORPUS CALLOSUM** بھی نظر آئے گی جو آڑے طور پر واقع

ہوتا ہے۔ یہ مادہ بیضا سے بنتا ہے یعنی اس میں عصبی الیاف پائے جاتے ہیں۔ جو دائیں حصہ کو بائیں حصہ سے ملاتے ہیں۔ یہ جسم صلب فرجہ طولیہ کی گہرائی میں واقع ہوتا ہے اس کے گرد جو ساخت ہے اس کو دماغ کا ٹب بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ساخت جو جسم صلب سے ملی ہوئی واقع ہوتی ہے تزاریہ حزامیہ سے بنتی ہے تزاریہ حزامیہ اور جسم صلب کے مابین جو شکاف پایا جاتا ہے فرجہ صلیبہ کہلاتا ہے اگر ہم بتدریج ادب سے پیچھے کی طرف دماغ کو پتلے پتلے پر توں میں تراشتے چلے جائیں تو کچھ فاصلہ پر جسم صلب کا سفید جو ہر دونوں دماغی نصف کرہ کو ملاتا ہوا نظر آئے گا۔ اس کے دونوں جانب خاک مادہ کے دو بیضوی رقبے پائے جاتے ہیں جو دماغ کے بڑے بیضوی مرکز کہلاتے ہیں جسم صلب سب سے بڑی آڑی ساخت ہے جو دونوں دماغی نصف کرہ کو باہم ملاتی ہے اور دونوں جانبی بطنوں **LATERAL VENTRICLES** پر بطور چھت طبع ہوتی ہے اس کا اگلا سرا دماغ کے قطب مقدم سے تقریباً پورے بیڑے چھلے واقع ہوتا ہے پچھلا سرا، پچھلے قطب سے تقریباً چھ صوبی میٹر آگے ہوتا ہے۔ جسم صلب کا اگلا سرا **GENU** کہلاتا ہے اس مقام پر جسم صلب گھوم کر پیچھے اور پیچھے کی طرف بتدریج باریک ہوتا جاتا ہے اور بالآخر **PLATE** (طبقة) انتہائی سے

مل جاتا ہے۔ طبقہ اخیر اور رکنہ کے درمیانی پتلے حصہ کو **ROSTRUM** کہتے ہیں۔ شعیرائیں بھی مقدم منقار کی زیریں سطح سے ملی ہوئی اس کے نیچے رہتی ہے اور رکنہ کے سامنے سے گھوم کر جسم صلب کے اندر چلی جاتی ہے جسم صلب کا پچھلا سرا **SPLENIUM** (دم) کہلاتا ہے۔ یہ جسم صلب کا سب سے موٹا حصہ ہوتا ہے اور یہ دماغ کے تیسرے بطن کے طبقہ مشیم کے اوپر واقع ہوتا ہے اس کا پچھلا کنارہ موٹا، محدب اور آزاد ہوتا ہے۔ اگر اس کو ادھر سے پیچھے

کی طرف میں پہنچ میں سے کٹ کر دیکھا جائے تو یہ پچھلا سرا آگے کی طرف مرکوز یعنی دھڑا ہو کر آگے کی طرف جاتا ہوا پایا جاتا ہے اور دونوں حصے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ آگے کی طرف اس کا سلسلہ گنبد تک ہوتا ہے۔ جسم صلب کی بالائی سطح آگے سے پیچھے کی طرف محدب ہوتی ہے۔ اس سطح کا درمیانی حصہ فرو پٹولیا کا پینڈا بناتا ہے پیچھے کی طرف اس کا پچھلا حصہ منحل مخی سے طار ہوتا ہے۔ دونوں جانب ترزیرید تراسی اس کی بالائی سطح پر رہتی ہے لیکن ان دونوں کے مابین ایک خفیف سی درز شق مینبی ہوتی ہے۔ اس سطح پر متعدد آٹری نالیاں اور دھاریاں پائی جاتی ہیں۔ اس کے اوپر نہایت بلدیک تہ مادہ شہبا کی ہوتی ہے جس کو ترزیرید فوق الثصلب کہتے ہیں جو دماغ انفی میں شامل ہے۔ اس میں بھی آگے سے پیچھے کی طرف خط وسطی کے دونوں جانب لمبی دھاریاں سی ہوتی ہیں۔ جسم صلب کی زیرین سطح مقعر ہوتی ہے۔ یہ خط وسطی کے دونوں جانب دماغ کے بطون جانب کی چھت بناتی ہے۔ اس

کے وسط میں آگے سے پیچھے کی طرف فاصل شفاف SEPTUM PALLUCIDUM

کا اتصال ہوتا ہے۔ پچھلے حصے میں یہ سطح گنبد کے پچھلے حصہ سے مل جاتی ہے جسم صلب کے دونوں جانب جسم صلب کے ریشے شعاعی طور پر پھیل کر قشر دماغ کے مختلف حصص میں پہنچ جاتے ہیں جو ریشے گھوم کر آگے کی طرف رکب کے دونوں چاہ سے بڑھ کر اور مل کر فص جہمی میں پہنچ جاتے ہیں۔ جفت مقدم ANTERIOR FORCEPS

بناتے ہیں۔ اسی طرح سے اس کی ذنب کے قریب سے دونوں جانب کے ریشے

نکل کر فصوص قعدویہ میں جا کر جفت موخر POSTERIOR FORCEPS ان

دونوں جفتوں کا درمیانی حصہ سقف (چھت) TAPETUM کہلاتا ہے اس

سے جسم صلب کا بیشتر حصہ بنتا ہے جس میں زیادہ تر ریشے مجتمع ہوتے ہیں اس

حصص سے زیادہ تر ریشے نکل کر فص صدغی وغیرہ میں جا کر بطن جانبی کی چھت

بناتے ہیں۔ شکل (۳)

بطون جانبی LATERAL VENTRICLES یہ دو بے قاعدہ

شکل کے جوف ہیں جو دماغ کے نصف کروں کے زیرین اور اندرونی حصوں میں

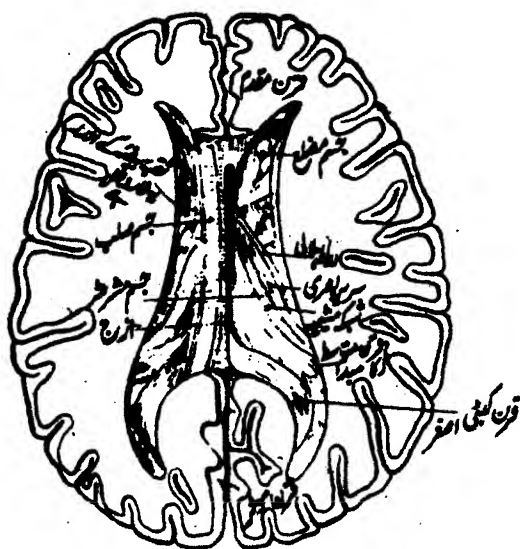
خط وسطی کے دونوں جانب پائے جاتے ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے فاصلہ شفاف کے ذریعہ جدا رہتے ہیں۔ لیکن ثقبہ بین البطون کے ذریعہ تیسرے بطن کے ساتھ جو آپس میں ایک دوسرے سے مل رہے ہیں۔ ان بطون کے اندر ایک پتلی بلدیہ جلی کا استر جو بشرۃ ہدیہ سے ڈھکی رہتی ہے اس کو EPENDYMA کہا جاتا ہے ان بطون کے اندر رطوبت مٹی نغائی بھری ہوتی ہے ہر بطن کا مرکز سی حصہ بطن کا جسم کہلاتا ہے جس میں تین زوائد یا قرن CORN پائے جاتے ہیں جو قرن مقدم قرن موخر اور قرن اسفل کہلاتے ہیں۔ بطن جانبی کا جسم، ثقبہ بین البطون سے شروع ہوتا ہے اور جسم صلب کی ذنب تک پہنچتا ہے۔ تجوین بطن کا یہ حصہ بے قاعدہ اور خمدار ہوتا ہے مگر اس کو آڑے طور پر کٹ کر دیکھنا جائے تو اس کی قطع مثلث نما ہوگی جس میں ایک چھت، ایک فرشس اور ایک اندرونی دیوار پائی جائے گی۔ چھت جسم صلب کی زیرین سطح سے بنتی ہے فرش کارخ اور پر اور اندر کی طرف کو ہوتا ہے سامنے سے پیچھے کی طرف یہ بالترتیب مندرجہ ذیل ساختوں سے بنتی ہے۔

- ۱۔ نواۃ ذنبی جو جسم مخطط کا ایک حصہ ہے (۲)، خیوط انتہائی (۳)، درید انتہائی (۴) سریر بصری کی بالائی سطح کا بیرونی حصہ (۵)، ضیقہ مشید CHOROID (۶)، گنبد کا بیرونی حصہ۔ PLEXUS

بطن جانبی کی اندرونی دیوار پر دو شفاف کے پچھلے حصے سے بنتی ہے جو دونوں بطون کے مابین واقع ہوتا ہے۔

قرن مقدم ANTERIOR CORN آگے اور باہر کی طرف کو بڑھتا ہے یہ قدرے پیچھے کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہے اس کی ابتدا بھی ثقبہ بین البطون سے ہوتی ہے نیز اس کی قطع بھی مثلث ہوتی ہے یہ جسم صلب کے پیچھے ایک مثلث نما پتلی درز کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ قرن مقدم نواۃ ذنبی کے گرد گھوم کر پیچھے کی طرف موڑ جاتا ہے۔ اس کی حد کہہ کی پچھلی سطح سے بنتی ہے اس کا فرشس محدب ہوتا ہے جو نواۃ ذنبی کے سر سے بنتا ہے اس کی اندرونی دیوار فاصلہ شفاف سے بنتی ہے قرن موخر POSTERIOR CORN پیچھے کی طرف بڑھ کر قعر

بطین مقربین رطلون جائیہ مقدم دماغ کے



تھوڑی میں پہنچتا ہے اس کا رخ پہلے پیچھا اور باہر کی طرف ہوتا ہے پھر یہ قدر سے اندر کی طرف مڑ جاتا ہے اس کی چھت اور بیرونی دیوار جسم مصلب کے ان ریشوں سے بنتی ہے جو فص مدغی اور تھوڑی تنگ بڑھتے ہیں۔ اس کی اندر وئی دیوار پر ایک ہمار ہوتا ہے جو فرجہ کلیئہ کی ٹینک سے بنتا ہے اس کے اوپر جسم مصلب کی چھت موثر واقع ہوتی ہے جو گھوم کر فص تھوڑی میں داخل ہوتی ہے اس کی وجہ سے بھی ایک اہل قریب موثر میں پیدا ہو جاتا ہے۔

قرن اسفل - یہ تینوں قروں میں سب سے بڑا ہوتا ہے۔ یہ فص مدغی میں گھوم کر پہنچتا ہے۔ یہ پہلے پیچھے اور باہر کی طرف اور پھر نیچے جاتا ہوا گھوم کر آگے کی طرف فص مدغی میں چلا جاتا ہے اور اس کی نوک سے تقریباً ایک انچ پیچھے ختم ہوتا ہے اس کا مقام سطح پر کم و بیش فرجہ مدغیہ علیار کے مطابق ہوتا ہے اس کی چھت زیادہ تر جسم مصلب کے درمیانی حصہ سے بنتی ہے لیکن نوادہ ذنبی کی دم اور خیمہ انتہائی لمبی اس میں پہنچتے ہیں اور ان کے اجتماع پر اس میں مادہ شہبہ کا ایک حصہ پایا جاتا ہے جس کو نوادہ لوزی کہتے ہیں۔ اس کے فرش میں تین ساختیں پائی جاتی ہیں (۱) صغیرہ مشیمہ (۲) قرن آمونی کا جمالہ دار حصہ (۳) حد بہ جانبیہ۔ (مکمل - ۷)

دماغی نصف کروں کی بقیہ اہم ساختیں - حسب ذیل ہیں۔

(۱) حد بہ اضافیہ - یہ لمبا ہمار قرن آمونی کے بیرونی جانب اور اس کے متوازی واقع ہوتا ہے۔ یہ فرجہ اضافیہ کے مرکزی حصہ کے مطابق ہوتا ہے۔

(۲) جسم مخطط - CORPUS STRIATUM اس کے جوہر میں مادہ شہبہ کے اندر مادہ بیضا کی دھاریوں سے اس کی شکل دھاری دار ہو جاتی ہے۔ اس کا ایک حصہ دماغی نصف کرے کے مادہ بیضار میں دبا ہوا ہوتا ہے لہذا یہ بطن جانبی سے باہر ہوتا ہے اور نوادہ عدسی کہلاتا ہے اس کا بقیہ حصہ بطن جانبی کے اندر ابھرا ہوا ہوتا ہے اور نوادہ ذنبی کہلاتا ہے۔

(۳) نوادہ ذنبی CAUDATE NUCLEUS یہ ناشپاتی کی شکل کا بیضہ محمدار مادہ شہبہ کا ایک حصہ ہے اس کا اگلا سرا موٹا ہوتا ہے جو بطن جانبی کے اگلے قرن میں نکلا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا سلسلہ پیچیدگی کی طرف اگلے سوراخ دار طبق سے

LANTFOR NUCLEUS

ہوتا ہے اور اس طرح اس کا سلسلہ نواہ عدسی
کے اگلے حصہ سے بھی ملتا ہے اس کا پچھلا تنگ حصہ دم کہلاتا ہے۔ یہ پیچھے کی طرف
جا کر سر پر بھری کے جانب سے گزرتا ہے اس کے اوپر سر پر بھری کے مابین درید
انتہائی اور فیوٹ انتہائی واقع ہوتے ہیں۔ اس کے بعد نیچے جا کر بطن جانی کے
زیرین قرن کی چھت میں پہنچتا ہے اور نواہ لازمی میں ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے اوپر
بطن جانی کی جھلی اور متعدد بڑی بڑی دریدیں رہتی ہیں۔ اس کے اور نواہ عدسی
کے مابین غلاف باطنی واقع ہوتا ہے۔ لیکن سامنے کی طرف جسم مخط کے دونوں
حصے یعنی نواہ ذنبی اور نواہ عدسی آپس میں ملے رہتے ہیں۔ نواہ عدسی اور جزیرہ
کے جز قشری کے قریب مادہ شہبا کا ایک پتلا سا پردہ ہوتا ہے جس کو جھاب کہتے
ہیں۔ جھاب اور نواہ عدسی کا درمیان مادہ بیرونی غلاف یا غلاف ظاہر کہلاتا ہے
جھاب کا اگلا سر نواہ ذنبی کے اگلے سرے سے متعلق ہوتا ہے۔

نواہ لوزی۔ یہ لمبوتر سا مادہ شہبا کا ایک حصہ ہے جو زیرین قرن کے
اوپر اور سامنے پایا جاتا ہے۔ اس کا سلسلہ پیچھے کی طرف نواہ ذنبی سے ملتا ہے
غلاف باطن۔ یہ سفید ریشوں کا ایک چپٹا سا طبق ہے جس کے بیرونی
جانب نواہ عدسی، اندرونی جانب نواہ ذنبی اور سر پر بھری پائے جاتے ہیں اور اس
کی افقی قطع میں اندر کی طرف کو ایک خم محدب پایا جاتا ہے جو رقبہ
GENU کہلاتا ہے۔ اس ابھار کا اگلا حصہ نواہ ذنبی و نواہ عدسی کے مابین اور پچھلا حصہ سر پر بھری
اور نواہ عدسی کے مابین واقع ہوتا ہے اس کے اگلے حصہ کو جزو جسمی اور پچھلے حصہ کو جزو
تجدوی کہتے ہیں۔ غلاف باطن کے ریشے جو قشر دماغ میں اوپر کی طرف شعاعی طور پر پھیلے
ہوئے ہوتے ہیں۔ اکلیل شعاعی CORNA RADIATA کہلاتے ہیں۔

غلاف ظاہر۔ یہ نواہ عدسی اور جھاب کے مابین مادہ بیضا کا پتلا سا طبق ہے
اس کے ریشے مجموعہ مقدم سے آتے ہیں۔

گنبد FORIX یہ مادہ شہبا کا ایک لمبا طبق ہے جو جسم صلب
کے نیچے پچھلے حصہ میں اس کی سطح سے ملا ہوتا ہے اگلے حصہ میں ان دونوں کے
مابین فاصل شفاف ہوتا ہے۔ گنبد خط وسطی کے دونوں جانبی بندلوں سے بنتا ہے

دونوں بٹنڈل صرف درمیانی حصہ میں باہم ملے ہوئے ہوتے ہیں لہذا ان کے اگلے حصوں کو گنبد کے عمود اور پچھلے حصوں کو ساقین کہتے ہیں اور درمیان حصہ کو جسم کہتے ہیں۔

ثقبہ بین البطنون INTER VENTRICULAR FORAMEN یہ گنبد کے اگلے دونوں عمودوں کے درمیان واقع ہوتا ہے اس سوراخ کے ذریعہ بطنوں کی جانب سے بطن سے تعلق رکھتے ہیں۔

مجمع مقدم ANTERIOR COMMISSURE یہ سفید ریشوں کا ایک مجموعہ ہے جو درمیان میں دونوں دماغی نصف کرہوں کو ملاتا ہے۔ یہ گنبد کے اگلے دونوں سروں کے سامنے واقع ہوتا ہے۔ اس کے ریشوں کا تعلق پیچھے کی طرف نص مدعی تک پہنچتا ہے لہذا یہ دونوں جانب سے نص مدعی کو آپس میں ملاتا ہے۔ علاوہ انہیں نص شامہ کے ریشے ایک جانب سے دوسری جانب اس کے ذریعہ عبور کرتے ہیں۔

فاصل شفاف SEPTUM PALLUCIDUM یہ پتلا عمودی پردہ دو تہوں سے مل کر بنتا ہے دونوں تہوں کے درمیان ایک تنگ شگاف سا ہوتا ہے یہ اوپر جسم صلب کے مڑے ہوئے حصہ اور پیچھے گنبد سے لگا ہوتا ہے۔ اس کا قاعدہ آگے زیریں زاویہ مجمع مقدم کے ایک حصہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ جانی سطح بطن جانی کے جسم اور اگلے قرن کی طرف ہوتی ہے۔ اس پر بطن جانی کی استر کرنے والی جھلی ہوتی ہے۔ فاصل شفاف کے دونوں طبقات کے درمیان تجویف کو عموماً دماغ کے فرج طویلہ کا ایک حصہ خیال کیا جاتا ہے اس کا تعلق بطنوں سے بالکل نہیں ہوتا۔

بطن جانبیہ کا ضیفہ مشیمیہ - یہ ایک اُمز قیق کا جھلدار حصہ ہے اس میں بکترہ عروق دمویہ ہوتے ہیں۔ یہ ضیفہ بطن جانی کے اعداد استر کرنے والی بشری ساخت سے ڈھکا ہوا اور ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ اس کی ابتدا ثقبہ بین البطنوں سے ہوتی ہے اسی مقام پر دونوں جانب سے ضیفہ مشیمیہ TELA CHOROIDEA باہم مل جاتے ہیں۔ یہ ضیفہ پیچھے زیریں قرن تک پہنچتا ہے اور سریر بھری کی بالائی سطح پر

واقع ہوتا ہے اور یہ نہایت باریک خون سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے زوائد سے بنتا ہے۔ اس میں شریانِ شبانی باطن کی شاخیں اور اپنی طرف کی بڑی ورید مٹی باطن میں ملنے والی ورید میں ہوتی ہیں۔

تیسرے بطن کی شیجِ میسیمی - یہ گنبد کے نیچے اُتر رقیق کا دو طبقہ والا حصہ ہے اس کی شکل مثلث نما ہوتی ہے اس کی دو وریدیں، وریدِ مٹی باطن اور وریدِ ہالینوس پیچھے کی طرف جا کر

INTERNAL CEREBRAL VEIN

ذنب کے پیچھے سے گزر کر وریدِ مستقیم میں ختم ہو جاتی ہیں۔

دماغی نصف کرویوں کی باریک ساخت

ہر دماغی نصف کرہ مادہ شہبار اور مادہ بیضار سے مل کر بنتا ہے مادہ شہبار زیادہ تر نصف کرہ کی سطح پر لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ اس سبب سے اس کو قشر دماغ کہا جاتا ہے۔

مادہ بیضار، نصف کرویوں کے باطن میں پایا جاتا ہے۔ مادہ بیضار کی ساخت عصبی ریشوں سے بنتی ہے جن کی لمبائی مختلف ہوتی ہے۔ یہ مختلف گچھوں اور بندلوں کی شکل میں مرتب ہوتا ہے اور ان کو شہبار دینے کے لئے دوسری ساختیں بھی پائی جاتی ہیں۔ اپنے اپنے تعلقات کی وجہ سے یہ ریشے مختلف قسموں میں تقسیم کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) الیافِ مصدرہ PROJECTION FIBERS یہ ریشہ دماغی نصف کرویوں کو دماغ کے پچھلے حصہ اور نخاع (تروام مغز) کے مختلف حصوں سے ملاتے ہیں یہ ریشے الیافِ قاذف بھی کہلاتے ہیں۔

(۲) الیافِ مجموعی - متعرض ریشے - TRANSVERS FIBERS یہ ریشے دونوں دماغی ریشوں کو باہم ملاتے ہیں۔

(۳) الیافِ تلازمیہ - ASSOCIATION FIBERS یہ ریشے ایک ہی طرف کے دماغی نصف کرہ کے مختلف حصوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ اکثر حالات میں پہلی قسم کے ریشوں کے ساتھ ہی بطور اضافی ریشوں کے ہوتے ہیں۔ اور کچھ

ریشے مستقل طور پر علیحدہ بھی ہوتے ہیں۔

الیاف مصدرہ، دراصل موردہ اور مصدرہ دونوں قسم کے ہوتے ہیں یعنی ان کے ذریعہ سے عصبی تحریکات اندر سے باہر کی طرف کو جاتی ہیں۔ ان میں سے زیادہ مشہور مجموعے حسب ذیل ہیں۔

(۱) مصدرہ مجموعے یہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) بقعہ محرک جو جانبی کرہ اور غلاف باطن کے اگلے دو تہائی حصہ میں واقع

(۲) مخنی نغای الیاف۔ جو مبداء انفعال سے گزرتے ہوئے حرام مغز میں پہنچتے ہیں۔

(۳) الیاف مجموعی۔ جو مرکز بھارت میں پہنچتے ہیں۔

ب موردہ مجموعے۔ یہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) جسم صلب کے آڑے ریشے (۲) مجمع مقدم (۳) مجمع موخر (۴) قرن آمونی

کا مجمع (۵) تلازمی الیاف جو ایک ہی طرف کے دماغی نصف کرہ کے مختلف حصوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک لمبے دوسرے چھوٹے۔ لمبے ریشے دور کی تزارید کو ملاتے ہیں اور چھوٹے ریشے قریب کی تزارید کو باہم ملاتے ہیں۔

مادہ شہباز۔ یہ دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے (۱) قشر دماغ CORTEX

(۲) مختلف نوا یعنی نوا ذنبی CAUDATE NUCLEUS

نوا قذری، حجاب وغیرہ۔ LANTIFORM NUCLEUS

دماغ کے جو قشری کی ساخت

قشر دماغ، نصف کرہ کے مختلف حصوں میں مختلف دبازت رکھتا ہے چنانچہ یہ نفس قحہ وی اور تزارید مرکزی موخر میں نسبتاً پتلا ہوتا ہے۔ علاوہ ان میں فرطات کی گہرائی میں بھی اس کی موٹائی کم ہوتی ہے اور تزارید کی سطح پر یہ نسبتاً موٹا ہوتا ہے۔ جزو قشری مختلف شکل اور مختلف جسامت کے عصبی حلیات سے بنتا ہے اور اس میں عصبی ریشے بھی شامل ہوتے ہیں جو عصبی مادہ کے اندر دبے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کی دبازت میں باہر سے اندر کی طرف بالترتیب مندرجہ ذیل

پانچ طبقات ہوتے ہیں جو خوردبین سے دیکھے جاسکتے ہیں۔

۱۱۔ بیرونی طبقہ الیاف یا طے متشکمکہ (ہالدار) پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱۲۔ بیرونی طبقہ خلیات جس میں مثلث نما احرامی خلیات پائے جاتے ہیں۔

۱۳۔ درمیانی طبقہ خلیات، اہرامیہ جس میں ستارہ نما خلیات پائے جاتے ہیں

۱۴۔ اندرونی طبقہ الیافی۔

۱۵۔ اندرونی طبقہ خلیات۔ اس میں مختلف شکل اور اوضاع کے خلیات پائے

جاتے ہیں۔ بعض جو کی شکل کے، بعض مثلث شکل کے اور بعض بیضی ستارہ نما ہوتے ہیں۔

فعلی اعتبار سے قشر دماغ کے حصے دو قسم کے ہوتے ہیں اول، بقعات محرکہ

(ب) بقعات حسیہ۔

اول، بقعات محرکہ MOTCH ARFAS ان میں اندرونی طبقہ الیاف کے اندر

بڑے بڑے احرامی خلیات پائے جاتے ہیں۔ تیزرید امام مرکزی تقریباً تمام تر

ان میں شامل ہے جسم کے پچھلے حصوں یعنی پیروں وغیرہ کو جانے والے عصبی

ریشوں کا مرکز اس تیزرید کے بالائی حصہ میں ہوتا ہے۔ اس سے نیچے اس تیزرید

کے مرکزی حصہ میں بازو وغیرہ کا مرکز ہوتا ہے ان دونوں حصوں کے مابین درمیانی

جسم یعنی دھڑ وغیرہ کے اعصاب کا مرکز ہوتا ہے چہرہ وغیرہ کے محرک اعصاب کا

مرکز اس تیزرید کے زیرین حصہ میں ہوتا ہے۔ زبان جنرہ و خلق وغیرہ کا مرکز جمعی

تیزرید غلطیہ OPÉRCULAR GYRI ہوتا ہے۔ سر اور گردن وغیرہ کا مرکز تیزرید

جمعی متوسط کے پچھلے حصہ میں ہوتا ہے۔

(ب) بقعات حسیہ حسب ذیل ہیں۔

۱۱۔ بقعہ حسیہ بصری VISUAL AREA یہ زیادہ تر فص قحطدوی میں اس کے

پچھلے حصہ میں ہوتا ہے۔ دماغ کی اندرونی سطح پر فرو کبشیہ CALCARINE SULCUS کے

دونوں اطراف میں اور بیرونی سطح پر فص قحطدوی اور تیزرید قوسی کے پچھلے میں

یہ رقبہ پایا جاتا ہے اس میں نفسی استدلال بصری کا رقبہ بھی شامل ہے۔

۱۲۔ بقعہ حسیہ سمعی AUDITORY AREA یہ تیزرید صدغی اعلیٰ کے درمیانی حصہ میں

واقع ہوتا ہے اس کے گرد سمعی نفس مرکز ہوتا ہے۔

۳۱ مرکز حس ذائقہ CENTRE OF TASTE حفاف اور ترید قرن آمونی میں سے ہوتا ہے۔

۴۱ مرکز حس شامہ OLFACTORY AREA یہ دماغ انفی میں پایا جاتا ہے۔

۵۱ مرکز احساس حرارت و برودت SENSARY AREA OF HEAT AND COLD یہ مرکز جگہ جگہ پھیلا ہوا منتشر پایا جاتا ہے۔

۶۱ مرکز حس لامہ AREA OF SENS OF TOUCH اور عضلی حس کا مرکز زیادہ تر ترید خلف المرکز می میں پایا جاتا ہے۔

۷۱ بقعات تلازمیہ (تلازم خیالات کے رقبات) تین مقامات پر پائے جاتے ہیں۔

۱۱ ترارید جہیمہ ۔

۲۱ فص صدعی دیا فوخی ۔

۳۱ جزیرہ ۔

دماغ متوسط

MID BRAIN OR MESENCEPHALON

یہ دماغ کا تنگ درمیانی حصہ ہے جو دماغ مقدم کو دماغ موثر سے ملاتا ہے اس کے ذریعہ سے جس دماغ اور مخخ کا سریر بصری، دماغی نصف کرویوں سے ملتے ہیں۔ اس کا رخ آگے اور اوپر کی طرف کو ہوتا ہے اس کے اجزاء حسب ذیل ہیں۔

۱۱) ساقین مخی Cerebral Peduncle یہ دو استوانی شکل کے جسم ہیں جو دماغ مقدم کے پیچھے واقع ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ تر دونوں جانب کے فص صدئی سے ڈھکے رہتے ہیں جن کو جدا کر کے انہیں دیکھا جاسکتا ہے ان کی ابتداء جسر کی بالائی سطح سے ہوتی ہے اور یہ وسطی کے دونوں جانب واقع ہوتے ہیں۔ اور اوپر کی طرف چڑھتے ہوئے بتدریج آگے کی طرف کو بڑھتے ہیں اور باہر کی طرف کو پھیلتے ہیں اس کے بعد دماغی نصف کرویوں میں ختم ہو جاتے ہیں۔ باہر کی طرف پھیلنے سے ان دونوں کے مابین ایک نشیب سا پیدا ہو جاتا ہے جس کو حفۃ بین الساقین Inter Peduncular Fossa۔ اس میں مادہ شہبا کا ایک طبع پایا جاتا ہے جس میں متعدد چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں یہ طبقہ غربالہ موثر کہلاتا ہے۔ یہ سوراخ عروق دموہ کے گزرنے کے لئے ہوتے ہیں اس کے زمرہ میں حصہ میں ایک عقدہ بھی پایا جاتا ہے جو عقدہ بین الساقین کہلاتا ہے اس طبقہ کا بالائی حصہ دماغ کے تیسرے طبقہ کے فرش کا کچھ حصہ بناتا ہے ساق مخی کی اعلیٰ سطح پر اندر سے باہر کی طرف شریان مخیجی اعلیٰ اور شریان مخی موثر گزرتی ہیں اور اس کے بالائی حصہ کے قریب بقعہ بصری گھوم کر اس کے قریب سے گزرتا ہے اس کی اندرونی سطح پر ایک نالی سی پائی جاتی ہے جو میزاب محرک عقدہ کہلاتی ہے کیونکہ اس میں سے دماغ کے تیسرے حصہ یعنی نصیب محرک مقلد کی جڑیں نکلتی ہیں۔ یہ سطح حفۃ بین الساقین کی بیرونی دیوار بناتی ہے۔

ساقین مخی کی بیرونی سطح تریہ یقرن آمونی سے ملی رہتی ہے اس کے کچھ

حصہ پر سے عصب بکری گزرتا ہے اس سطح پر عموداً ایک نالی پائی جاتی ہے جو منہrab جانگی کہلاتی ہے۔ آڑے طور پر کاٹ کر دیکھنے سے ساق دماغ کے ساتھ یا اس کے اندر ایک اگلا اور ایک پچھلا حصہ علیحدہ علیحدہ پائے جاتے ہیں جن کے مابین ایک سیاہ رنگ کا طبق حائل رہتا ہے۔ اس سیاہ طبق کو وہ سودار کہتے ہیں۔ اور پچھلا حصہ سقف کہلاتا ہے اور اگلا حصہ قاعدہ کہلاتا ہے ساقین مخی کے قاعدے ایک دوسرے سے جدا رہتے ہیں لیکن پچھلے حصے یعنی سقف ایک دوسرے سے ملے رہتے ہیں۔ سقف کے اگلے حصہ میں نواۃ احمر RED NUCLEUS واقع ہوتا ہے جو مادہ شہبہا کا ایک مجموعہ ہے۔

(۱۲) اجسام رباعیہ COLICULI یہ چار گول ابھار ہیں جن سے دماغ متوسط کا پچھلا حصہ بنتا ہے۔ یہ دو جوڑے ایک دوسرے کے اوپر واقع ہوتے ہیں اور ایک چار شاخہ شکاف کے ذریعہ ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں جو منہrab صلیبی کہلاتا ہے بالائی اجسام کا تعلق عصبی ریشوں کے ذریعہ قوت ہاسرہ سے ہوتا ہے اور زیرین اجسام کا تعلق قوت سامعہ سے ہوتا ہے۔

(۱۳) مجرائے مخی AQUEDUCT اس کو مجرائے سلولیس بھی کہا جاتا ہے یہ ایک لمبی تنگ نالی ہے جس کی لمبائی تقریباً پندرہ ملی میٹر ہوتی ہے یہ اجسام رباعیہ اور ساقین مخی کے پچھلے حصہ کے مابین واقع ہوتی ہے اس کے اندر بشرۃ اسطوانیہ حدیہ CILIATED COLUMNAR EPITHELIUM کا استر ہوتا ہے دماغ کے پانچویں عصب کا نواۃ مجرائے مخی کے متوازی تقریباً اس کی پوری لمبائی میں پایا جاتا ہے۔ دماغ کے تیسرے دو چوتھے اعصاب کے نواۃ تقریباً اس کے اگلے حصہ میں ہوتے ہیں۔ (شکل ۵)

دماغ موخر

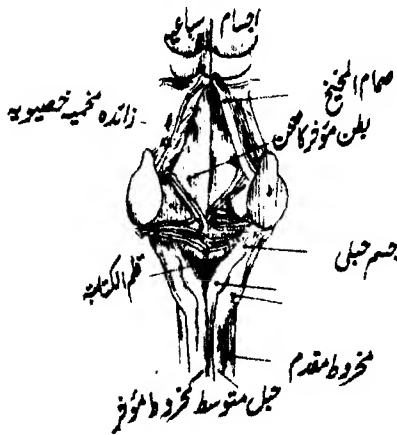
HIND BRAIN OR RHOMBEN CEPHALON

یہ کھوپڑی کے پچھلے نشیب میں قیمۃ النخ سے نیچے واقع ہوتا ہے اس کے حصص حسب ذیل ہیں۔

اوسط دماغ اور مہدار النخاع کی اگلی سطح شریان قاعدی کا طیب



مہدار النخاع کی زیریں سطح



(۱) میدار النخاع MEDULLA OBLONGATA یہ دماغ کا سب سے نچلا حصہ ہے اس کی سادات نہایت پیچیدہ ہوتی ہے کیونکہ اکثر دماغی اعصاب کے مراکز اس کے اندر واقع ہوتے ہیں۔ اس کا تعلق اوپر کی طرف دماغ متوسط، میخج اور جسر سے اور نیچے کی طرف حرام مغزی یعنی نخاع سے ہوتا ہے۔ میدار النخاع جسر کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر گردن کے اعصاب کے پہلے جوڑے کے نکلنے کے مقام کے عین اوپر تک ہوتا ہے یہ مقام فقرہ حامد ATLAS کے بالائی کنارے تک ہوتا ہے اس کے نیچے نخاع شروع ہو کر اس کو مسلسل رکھتا ہے اس کی اگلی سطح متحدہ کے خبر قاعدی کی بالائی سطح اور زائدہ سفید سے دماغی اغیش اور رباط متحدہ دی مخدری وغیرہ کے ذریعہ جدا رہتی ہے۔ اس کی کچھلی سطح میخج کے اگلے فیٹیوں کے مابین رہتی ہے کچھلی سطح کے بالائی حصہ سے فقرہ معیز یعنی دماغ کے چوتھے بطن کے فرش کا کچھ حصہ بنتا ہے۔ کچھلی سطح کے جانی حصوں پر سے شرائیں فقریہ گزرتی ہیں جو گھوم کر آگے کی طرف جانے کے بعد جسر کی اگلی سطح پر پہنچ کر آپس میں مل جاتی ہیں اور شرائین قاعدی بناتی ہیں۔ میدار النخاع کی شکل مخروطی سی ہوتی ہے جس کا موٹا سرا اوپر جس کے طرف ہوتا ہے اور ٹھوٹا سرا نیچے کی جانب حرام مغزی سے مسلسل ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً تین سینٹی میٹر ہوتی ہے اور چوڑائی تقریباً دو سینٹی میٹر ہوتی ہے اور بازت یعنی سامنے سے پیچھے کی طرف موٹائی ۱۱ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ حرام مغزی مرکز میخجی والی اوپر کی طرف بڑھ کر اس کے زیرین حصہ میں پہنچتی ہے اور چوتھے بطن سے مل جاتی ہے اگلی اور کچھلی سطح کے درمیان نیچے سے اوپر کی طرف شکاف ہوا کرتے ہیں اگلی سطح کے درمیان شکاف میں اوپر سے نیچے کی طرف اُم جانیہ کی ایک تہ رہتی ہے یہ شکاف نیچے کی طرف حرام مغزی کی اگلی سطح کے شکاف سے مل جاتا ہے لیکن اوپر جسر کی اگلی سطح پر پہنچ کر پھیل جاتا ہے اور جسر کے زیرین کنارے کے قریب ایک سوراخ میں ختم ہوتا ہے اس مقام کو ثقبہ غنی کہتے ہیں۔ کچھلا درمیان شکاف تنگ نالی کا ہوتا ہے یہ صرف زیرین حصہ میں پایا جاتا ہے ان دونوں شکافوں کی وجہ سے میدار النخاع دائیں اور بائیں حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ اگلی سطح پر یہ نصف حصے مخروطی یا مری

شکس کے ہوتے ہیں۔ اگلی سطح کے جانبی حصہ میں ایک اور لمبا شکاف (نالی) ہوتا ہے جس میں سے دماغ کے متعدد اعصاب کی جڑیں برآمد ہوتی ہیں یعنی نو۔ دسویں، گیارہویں اور بارہویں دماغی اعصاب کی جڑیں نکلتی ہیں۔ اگلے درمیانی شکاف میں دونوں جانب کے ریٹے ایک دوسرے کو صلیبی طور پر عبور کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ پچھلی سطح پر بھی ایک جانبی نالی پائی جاتی ہے جس میں سے نو۔ دسویں اور گیارہویں اعصاب کی جڑیں نکلتی ہیں۔

(۱۲) جسر PONS یہ دماغ موخر کا اگلا حصہ ہے جو میخ کے سامنے واقع ہوتا ہے اس کے بالائی حصہ سے ساقین دماغ شروع ہوتے ہیں جو خط وسطی کے دونوں جانب واقع ہوتے ہیں جس کی بالائی سطح کے قریب ساق ٹھنی کے گرد گھومتا ہوا اکثر ایک سفید ڈورا سا ہوتا ہے جس کو دودة الجسر POUTINE NUCLEI کہتے ہیں۔ نیچے و پیچھے کی طرف جسر، مبداء الخنار سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن سامنے اور اطراف میں اس کے اور مبداء الخنار کے مابین ایک نالی سی ہوتی ہے جس میں سے عصب مبداء، عصب دجہی اور عصب سمعی کی جڑیں نکلتی ہیں۔

جسر اگلی سطح مخدب ہوتی ہے اس میں آڑے ریٹے پائے جاتے ہیں جو اس کی ساخت میں بطور نل کے واقع ہوتے ہیں اور خط وسطی کو ایک طرف سے دوسری طرف عبور کرتے ہیں اور دونوں جانب ایک ایک ٹھوس ساخت میں جمع ہو جاتے ہیں جو جسر کا بازو یا عصب جسر کہلاتی ہے یہ بازو عظم دندر کے ڈھلوان حصہ پر سہارا لیتا ہے جسر کے زیرین کنارے پر اندر سے باہر کی طرف عصب مبداء، عصب دجہی اور عصب فوقی دلیبری کی جڑیں نکلتی ہیں۔

جسر کی پچھلی سطح چوتھے دماغی بطن کے فرسٹس کا بالائی حصہ بناتی ہے۔ یہ بطن جسر کو میخ سے جدا کرتا ہے۔

جسر کی آڑی تراش میں ایک اگلا قاعدی حصہ BASILAR PART اور ایک پچھلا سقفی حصہ TEGMENTAL PART نظر آتا ہے۔ قاعدہ حصہ زیادہ تر آڑے ریشوں سے بنتا ہے اس میں کہیں کہیں مقوہ مقوڑا مادہ ششہا بھی پایا جاتا ہے پچھلا سقفی حصہ جس کا سلسلہ مبداء الخنار کے پچھلے حصہ سے ملتا ہے اس کی اندرونی ساختیں اوپر

دماغ متوسط وغیرہ میں پہنچتی ہیں اس میں مندرجہ ذیل نواۃ پائے جاتے ہیں۔
 ۱۔ نواۃ کاٹرائی وجہی گروہ TRIGEMINAL GROUP OF NUCLEI یہ ستفی حصہ کے پچھلے بائی حصہ میں جسر کے وسطی خط میں پایا جاتا ہے۔

۲۔ نواۃ مبعد ABDUCENT NUCLEUS یہ چوتھے بطن کے فرش کے ٹھیک نیچے وسطی کے قریب پایا جاتا ہے اور مستقیمہ وحیدہ کی عصبی پروورش کرتا ہے اس نواۃ سے ریٹے آگے کی جانب بڑھ کر دوسرے کے زیرین کنارے پر نکلتے ہیں۔

۳۔ نواۃ وجہی محرک FACIAL MOTOR NUCLEI یہ ستفی حصہ کے جانی طرف واقع ہوتا ہے اور ان عضلات کی عصبی پروورش کرتا ہے جو چہرہ کے تغیرات کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

۴۔ پچھلے اور اگلے قوتفی نواۃ DORSAL & VENTRAL COCLEAR NUCLEI یہ چوتھے دماغی بطن کے جانی وقفہ کے فرش میں واقع ہوتے ہیں یہ عصب سمعی کے ریشوں کو اذن باطن اندرونی کان سے ومنوں کرتے ہیں۔

۵۔ نواۃ کاذ بنیری گروہ VESTIBULAR GROUP OF NUCLEI یہ چوتھے دماغی بطن کے فرش کے جانی حصہ کے نیچے جسر اور مبداء الخاخ دونوں میں پائے جاتے ہیں یہ بنیری ریٹے اندرونی کان سے ومنوں کرتے ہیں۔

۶۔ مغنیج CEREBELLUM یہ دماغ موخر کا سب سے بڑا حصہ ہے

یہ جسر و مبداء الخاخ کے پیچھے واقع ہوتا ہے اس کے مرکزی حصہ اور جسر و مبداء الخاخ کے مابین جو عذ دماغی بطن پایا جاتا ہے۔ مغنیج تھوڑی اندرونی سطح کے پچھلے نشیبوں میں قیام پذیر ہوتا ہے۔ تار و حالت میں یہ آہنیہ فیہ کی خمیرہ، المغنیج سے دھکا رہتا ہے اس کی شکل پچھلے بیضوی منی ہوتی ہے لیکن وسط میں یہ پچھلے دبا ہوا تنک سا ہوتا ہے اس کی سطح پر دماغ مقدم کی طرح تباہیف نہیں پائی جاتی نیز ایک جھوٹے جھوٹے متعدد خمیدہ فرجات ہوتے ہیں جن کی گہرائی جگہ جگہ مختلف ہوتی ہے یہ فرجات صحیح کو مختلف طبقات یا پرتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ بالغ مرد میں اس کا وزن تقریباً ۱۵۰ گرام ہوتا ہے۔ مخ اور مخخ کی وزنی نسبت ۸:۱ ہوتی ہے لیکن شیرخوار بچہ میں یہ نسبت ۱:۱ کی ہوتی ہے۔

میخ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے ایک مرکزی حصہ اور دو عدد جانبی حصے۔
 مرکزی حصہ پتلا تنگ سا ہوتا ہے اور دودہ VERMIS کہلاتا ہے دونوں جانبی
 حصے نصف کرے کہلاتے ہیں۔ میخ کی بالائی سطح میخ سے الٹی ہوئی ہوتی ہے
 اور محیط کی طرف دھلواں ہوتی ہے۔ دونوں نصف کرے اس سطح پر وسط میں
 دودہ علیا SUPERIOR VERMIS کے ذریعہ باہم ملے ہوئے نظر آتے ہیں
 میخ کی زیریں سطح کے وسط میں دودہ سفلی INFERIOR VERMIS پایا جاتا
 ہے جو دادی میخ کے اندر باہوا ہوتا ہے۔

نصف کرہ کو جبکہ عموماً قطع کیا جائے تو میخ کی بالائی سطح سے گزرتا ہوا
 عمیق ترین شق TISSURA PRIMA ملتا ہے جو دودہ الیخ اور نصف کرویوں
 کو فص مقدم ANTERIOR LOBE اور فص متوسط MIDDLE LOBE میں تقسیم
 کر دیتا ہے فص مقدم شق کے اوپر اور سامنے واقع ہوتا ہے۔

ساخت۔ میخ کا جز قشری مادہ شہیار سے بنتا ہے۔ یہ بہت پیچیدہ
 ہوتا ہے۔ مرکزی حصہ میں مادہ بیضار کا ایک ستون سادکھائی دیتا ہے جس کے
 اندر مادہ شہیار کا ایک نواہ بھی پایا جاتا ہے جو نواہ مُسنَن DENTAL NUCLEUS
 کہلاتا ہے۔ مرکزی مادہ بیضار سے سفید باہر کی طرف پھیلتے ہیں ان سب طبقات
 کے اوپر مادہ شہیار کی تیس پائی جاتی ہیں جن کی مجموعی شکل درخت کی شاخوں کے
 مانند ہوتی ہے مادہ بیضار میں عصبی الیاف پائے جاتے ہیں جو مختلف قسم کے ہوتے
 ہیں۔ مثلاً الیاف قاذف، جمعی، قوسی رتلازی۔ میخ کا بیرونی غلاف ام رقیق سے
 بنتا ہے۔ (شکل ۶)

دماغ کا چوتھا بطن

FOURTH VENTRICLE OF THE BRAIN

یہ دماغ موخر کی تجویف ہے۔ یہ جسر، مبدار النخاع اور میخ کے مابین پایا جاتا
 ہے اس کے اندر بشرطہ ہدیہ کا استر ہوتا ہے جس کا سلسلہ نیچے کی طرف مبدار النخاع
 کی تجویف سے ہوتا ہے اور اوپر کی طرف مجرائے مخی CEREBRAL AQUEDUCT کے
 کے ذریعہ دماغ کے تیسرے بطن سے اس میں چار زاویے (کونے) ہوتے ہیں

مؤخر دماغ (منخ) کی بالائی سطح



مؤخر دماغ (پینخ) کی زیریں سطح



اور ایک پھلی دیوار (چھت) اور ایک اگلی دیوار (فرشس) پائی جاتی ہے اگلی دیوار
 مخروطی معینہ RHOMBOID FOSSA کہلاتی ہے اس کا نصف نصفہ اور نصف نصفہ
 منہدار النخاع کے سامنے ہوتا ہے۔ بالائی زاویہ جس کی بالائی حد کے محاذ بین مجرائے خلی
 کے زیریں سرے سے ملتا ہے۔ زیریں زاویہ جسم زیتونی کے محاذ میں واقع ہوتا ہے
 یہ پٹے کی طرف قناتہ نخاعی سے ملا ہوتا ہے جانبی زاویہ نصفہ منقہ اور جسم جلی کے
 مقام اعمال پر واقع ہوتے ہیں۔ جانبی زاویوں سے ذرا نیچے چوتھے بطن کی توجیف
 بطورے کر باہر کی طرف ایک تنگ لمبی نالی کی شکل میں بڑھتی ہے اور دماغی نویس
 و دسویں غصب کے مبداء تک پہنچتی ہے اس کی جانبی حدود بالائی حصہ میں عضلہ جبر
 اور عضلہ ملحقہ سے بنتی ہیں۔ پھلی دیوار (چھت) کا بالائی حصہ عضو منقہ اور غصہ نخاعی
 مقدم وغیرہ سے بنتا ہے اور پچھلا حصہ غصہ نخاعی موخر وغیرہ سے بنتا ہے یہ جملہ
 اجزاء منحنج ہی کے ہوتے ہیں جو منحنج کے اگلے حصہ میں واقع ہوتے ہیں۔ چوتھے
 بطن کی چھت میں تین سوراخ پائے جاتے ہیں ایک مرکزی اور دو عدد جانبی
 مرکزی سوراخ ثقبہ میجنڈی کہلاتا ہے یہ چوتھے بطن کے پچھلے زاویہ کے عین
 اوپر واقع ہوتا ہے۔ جانبی سوراخ، چوتھے بطن کے جانبی زاویوں پر واقع ہوتے
 ہیں ان کو ثقبہ لٹیکا کہا جاتا ہے ان سوراخوں کے ذریعہ سے دماغی توجیف کا
 تعلق فضا ہے تحت العنبنوتیہ سے ہو کر تا ہے اور رطوبت مخی نخاعی دماغ کے
 اندر دو باہر دوزہ کرتی ہے۔

غصہ مشیمی CHOROID PLEXUS یہ دو پتھار کی شکل کے زائدے
 اپنے اندر بکثرت عروق دمویہ رکھتے ہیں۔ یہ دماغ کے تیسرے بطن کی نیچے مشیمی
 کے مشاہدہ ہوتے ہیں۔ ان کے اوپر بشرۃ ہدیہ کا غلاف ہوتا ہے۔ یہ جملہ دار
 حصے اتم رقیق کی چٹنوں سے بنتے ہیں جو عروق دمویہ کے ذریعہ بطون دماغ میں
 داخل ہوتے ہیں۔ اتم رقیق کی ایک چٹنت شکن جو فرجہ سفیعہ میں ملتی ہے
 از جسم صلب کے نیچے پہنچتی ہے مشیمہ CHOROID کہلاتی ہے اس
 میں شرانیں مشیمہ CHOROIDAL ARTERIES اور وید دماغی تیسرے
 CEREBRAL VESSEL پائی جاتی ہیں۔

حفرة معینہ RHOMBOID FOSSA اس سے چوتھے دماغی بطن کا فرش بنتا ہے اس کی شکل معین نما ہوتی ہے یہ جس اور مبداء النخاع کی پچھلی سطح سے بنتا ہے اس پر مادہ شہیا کی ایک تہہ ہوتی ہے جس کا تعلق حرام مغز کے مادہ شہیا سے ہوتا ہے اس کے اوپر خصبی نیچج واصل کا ایک پتلا طبق ہوا کرتا ہے جس پر بشرۃ بدیہ کی ایک تہہ ہوتی ہے۔ حفرة معینہ کے تین حصے ہوتے ہیں

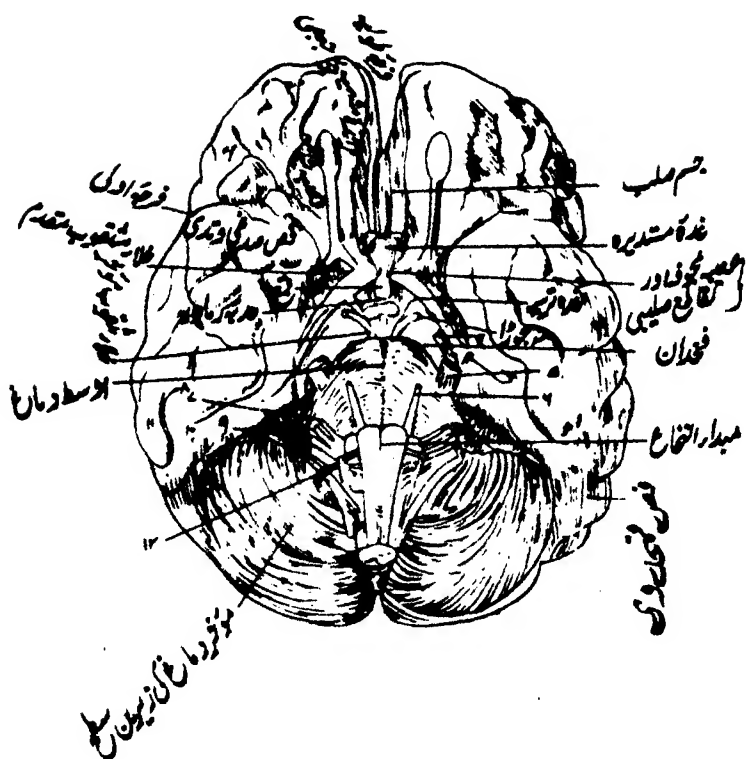
۱۱۔ **بالائی حصہ** مثلث نما اور بیرونی جانب بخیج کے عضلا ملقمہ سے محدود ہوتا ہے اس مثلث کی راس اوپر ہوتی ہے اور مجرائے نخعی سے مسلسل ہوتی ہے اس کا قاعدہ ایک فرضی خط سے بنتا ہے جو دو چھوٹے چھوٹے نشیبوں میں سے گزرتا ہے

۱۲۔ **درمیانی حصہ** بالائی حصہ کی بخیج حد سے شروع ہو کر دماغ کے چوتھے بطن کے زاویوں سے مل جاتا ہے۔ (۳) زیر بن حصہ۔ یہ بھی مثلث نما ہوتا ہے اس کی راس نیچے کی طرف ہوتی ہے اور زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ اس کا سلسلہ حرام مغز کے مرکزی نالی سے ملتا ہے حفرة معینہ کے نیچوں نیچج اوپر سے نیچے کی طرف ایک درمیانی نالی کسی پائی جاتی ہے جو میزاب متوسط کہلاتی ہے اس حصہ میں بعض دماغی اعصاب کے مراکز ہوتے ہیں۔ (شکل ۷، ۸)

وزن دماغ

بالغ مرد میں اس کا وزن تقریباً ۱۳۸۰ گرام اور بالغ عورت میں ۱۲۵۰ گرام ہوتا ہے مردوں میں زیادہ سے زیادہ وزن ۱۸۴۰ گرام اور کم از کم ۹۶۴ گرام دیکھا گیا ہے اور عورت کے دماغ کا وزن زیادہ سے زیادہ ۱۵۸۵ گرام اور کم از کم ۸۷۹ گرام پایا گیا ہے عمر کے بیسویں سال میں یہ وزن اپنی انتہائی حد پر پہنچ جاتا ہے بڑھاپے میں بتدریج گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

قاعدۂ دماغ (دماغ کی زیرین سطح)



نخاع

SPINAL CORD

نخاع، مچرائے فقری VERTIBRAL CANAL میں واقع ہوتا ہے یہ نقرہ عظیم سے شروع ہو کر کمر کے دوسرے مہرے افقرہ قطنہ کے مقابل ایک یعنی ڈوبہ میں ختم ہوتا ہے جو خیط انتہائی FILUM TERMINALE کہلاتا ہے خیط انتہائی کا اتصال عظم عصعص کی پشت پر ہوتا ہے نخاع تقریباً ۲۵ سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے یہ استواء کی شکل کا ہوتا ہے جو آگے سے پیچھے کی طرف کھ پٹا ہوتا ہے۔ گردن اور کمر کے علاقہ میں یہ زیادہ موٹا ہوتا ہے جہاں سے بالائی اور زیریں اطراف کو پردرش کرنے والے اعصاب شروع ہوتے ہیں۔ نخاع کے یہ موٹے حصے زیریں عنتی اور زیریں مدری مہروں کے مقابل ہوتے ہیں نخاع چونکہ عمود فقری کے مقابلہ میں بہت پتلا ہوتا ہے اعصاب جو نخاع سے نکلتے ہیں ثقبوب بین الفقار سے خارج ہونے سے قبل ترجھے طور پر نیچے اترتے ہیں۔ زیریں قطنی، عجزی اور عصعصی اعصاب کا مجموعہ نخاع سے نیچے خیط انتہائی کے ساتھ نیچے اترتا ہے اور یہ مجموعہ اعصاب CONDA EQUINA کہلاتا ہے۔ نخاع میں ایک اگلا وسطی اور ایک کچلا وسطی شق پایا جاتا ہے اس جانبین سے نخاعی اعصاب SPINAL NERVES کی جڑوں شق مقدم جانبی ANTERO LATERAL SULCUS اور شق موخر جانبی POSTERO LATERAL SULCUS سے نکلتی ہیں۔

مادہ شہبار GREY MATTER نخاع کا مادہ شہبار نخاع کی مچرائے مرکزی Central Canal کے گرد واقع ہوتا ہے اور شق مقدم جانبی و شق موخر جانبی کی طرف قرن مقدم و موخر ANTERIOR AND POSTERIOR HORNS جانے کے لئے فرماتے قرن مقدم کی خلیات خاص طور پر محرک Motormotor اور قرن موخر کے خلیات خاص طور پر حسی SENSARY ہوتے ہیں۔ نخاع کے عنتی اور قطن موٹے حصوں میں مادہ شہبار نسبتاً زیادہ پایا جاتا ہے اس لئے کہ ان حصوں سے لمبی جڑوں اطراف کے لئے نکلتی ہیں۔ قرن مقدم میں بیرونی جانب عصبی نواة NUCLEI پائے جاتے

ہیں۔ ان سے طرفائی عضلات کو جانے والے عصبی ریشے شروع ہوتے ہیں۔ بالائی
عنتی خط میں بھی عصب جانی PHRENIC NERVE اور عصب نخاعی زائد SPINAL
ACCESSORY NERVE کے ذائقہ پائے جاتے ہیں۔

صدری اور عجزی خط میں ایک چھوٹا جانی ابھار پایا جاتا ہے جو قرن جانی
LATERAL HORN کہلاتا ہے۔ اس کے خلیات سے پیش عقدہ غیر ارادی اعصاب
کے ریشے PREGANGLIONIC ANTONOMIR NERVE FIBERS شروع ہوتے ہیں۔
مادہ بیضار WHITE MATTER قرن مقدم و موخر اور نخاعی عصبی جڑوں سے
مادہ بیضار کو تین عمودوں FUNICULI میں دونوں جانب تقسیم کرتے ہیں۔ عمود مقدم
قرن مقدم اور شق وسطی کے مابین واقع ہوتا ہے اور ایک پچھلا عمود، قرن موخر
اور فاصل موخر کے مابین واقع ہوتا ہے شق وسطی مقام ANTERIOR MEDIAN FISSURE
اگلے عمودوں کو نامکمل طور پر جدا کرتا ہے۔ باقی اتصال حصص اتصال بیضی مقدم
ANTERIOR WHITE COMMISSURE کہلاتا ہے فاصل وسطی موخر مکمل طور پر پچھلے عمودوں کو
جدا کرتا ہے۔ ہر پچھلا عمود، عنتی اور بالائی صدری خطوں میں تقسیم ہوتا ہے۔
مادہ بیضا کے ریشے طرائق بناتے ہیں جو نخاع میں چڑھتے اور اترتے ہیں
اکثر ریشوں کے خلیات نخاع اور دماغ میں واقع ہوتے ہیں۔

اعصاب دماغی اعصاب

CRANIAL NERVES

یہ وہ اعصاب ہیں جو فاس دماغ سے شروع ہو کر کوپٹری کے قاعدہ (قاعدۃ الراس) کے سوراخوں سے نکل کر جسم کے مختلف اعضاء میں پھیلتے ہیں۔ یہ بارہ جوڑے ہوتے ہیں۔

پہلا جوڑا -	عصب شامہ	OLFACTORY NERVE
دوسرا جوڑا -	عصب بصری	OPTIC NERVE
تیسرا جوڑا -	عصب محرک مقلد	OCULOMOTOR NERVE
چوتھا جوڑا -	عصب بکری	TROCHLEAR NERVE
پانچواں جوڑا -	عصب ثلاثی وجہی	TRIGEMINAL NERVE
چھٹا جوڑا	عصب مبعد مقلد	ABDUCENT NERVE
ساتواں جوڑا	عصب وجہی	FASCIAL NERVE
آٹھواں جوڑا	عصب سمعی	AUDITORY NERVE
نواں جوڑا	عصب لسانِ حلقی	GLASSOPHARYNGEAL NERVE
دسواں جوڑا	عصب راجع	VAGUS NERVE
گیارہواں جوڑا	عصب نخاعی اضافی	ACCESSORY NERVE
بارہواں جوڑا	عصب تحت اللسان	HYPOGLOSSAL NERVE

دماغی اعصاب کی قسمیں - دماغی اعصاب تین قسم کے ہوتے ہیں۔

- (۱) مخصوص حسی اعصاب - (۱) عصب شامہ (۲) عصب بصری (۳) عصب سمعی
- (۲) محرک اعصاب - (۱) عصب محرک مقلد (۲) عصب بکری (۳) عصب مبعد مقلد
- (۳) عصب نخاعی اضافی (۴) عصب تحت اللسان
- ۵) مشترک اعصاب (۱) عصب ثلاثی وجہی (۲) عصب وجہی (۳) عصب
- لسانِ حلقی (۴) عصب راجع

OLFACTORY NERVE

عصب شام

یہ عصب ناک کی غشاء مخاطی کے بالائی حصہ میں پھیلا ہوتا ہے اس عصب کے ریشوں کی ابتداء خلیائے شام OLFACTORY CELLS سے ہوتی ہے۔ ناک کی غشاء مخاطی میں پائے جاتے ہیں۔ یہ ریشے غشاء مخاطی میں ایک جگہ سا بناتے ہیں اور میں شائقوں میں تقسیم ہوتے ہیں جو عظم مصفات کے طبقہ غریالیہ CRIBRI FORM PLATE OF THE ETHMOID BONE کے سوراخوں سے گزر کر کھوپڑی کے اندر داخل ہوتے ہیں اور بصیلہ شام OLFACTORY BULB کی تہہ میں داخل ہوتے ہیں۔ ہر شاخ کے اوپر ام جافیہ اور ام رقیق کا غلاف چڑھا ہوتا ہے ام جافیہ ناک کی غشاء العظم کے ساتھ مسلسل ہوتی ہے اور ام رقیق اعصاب کا غلاف بناتی ہے۔ بصلہ شام یا زائدہ حلیہ۔ یہ بیضوی شکل کا زائدہ ہے جس کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے۔ یہ عظم مصفات کے طبقہ غریالیہ پر قیام پذیر ہوتا ہے۔ اس کی زیریں سطح میں اعصاب شام داخل ہوتے ہیں۔

طرائق شام OLFACTORY TRACTS دو تنگ سفید پٹیاں ہیں جو عظم الججمہ کی اندرونی سطح پر میزلب شام سے گزرتی ہیں یہ پیچھے اندرونی اور بیرونی دو حصوں میں تقسیم ہو کر داغ شام RHINENCEPHALON میں ختم ہوتی ہیں۔ (شکل-۹)

OPTIC NERVE

عصب بصری

یہ عصب خالصاً آنکھ کے ڈھیلے کے اندر تقسیم ہوا کرتا ہے۔ کرہ عین آنکھ کے ڈھیلے کی سب سے اندرونی تہہ۔ عصب بصری کے ریشوں سے بنتی ہے یہ سب اکٹھے ہو کر قرص بصری OPTIC DISC کے مقام پر جمع ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد طبقہ مشیمہ اور طبقہ جلیہ کے سوراخ سے گزر کر آنکھ کے ڈھیلے کے پیچھے دوسری جانب باہر نکلتے ہیں۔ یہ مقام آنکھ کے پچھلے نصف کرے کے محیطی مرکز سے تقریباً سیماہ ملی میٹر اندر کی طرف ہوتا ہے۔ عصب بصری آنکھ سے شروع ہو کر بحر چشمہ اور ORBIT میں پیچھے اور اندر کی طرف بڑھتا ہے۔ اس کے بعد تہہ بصر سے گزر

ناک کے فاصل کے اعصاب (دایاں پہلو)



کر کو پٹری کے اندر داخل ہو کر تقاطع بصری سے مل جاتا ہے۔ (مسل ۱۰)

عصب بصری کا وہ حصہ جو عجز کے اندر واقع ہوتا ہے تقریباً ایک انچ لمبا ہوتا ہے۔ یہ حصہ چاروں طرف عضلات مستقیم سے گھرا رہتا ہے۔ ان عضلات کے مابین کچھ شحم ہوتا ہے جس میں عروق و اعصاب واقع ہوتے ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلے سے تقریباً نصف انچ پیچھے شریان ٹنگی اس کو چھید کر اس میں داخل ہوتی ہے عصب بصری کا وہ حصہ جو حوٹوف نخی میں واقع ہوتا ہے تقریباً دس ملی میٹر لمبا ہوتا ہے اور پیچھے و اندر کی طرف بڑھتا ہے یہ حصہ تقریباً بصری سے تقاطع بصری تک ہوتا ہے عصب بصری زیادہ تر انہی ریشوں سے بنتا ہے جو شبکیہ پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ عصب بصری، آم، یافید، آم، عکبوتیہ اور آم رقیق ان تینوں جھیلوں کے خلاف میں لمخوف ہوتا ہے جو دماغ کے خلاف سے تعلق رکھتی ہیں۔

تقاطع بصری OPTIC CHIASMA ایک عصبی صلیب ہے جو عظم دہری کے مدبہ سرجیہ کے اوپر چھلپ سرجی Sella Turcica کے اگلے حصہ پر واقع ہوتا ہے یہ مینزب بصری سے کچھ پیچھے واقع ہوتا ہے اس سے دماغ کے تیسرے بطن کے فرش کا کچھ اگلا حصہ بنتا ہے۔ اس کے پہلوؤں پر شریان سبانی رہتی ہے۔ اس میں عصب بصری کے کچھ ریشے ایک دوسرے کو عبور کر کے مخالف جانب کو جاتے ہیں۔ چنانچہ شبکیہ کے اندرونی جانب (ناک کی طرف) کے ریشے ایک دوسرے کو عبور کر کے مخالف سمت کے عصب بصری میں شامل ہو کر مخالف جانب کے نصف گروں میں چلے جاتے ہیں اور شبکیہ کے بیرونی جانب (مدعی جانب) کے ریشے ایک دوسرے کو عبور نہیں کرتے بلکہ اپنے ہی جانب کے عصب میں شامل ہو کر اپنی طرف کے مدعی نصف گروں میں چلے جاتے ہیں۔ تقاطع بصری کے کچھ حصے میں کچھ ریشے ایسے ہوتے ہیں جو آڑے طور پر واقع ہوتے ہیں لیکن عصب بصری میں شامل نہیں ہوتے بلکہ دونوں جانب کے اجسام راہیہ کو ایک دوسرے سے ملاتے ہیں۔ یہ اتصال ریشے COMMISSURAL FIBRES کہلاتے ہیں۔

طرائق بصری OPTIC TRACTS تقاطع بصری سے جو سفید زوری کے مانند ساختیں دماغ کی طرف جاتی ہیں طرائق بصری کہلاتی ہیں یہ طرائق تقاطع بصری سے پیچھے اور

یابی معینہ امروہ اور قلع صلیبی



بیرونی جانب مل کر، ساق مخی کی ریشوں سطح پر پہنچ کر پہنچے ہو جاتے ہیں اور اس کے اگلے کنارے سے مل جاتے ہیں اور اس کے گرد گھوم کر اندرونی و بیرونی دونوں طرف میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اندرونی جو اتماعی ریشوں کے ساتھ رہتی ہے۔ بیرونی جو کہ ۳ ریشے بیرونی جسم رکبہ میں اور ۴ ریشے بالائی اجسام رباعیہ میں ختم ہوتے ہیں۔ پھر ان مقامات سے عصبی خطیات کے ذریعہ جو ریشے شروع ہوتے ہیں وہ نفس جمودی کے قشری حصہ میں ختم ہوتے ہیں جہاں مرکز عملات OPTIC CENTRE واقع ہوتا ہے۔

۱۳۔ عصب محرک مقلہ OCULOMOTOR NERVE

اس عصب کے ریشوں کی ابتداء ایک نواۃ سے ہوتی ہے جو مجرائے مخی کے فرش کے بالائی حصہ پر واقع ہوتا ہے۔ اس کے بعد یہ ریشے آگے بڑھتے ہیں اور ساق مخی کی اندرونی جانب سے برآمد ہوتے ہیں۔ دماغ سے نکلنے کے بعد یہ عصب شریان مخی اعلیٰ اور شریان مخی موخر کے درمیان سے گزرتا ہوا آگے کی طرف بڑھتا ہے اور ام بانیہ کو عظم ویدی کے ننوسریری موخر POSTERIOR CLINOID PROCES کے سامنے بیرونی باب چھید کر درید منقور CANERNOUS SIMUS کی بیرونی ہولوار کے ساتھ چلتا ہوا آگے کی طرف بڑھتا ہے اس مقام پر یہ چوتھے عصب کے اوپر واقع ہوتا ہے اور ضغیرہ منقور CANERNOUS PLEXUS سے ایک یا دو شریکی اور پانچویں عصب کی عینی شاخ سے ایک واصل شاخ لے کر آگے بڑھتا ہے۔ پھر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے جو بالائی فرقہ مخربہ کے راستہ چشم فاند میں داخل ہوتی ہیں۔ یہاں یہ عصب چوتھے عصب کے نیچے واقع ہوتا ہے۔

بالائی شاخ۔ چھوٹی ہوتی ہے اور چشم فاند میں عصب بصری کے اوپر سے گزرتی ہے۔ اس سے عضلہ مستقیم علیا RECTUS SUPERIOR اور رافعتہ الجھض علیا LENTATOR کی پرورش ہوتی ہے۔

زیرین شاخ۔ یہ بڑی ہوتی ہے اور تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے ایک شاخ چشم فاند میں عصب بصری کے نیچے سے گزر کر مستقیم سفلی کو اور دوسری شاخ

مستقیم غلی اور مستقیم وحشہ کے درمیان آگے بڑھتی ہے اور موربہ غلی کی پرورش کرتی ہے اس شارخ سے ایک چھوٹی شارخ نکل کر عقدہ CILIARY GANGLION سے مل جاتی ہے۔ (شکل - ۱۱)

TRACHEAL NERVE

(۴) عصب بکری

یہ تمام دماغی اعصاب سے چھوٹا ہوتا ہے اس کے ذریعہ موربہ غلیہ علیہ کی پرورش ہوتی ہے۔ اس کے ریشے ایک نواۃ سے شروع ہوتے ہیں جو مجرائے غلی کے فرش پر واقع ہوتا ہے۔ یہ ریشوں اجسام رباعیہ کے مقابل شروع ہو کر پہلے نیچے سقف سے گزرتا ہے اس کے بعد پیچھے کو مڑ جاتا ہے اور اپنے مقابل کے عصب کے ریشوں کو عبور کرتا ہے اور پھر ریشوں اجسام رباعیہ کے پیچھے نمودار ہوتا ہے۔ پھر ساق غلی کی بیرونی سطح کے گرد گھوم کر وید منقور کی جھت کو چمکتا ہے یہاں یہ عصب، محرک مقل کے پیچھے واقع ہوتا ہے اور پھر یازانی فرجہ مجریہ کے ذریعہ چشم غادہ میں داخل ہوتا ہے اور پھر عضلا موربہ علیہ کی مجری سطح میں داخل ہوتا ہے۔

TRIGEMINAL NERVE

(۵) عصب ثلاثی وجہی

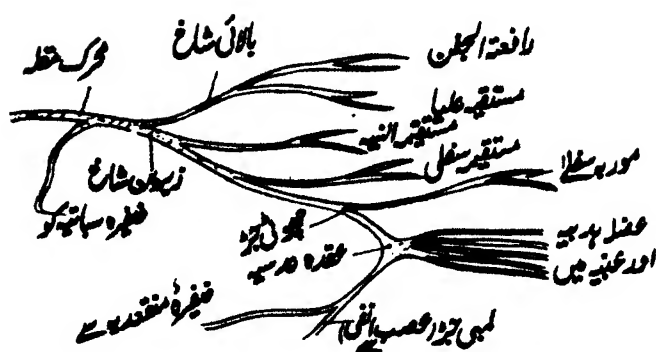
یہ سر اور چہرہ کے وسطی و غائر حصوں کا حسی عصب اور عضلات ماضو کا محرک عصب ہے۔ یہ دماغی اعصاب میں سب سے بڑا عصب ہے یہ جس کے جانبین سے اس کے بالائی کنارے کے قریب دو جڑوں کے ذریعہ شروع ہوتا ہے۔ چھوٹی جڑ محرک ہوتی ہے اور بڑی جڑ حسی ہوتی ہے۔ چھوٹی جڑ، بڑی جڑ کے سامنے اور اندرونی جانب ہوتی ہے۔ دونوں جڑیں اترم جافیہ کے ایک بیضوی سوراخ کی راہ آگے بڑھتی ہیں۔ حسی جڑ، عقدہ ثلاثی وجہی میں داخل ہوتی ہے لیکن اس سے ملتی نہیں ہے بلکہ سیدھی تیرہ بیضویہ تک پہنچتی ہے۔ (شکل - ۱۲)

عقدہ ثلاثی وجہی TRIGEMINAL GANGLION سے تین شاخیں نکلتی ہیں۔

(۱) عصب العین OPTHALMIC NERVE ایک حسی عصب ہے جو وید منقور CANAL

کی بیرونی دیوار کے ساتھ ساتھ عصب محرک مقل اور عصب بکری ERNOUS SINUS

عصب محرک مقلد کا خاکہ



کے نیچے چلتا ہے اور درجہ مجرہ علیار کے ذریعہ آنکھ میں داخل ہوتا ہے اور تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

۱۱) عصب دمی LACRIMAL NERVE یہ عقدہ دمی LACRIMAL GLANDS میں داخل ہوتا ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے اس کی ایک شاخ بالائی حصہ UPPER EYE LID کی جلد میں پھلتی ہے۔

۱۲) عصب جہمی FRONTAL NERVE یہ چشم غادہ میں عصب بکری کے بیرونی جانب داخل ہوتا ہے اور دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

۱۳) عصب فوق البکرہ SUPRA TROCHLEAR NERVE یہ آنکھ کی بالائی جانب بڑھ کر خطائے مجرہ عنینہ علیار کے بکرہ اور ٹیڑھ فوق الججر کے درمیان سے گزر کر پیشانی کی جلد میں پھلتا ہے۔

۱۴) عصب فوق الججر SUPRA ORBITAL NERVE یہ ثقبہ فوق الججر سے گزر کر چند شاخیں بالائی پونے کو دیتا ہے اور پھر پیشانی پر چڑھ کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے بیرونی شاخ سمحاق کے اگلے حصہ کی پرورش کرتی ہے۔

۱۵) عصب انفی NASOCILIARY NERVE یہ چشم غادہ میں بیرونی عضلہ مستقیمہ کے سوں کے درمیان سے داخل ہوتا ہے اور آگے واندرونی جانب بڑھ کر عصب بصری کو عبور کرتا ہے اور چشم غادہ کی اندرونی دیوار پر پہنچتا ہے۔ یہاں یہ ثقبہ معفاتیہ مقدہ میں داخل ہو کر تجلیف مخی انفی میں پہنچتا ہے اور پھر عرفہ الذیک کے جانبی طرف ایک سوراخ کے ذریعہ تجلیف الانف میں داخل ہو جاتی ہے اور ناک کی غشاء مخاطی پر بیرونی دیوار کے اگلے حصہ میں تقسیم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ناک کے بیرونی حصہ اور نوک کی پرورش کرتا ہے۔ اس کے علاوہ آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والے عضلہ کی بھی پرورش کرتا ہے اس میں سے ایک شاخ نکل کر نیچے جفن کی چند اور ناک کے پہلو کی جلد، لقمہ اور کیس دمی وغیرہ کی پرورش کرتی ہے۔

۱۶) عصب فخی اعلیٰ MAXILLARY NERVE یہ فالص حق عصب ہے اس کی ابتداء عقدہ بلالیہ کے وسط سے ہوتی ہے۔ یہ عصب دریدہ منقور کی بیرونی دیوار کے ساتھ چلتا ہوا ثقبہ مستدیرہ FORAMEN ROLUNDUM سے گزرتا ہے پھر طرفہ صہاجہ

حکیم سے گور کر مابہ کی طرف چلتا ہے اور زمین پر گرے گا۔ اس کے راستے چشمہ خاند میں داخل ہو کر اس کے فرش پر مخراب تختہ الجھر سے گزر کر چہرہ پر ظاہر ہوتا ہے اس مقام پر یہ عقدہ رافعتہ الشفت عظیمار LENTOR LALLU کے نیچے واقع ہوتا ہے یہ عصب سائک شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

کھوپڑی میں ۱۱ عصب مانتجسی متوسط۔ یہ شاخ عقدہ ثلاثی و جہی کے قریب سے نکل کر شریان مانتجسی کے ہمراہ چلتا ہے۔

حفرۂ خاجیہ میں ۱۲ عصب الوجند۔ یہ شاخ حفرۂ خاجیہ حکیمہ PTERYGOPA LATINE FOSSA میں نکلتی ہے۔

۱۳ عصب وتدی حکیمہ۔ یہ دو شاخیں ہیں جو آگے چل کر عقدہ وتدیہ میں شامل ہو کر اس کا ایک حصہ بناتی ہیں۔

فرجہ منجسٹلی میں ۱۴ منجی شاخیں یعنی منجی مقدم و منجی متوسط اعلیٰ۔

چہرہ پر۔ تین شاخیں ۱۵ جنفی PALPEBRAL

شفق اعلیٰ SUPERIOR LABIAL

۱۶ انفی NASAL

۱۷ عصب فکی اسفل MANDIBULAR NERVE۔ یہ پانچویں عصب کی سب سے

بڑی شاخ ہے جو جڑوں سے مل کر نکلتی ہے۔ ایک منجی جڑ جو عقدہ ہالایہ کے نیچے زمین سے شروع ہوتی ہے اور نیچے حرکت کر کے مل جاتی ہے جو عقدہ ہالایہ کے نیچے سے گزرتی ہے۔ پھر یہ عصب ثقبہ بیضویہ کے ذریعہ تجویف منجی سے باہر خارج ہوتا ہے اور فوراً ہی اگلی و پچھلی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ (شکل ۱۳)

جمل TRUNK۔ یہ نکلنے والی شاخیں حسب ذیل ہیں۔

۱۱ عصب شوک SPINOUS NERVE۔ یہ ثقبہ شوکیہ کی راہ تجویف منجی سے خارج ہوتا

ہے اور شریان مانتجسی متوسط کے ہمراہ باہر نکلتا ہے اور دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے اس کی پچھلی شاخ کی شاخیں غلامائے حلیہ کی غشاء مخاطی میں پہنچتی ہیں اور اگلی شاخ کا تعلق عصب فکی اعلیٰ کی شاخ مانتجسی سے ہوتا ہے۔

۱۲ عصب جناحی مانتجی MEDIAL PLERYGOID NERVE۔ یہ عقدہ خاجیہ النسیہ کی اندرونی

سطح پر تقسیم ہوتا ہے۔

اگلی شاخ کی شاخیں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

۱) عصب ماضع MASSETERIC NERVE ٹمپلر ٹکیہ MANDIBULAR NOTCH سے

گزر کر عضلہ ماضع کی غائر سطح میں داخل ہوتا ہے۔

۲) عصب مدغنی غائر DEEP TEMPORAL NERVE اس کی تین شاخیں ہوتی ہیں۔

۱) اعلیٰ، عصب لوقیہ کے ساتھ عضلہ مدغنیہ کے سطحی حصہ کو جاتی ہے۔

۲) متوسط، عصب خباہیہ وحشیہ کے اوپر سے گزر کر عضلہ مدغنیہ کے غائر حصہ کو جاتی ہے۔

۳) پچھلی، عصب ماضع سے مل جاتی ہے اور عضلہ مدغنیہ کے پچھلے حصہ کو جاتی ہے۔

۴) عصب لوقیہ BUCCAL NERVE یہ حتیٰ شاخ ہے اور عضلہ لوقیہ کو جاتی ہے۔

۵) عصب خباہیہ وحشیہ LATERAL PTERYGOID NERVE یہ عضلہ خباہیہ وحشیہ کو جاتی ہے۔

پچھلی شاخ کی شاخیں - حسب ذیل ہوتی ہیں۔

۱) عصب اونی مدغنی AURICULO TEMPORAL یہ کان کے بیرونی سوراخ کے سامنے

سے گزر کر اوپر جاتا ہے اس سے بیرونی کان کے کچھ حصہ، صماخ ظاہر اور جبرے کے جوڑے کے پچھلے حصہ کی بدورشس ہوتی ہے۔

۲) عصب سنخی اسفل INFERIOR ALVEOLAR NERVE یہ ثقبہ فکیہ کی جانب اترتا ہے۔

جہاں یہ قناتہ فکیہ MANDIBULAR CANAL میں داخل ہوتا ہے۔ یہ عضلہ خباہیہ النسیہ اور عظم الفك کے شعبہ کے درمیان رہتا ہے اور رابطہ و تدری فکی اس کے اندرونی جانب واقع ہوتا ہے جہاں یہ ثقبہ فکیہ میں داخل ہوتا ہے اس کی شاخیں حسب ذیل ہیں۔

۱) عصب خرسسی لای MYLOBYOID NERVE یہ شاخ، اس کے ثقبہ فکیہ

میں داخل ہونے سے قبل نکلتی ہے اور عضلہ خرسسیلایہ اور عضلہ ذات البطنین کے اگلے بطن کو جاتی ہے۔

۲) عصب سنی DENTAL NERVE یہ شاخ قناتہ سنی میں نکلتی ہے اس سے

افراس کی بدورشس ہوتی ہے۔

۱۲) عصب قاطع INCISOR NERVE اس سے انیباب و قواطع کی پرورش ہوتی ہے۔

۱۳) عصب ذقنی MENTAL NERVE یہ نکتہ ذقینہ سے باہر نکلتا ہے اور کچھ شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جو ذقن کی جلد اور زیریں ہونٹ کی پرورش کرتی ہیں۔

۱۴) عصب لسانی LINGUAL NERVE یہ زبان کے اگلے دو تہائی حصہ کا جسی عصب ہے۔ اس سے منہ کے فرش اور موزھوں کی پرورش ہوتی ہے۔

۱۵) عصب مبعدا مقلہ ABDUCENT NERVE

اس عصب سے عضلہ مستقیمہ وحیشہ دہنیہ RECTUS LATERALIS OCULI کی پرورش ہوتی ہے اس کے پٹے ایک جھوٹے نواۃ سے شروع ہوتے ہیں جو حفرة معینہ کے بالائی حصہ میں واقع ہوتا ہے۔ پھر یہ عصب نیچے اور آگے کی طرف بڑھتا ہے اور جس کے زیریں کنارے اور مبداء بنخاع کے بالائی کنارے کے درمیان سے برآمد ہوتا ہے اور عضلہ مستقیمہ وحیشہ کے دونوں سروں کے درمیان سے گزر کر اس کی غائر سطح میں داخل ہوتا ہے۔

۱۶) عصب وجہی FACIAL NERVE

یہ عصب محرک وحشی دو قسم کے ریشوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ جس کے زیریں کنارے پر عصب سمعی کے اندرونی جانب سے برآمد ہوتا ہے اور پھر صماخ باطن میں عصب سمعی اور شریان سمعی باطن کے ہمراہ داخل ہوتا ہے صماخ باطن کے بیرونی سرے پر آم جالیہ کو چید کر قناتہ وجہی FACIAL CANAL میں داخل ہوتا ہے اور قناتہ کے آخری حصہ میں عقدہ رکبہ بناتا ہے۔ قناتہ وجہی سے گزر کر کوہڑی سے نکتہ ابہرہ علیہ کے ذریعہ باہر خارج ہوتا ہے۔ پھر غده نكف سے گزر کر متعدد شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

شاخیں

(۱) عصب مدغی کبیر GREATER PETROSAL NERVE یہ عصب جوہی سے عقدہ زکبہ GENICULAR GANGLION پر شروع ہوتا ہے اور عظم مدغ کے جز ججری سے گزرتا ہے یہ مخروطیہ وسطی MIDDLE CRANIAL FOSSA کو عبور کر کے ٹورمزق FORAMEN LACERUM تک پہنچتا ہے اور عصب مدغی غائر DEEP PETROSAL NERVE سے ملتا ہے (جو میفرہ سباتیہ باطنہ INTERNAL CAROTID PLEXUS کی ایک شری شاخ ہے اور قناتہ جناحی کا عصب بناتا ہے اور اپنی قناتہ سے گزر کر جو عظم و تدمی میں ہوتی ہے عقدہ خیاہیہ فکلیہ Pterygopalatine Ganglion تک جاتا ہے جو اسی نام کے حصو میں واقع ہوتا ہے۔

NERVE TO STAPEDIUS MUSCLE

(۲) عصب برائے عضلہ رکابیہ

(۳) جبل طبلی CORDA TYMPANI یہ تبتہ ابر یہ طیبہ کے ٹھیک اور پر شروع ہوتا ہے اور آگے کی طرف وسطی میں طبلی اذنی TYMPANIC MEMBRANE اور عظم مسطرقی کے دست (جو اس کے بیرونی جانب رہتا ہے اور عظم سندان (جو اس کے اندرونی جانب رہتی ہے) کے درمیان گزرتا ہے اور شق جناحی طبلی سے برآمد ہوتا ہے اور عصب لسانی سے ملتا ہے۔ یہ زبان کے اگلے دو تہائی حصہ کے ذوقی ریشے TASTE FIBRES رکھتا ہے اور مقابل شری ریشے بھی رکھتا ہے۔

(۴) وہا عصاب تو عضلات البطنیس، عضلہ ابر یہ لامیہ اور عصب اذنی موخو تو عضلہ متحدہ یہ اور اذنی عضلات کو جاتا ہے تبتہ ابر یہ طیبہ کے ٹھیک نیچے۔

(۵) غدہ نکف PAROTID GLAND میں مدغی، وجبی، لواتی، فکی اسفل اور محرک عنقی شاخیں نکلتی ہیں۔ یہ شاخیں جہرے کے تاثرات پیدا کرنے والے عضلات اور عضلہ بوقیہ اور عضلہ عرفیہ کی پرورش کرتی ہے۔

AUDITORY NERVE

عصب سمعی (۸)

یہ عصب جس کے زیر بن کنارے پر عصب وجبی کے پیچھے سے برآمد ہوتا ہے اور عصب وجبی کے ہمراہ مسمارح باطن میں داخل ہوتا ہے اور دو شاخوں

میں تعیم ہو جاتا ہے ایک شاخ قوقعہ COCHLEA اور دوسری شاخ دہلیز VESTIBULE اور مجرا ئے ہلالیہ SEMI CIRCULAR CANALS کو جاتی ہے۔

عصب لسانی حلقی GLASSOPHARYNGEAL NERVE

اس میں محرک وحسی دونوں قسم کے ریٹے پائے جاتے ہیں۔ محرک ریشوں سے عضلہ ابریہ حلقیہ کی پرورش ہوتی ہے اور حسی ریٹے حلق، نوزتیں اور زبان کے پچھلے حصہ میں حس مہیا کرتے ہیں۔ (شکل-۱۴)

اس کی ابتداء مہدار انفخاع کے ہالائی حصہ سے ہوتی پھر یہ عصب آگے اور باہر کی طرف عظم تجری کی زیریں سطح کی طرف جاتا ہے اور کھوپڑی میں سے نقتہ دواجیہ کے راستہ سے باہر نکلتا ہے اور پھر زبان کی جڑ کے قریب مندرجہ ذیل شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

۱) عصب طبلی۔ یہ تجویف طبلی میں پھیلتا ہے۔ اس کی ایک شاخ عصب تجری سطحی SUPERFICIAL PETROSAL NERVE کہلاتی ہے اور ایک دوسری شاخ عصب تجری سطحی کبیر میں داخل ہوتی ہے۔

۲) عصب سہلاتی یہ شریان سہلاتی باطن کے ساتھ نیچے اترتا ہے اور یہ دسویں عصب کی حلقی شاخ سے ملتا ہے۔

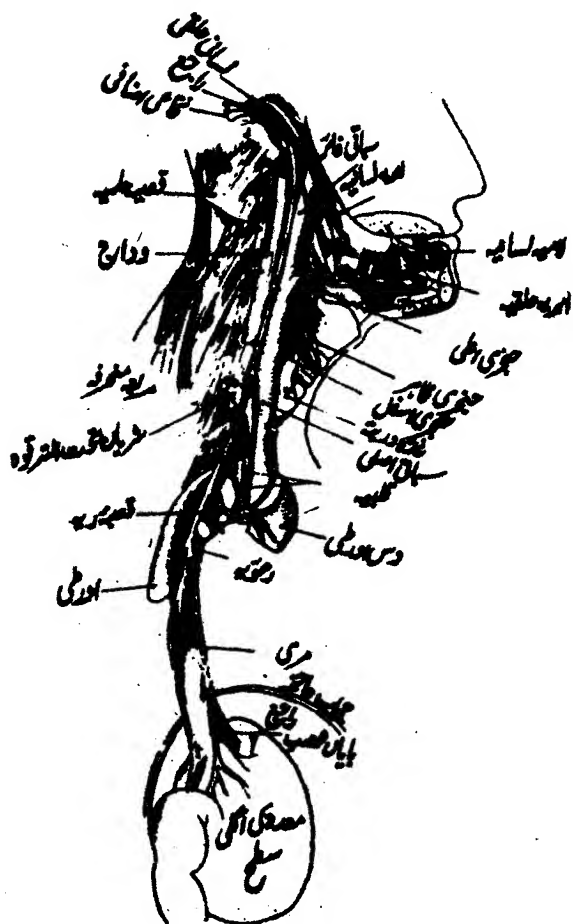
۳) اعصاب حلقیہ۔ تین یا چار ہوتے ہیں اور دسویں عصب کی حلقی شاخ سے مل کر منفرعہ حلقیہ بناتے ہیں۔ اس منفرعے کی شاخیں حلق کی غشاء مخاطی اور حلق کے عضلات میں پھیلتی ہیں۔

۴) عصب عضلی MUSCULAR BRANCH اس سے عضلہ ابریہ حلقی کی پرورش ہوتی ہے۔

۵) شاخ لوزی TONSILLAR BRANCH اس سے لوزتیں اور ٹم وٹالو کی پرورش ہوتی ہے۔

۶) لسانی شاخیں۔ یہ دو تین ہوتی ہیں۔ ایک شاخ زبان کے پچھلے حصہ کے بڑے طیمعات میں زائقہ کی حس مہیا کرتی ہے اور دوسری شاخ سے زبان کے

نواں دسواں اور گی رہواں جوڑا



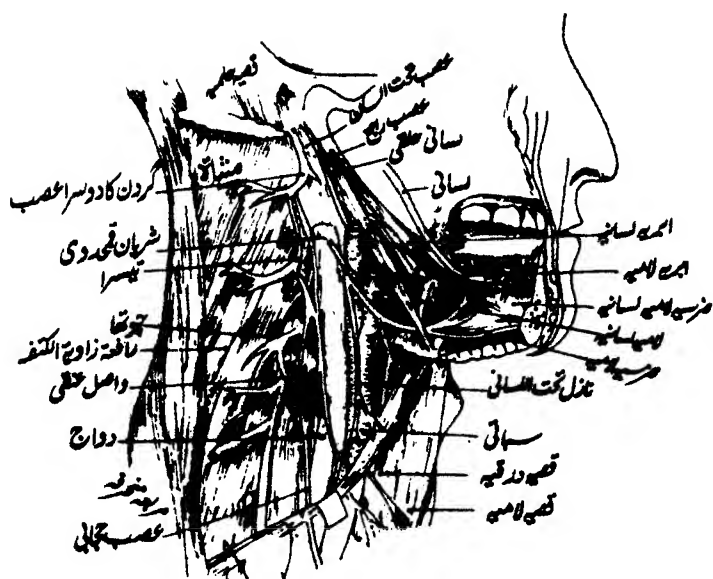
پچھلے حصہ کی غشاء مخاطی کی پرورش ہوتی ہے۔

عصب راجع یا عصب ریوی معدی

اس عصب میں محرک وحشی دونوں قسم کے ریشے پائے جاتے ہیں۔ یہ عصب تمام دیگر دماغی اعصاب کی نسبت زیادہ وسیع حصہ میں پھیلتا ہے۔ اس کی ابتدا۔ مبداء النخاع کی جانبی اگلی میزب سے آٹھ جڑوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ یہ جڑیں آپس میں مل کر ایک چپٹا عصب بناتی ہیں جو ثقبہ وداجیہ سے گزر کر کھوپڑی سے باہر آتا ہے یہ اس موقع پر عصب زائد کے ہمراہ ایک غلاف میں ملفوف ہوتا ہے اس مقام پر اس عصب میں دو عصبی عقدے پائے جاتے ہیں۔ بالائی عقدہ، عقدہ وداجیہ اور زیرین عقدہ عقدہ مُعَقَّدہ کہلاتا ہے اس کے بعد یہ عصب سیدھا نیچے غلاف سُباتی کے اندر اترتا ہوا گردن کی جڑ تک پہنچتا ہے۔ اس کے بعد اس کی رفتار دونوں جانب مختلف ہوتی ہے۔

دایاں عصب راجع - گردن سے اتر کر صدر کے اندر داخل ہوتا ہے اور قصبۃ الریہ اور ورید لاسمی کے دائیں جانب رہتا ہے۔ دریاں پھیپھڑا اس کے بیرونی جانب ہوتا ہے پھر یہ عصب دائیں اصل الریہ کے پیچھے سے گزرتا ہے اس مقام پر یہ اعصاب شریک کے ساتھ مل کر دایاں ضفیرۃ الویہ موصوفہ ہوتا ہے POSTERIOR PULMONARY PLEXES بناتا ہے پھر یہ عصب مری کی کچھلی سطح پر پہنچتا ہے اور اس کے ہمراہ بطن میں داخل ہوتا ہے بطن کے اندر یہ چھوٹی موری شاخ اور بڑی بطنی شاخ میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ معدی شاخ، معدہ کی کچھلی سطح پر تقسیم ہوتی ہے اور بطنی شاخ کی شاخیں طحال، گردے، امعاء اور بالائی ضفیرۃ ماساریقا کو جاتی ہیں۔ (شکل ۱۵)

بایاں عصب راجع یہ بائیں ورید لاسمی کے پیچھے سے گزر کر، قوس اور طحی کے بائیں حصہ کو عبور کر کے۔ بائیں اصل الریہ کے پیچھے سے گزرتا ہے اور پھر دائیں عصب راجع کی شاخوں کے ساتھ مل کر ضفیرۃ مریہ بناتا ہے اس کے بعد یہ معدہ کی اگلی سطح پر تقسیم ہو جاتا ہے اس کی ایک شاخ جگر کو جاتی ہے



نشانیہیں

ماہنجسی MENINGEAL اُمّ جانیہ میں پھیلتی ہیں۔
 اُذنی AURICULAR یہ طبل اُذنی کی بیرونی سطح اور کان کی پشت کی جلد میں پھیلتی ہے۔

حلقی PHARYNGEAL یہ عضلات حلق کا محرک عصب ہے جو صغیرہ حلقہ بنا کر عضلات حلق میں پھیلتا ہے۔

جفیری اعلیٰ SUPERIOR LARYNGEAL یہ حجرہ کا حسی عصب ہے۔
 عصب راجع جفیری RECURRENT LARYNGEAL NERVE دائیں جانب شریان تحت الترقوہ کے گرد گھوم کر اس میں اب میں اترتا ہے جو مری و قصبۃ الریہ کے مابین واقع ہوتی ہے۔ یہ حجرہ میں داخل ہو کر داخلی عضلات کی بیرونی کڑی سے سوائے عضلہ درقیہ مکیبہ CRICOTHYROID MUSCLE اور غشائی لیگمنٹ اور تالاصوت کے نیچے واقع ہوتی ہے۔ بائیں جانب یہ عصب قوس اور طی و ریاط شریانی LIGAMENTUM ARTERIOSUM کے گرد گھوم کر اس میں اب میں اترتا ہے جو مری و قصبۃ الریہ کے مابین ہوتی ہے۔

قلبی CARDIAC یہ صغیرہ قلبیہ کے بنانے میں شامل ہوتی ہے۔
 قلبی مدری THORACIC CARDIAC یہ بھی صغیرہ قلبیہ کے بنانے میں شامل ہوتی ہے۔

مقدم رپوئی ANTERIOR PULMONARY یہ اصل الریہ کے سامنے پھیلتی ہیں۔

موخر رپوئی POSTERIOR PULMONARY یہ اصل الریہ کے پیچھے پھیلتی ہیں۔

مرئیہ OESOPHAGEAL مری میں پھیلتی ہے۔

معدی GASTRIC معدہ کی اعلیٰ و پچھلی سطحوں میں پھیلتی ہیں۔

بالقراسی PANCREATIC بالقراس کو جاتی ہے۔

معوی INTESTINAL امعاء (آنتوں) کو جاتی ہیں۔

طحالی SPLENIC طحال (تلی) کو جاتی ہیں۔

کبدی و مکوی HEPATIC AND RENAL جگر و کلیہ (گردہ) کو جاتی ہیں۔

ACCESSORY NERVE

عصب زائد

یہ عصب دماغی و نخاعی دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے دماغی حصہ جستی ہوتا ہے اور نخاعی حصہ ترکی ہوتا ہے اور اس سے دو عضلات یعنی عضلہ مربعہ منخرق اور عضلہ قہر تر قویہ طیر کی پرورش ہوتی ہے چونکہ یہ عصب، عصب راجع کا معاون ہوتا ہے اس بنا پر اسے عصب زائد کہا جاتا ہے۔

(۱) دماغی حصہ۔ یہ چھوٹا ہوتا ہے اور مبداء النخاع سے چار یا پانچ جڑوں کے ذریعہ اٹھتا ہے اور ثقبہ و داجب سے عصب راجع کے ہمراہ خارج ہوتا ہے اور ایک عقدہ بناتا ہے اور پھر عصب راجع میں شامل ہو کر حلقی اور جفیری عضلات میں بھیتا ہے (ب) نخاعی حصہ۔ یہ بڑا ہوتا ہے اور نخاع کے غنقی حصہ سے شروع ہو کر ثقبہ عظیم سے گزر کر نیچے شریان باطن اور ورید و داج باطن کے درمیان عضلہ قہر تر قویہ طیر کے بالائی کنارے تک اترتا ہے اور پھر مربعہ منخرق کی زیریں سطح میں داخل ہو کر تقسیم ہو جاتا ہے اور ان دونوں عضلات کی پرورش کرتا ہے۔ (شکل ۱۵)

HYPOGLOSSAL NERVE

عصب تحت اللسان

یہ زبان کا محرک عصب ہے اس کا مرکز مبداء النخاع کے قاعدے میں ہوتا ہے یہ دو جڑوں کے ذریعہ شروع ہوتا ہے اور مجرائے لقمیہ کے ذریعہ کھوپڑی سے خارج ہوتا ہے اور پھر نیچے و آگے کی طرف عصب راجع اور عصب زائد کے درمیان، شریان سہلی باطن اور ورید و داج باطن کے درمیان فلک اسفل کے زاویہ تک پہنچتا ہے اس کے بعد شریان متحدوی کے گرد گھوم کر زبان کے نیچے عضلات سانیہ میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتا ہے اس عصب کے ذریعہ عضلہ تکیہ لسان PLALOGLOSSUS کے علاوہ زبان کے کئی عضلات کی پرورش ہوتی ہے۔

شاخیں

(۱) مانجھی MANDIBULAR یہ کھوپڑی کے پچھلے نیشب کی اتر جانیہ میں پھیلی

ہیں۔

- ۱۲) فرع نازل DESCENDING BRANCH غلاف سہائی کے اندر نکلتی ہے اور متعدد شاخوں میں تقسیم ہو کر کتفہ لامیہ، قصبہ لامیہ اور قصبہ ورقیہ کی پرورش کرتی ہے۔
- ۱۳) ورقی لومی THYROTOID اس سے عضلہ ورقیہ لامیہ کی پرورش ہوتی ہے
- ۱۴) عضلی شاخیں زبان کے عضلہ ابریہ لسانیہ، لامیہ لسانیہ، ترکیبیہ لسانیہ اور عضلہ ترکیبیہ لامیہ کو جاتی ہیں۔

نخاعی اعصاب

Spinal Nerves

نخاعی اعصاب، نخاع سے مقدم و موخر دو جڑوں کے ذریعہ شروع ہوتے ہیں۔ موخر جڑ میں ایک عقدہ ہوتا ہے دونوں جڑیں ثقبہ بین الفقار میں ایک دوسرے سے ملتی ہیں جس سے ایک چھوٹا سا عصبی تنا NERVE TRUNK بن جاتا ہے یہ تنا ثقبہ بین الفقار سے گزر کر باہر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے اگلی ANTERIOR PRIMARY RAMUS اگلی شاخ اگلا ابتدائی شعبہ اور پچھلی POSTERIOR PRIMARY RAMUS پچھلا ابتدائی شعبہ کہلاتی ہے نخاعی اعصاب سے گردن کے تمام عضلات کی پرورش ہوتی ہے اگرچہ عضلہ مربع منحرف اور عضلہ قصبیہ تر قویہ ضمیمہ کی پرورش عصب زائد کے ذریعہ بھی ہوتی ہے۔

پچھلا ابتدائی شعبہ۔ چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ پیچھے جا کر وحش LATERAL انسہی MEDIAL دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں شاخیں عضلات اور جلد کو ہلاتی ہیں۔

اگلا ابتدائی شعبہ۔ یہ عمود فقری کے جانبی طرف بڑھتا ہے۔ صدری اعصاب کے اگلے ابتدائی شعبے پسینوں کی میزاب میں غرق بین الاضداد کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور دھڑکے سامنے ان سے جلد اور لافوں میں پھینکتی ہیں۔

عققی، قطنی، عجری اور عضعصی اعصاب کے اگلے ابتدائی شعبے آپس میں مل کر فیفرے PLEXUSES بناتے ہیں جن سے بڑے بڑے اعصاب شروع ہوتے ہیں۔

تعداد نخاعی اعصاب اکتیس جوڑے ہوتے ہیں۔ آٹھ جوڑے عققی۔ بارہ جوڑے صدری، پانچ جوڑے قطنی، پانچ جوڑے عجری اور ایک جوڑا عضعصی۔

ضمیمہ عققی CERVICAL PLEXUS کے بالائی چار عققی اعصاب کے اگلے ابتدائی شعبوں میں باہم ملنے اور پھر تقسیم ہونے سے بنتا ہے ہر شعبہ سوائے پہلے شعبہ کے بالائی وزیر میں شاخ میں تقسیم ہوتا ہے اور یہ شاخیں باہم مل کر

پھر متعدد شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ (شکل ۱۶)
یہ فیفرہ بالائی چار عنقی مہروں کے مقابل عضلہ رافعتہ الکتف اور عضلہ انجمیع
متوسطہ کے سامنے بنتا ہے اور عضلہ قعیدہ ترقویہ علیہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔

شاخیں

۱۱۔ عصب متحدوی صغیر LESSOR OCCIPITAL NERVE یہ کان کے پیچھے اور حلی خطک
جلد میں تقسیم ہو کر پھیلتا ہے۔

۱۲۔ عصب اذنی کبیر GREAT AURICULAR NERVE کے نیچے خطہ اور خطہ نکف کی
جلد میں تقسیم ہو کر پھیلتا ہے۔

۱۳۔ عصب عنقی مستعرض TRANSVERSE CERVICAL NERVE گردن کے اٹکے جانبی
حصہ میں پھلتا ہے۔

۱۴۔ اعصاب فوق الترقوہ SUPRACLAVICULAR NERVE یہ ترقوہ کے اوپر اور نیچے کی جلد
میں پھلتا ہے۔

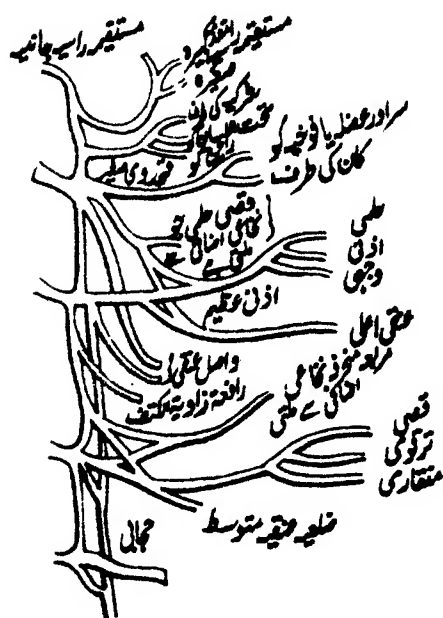
۱۵۔ اتصالی شاخ جو عصب تحت اللسان HYPOGLOSSAL NERVE کے ساتھ
ملتی ہے۔

۱۶۔ عصب حجابی PHRENIC NERVE یہ گردن اور صدر سے اترتا ہوا حجاب حاضر
DIAPHRAGM تک پہنچتا ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے۔

مجاورات۔ عصب حجابی گردن میں عضلہ انجمیع مقدمہ کے جانبی کنارے
کے گرد گھوم کر آگے بڑھتا ہے یہاں اس کو ورید و داج باطن، شرائیں عنقی
مستعرض و فوق الکتف اور ورید تحت الترقوہ عبور کرتے ہیں۔ بائیں جانب یہ عصب
شریان تحت الترقوہ کو عبور کرتا ہے۔ صدر میں داخل ہوتے وقت یہ اعصاب شرائیں
صدری باطن کے سامنے سے گزرتے ہیں۔

صدر میں عصب حجابی دونوں جانب اس ریب کے سامنے سے گزرتا ہے
وایان عصب حجابی۔ صدر میں دائیں وریہ عضلہ قیضالی کے بیرونی جانب سے
گزرتا ہے اور پھر یہ اجوف اثنی۔ دائیں اذن اور اجوف اسٹیل کو پوشیدہ کرنے
والے غلاف القلب پر سے گزرتا ہے اور بالآخر حجاب داج کے منہ اجمعی

مگردن کے عصبی جال کا خاکہ



VANA CAVAL OPENING سے گزرتا ہے۔

بایان عصب جمائی۔ صدر میں شریان تخت الترقوۃ الیسر کے سامنے سے اترتا ہے۔ در یہ عضدی قیصال اس کو سامنے سے عبور کرتی ہے۔ یہ قوس اور طحی اور بطن الیہ کو پوشیدہ کرنے والے غلاف القلب پر سے گزر کر جواب حاجز کو جمیدتا ہے یہ عصب اپنی رفتار میں غشار الیہ جمائی مُنصفی MEDIASTINAL PLEURA دائیں جانب ڈھکا رہتا ہے۔

دونوں اعصاب جمائی، جواب حاجز کی پرورش کرتے ہیں اور ان کی شاخیں غشار الیہ جمائی و مُنصفی میں بھی پھلتی ہیں اور غلاف القلب PERICARDIUM اور ہاریطون کو بھی جاتی ہیں۔

BRACHIAL PLEXUS

ضفیرہ عضدیہ

یہ ضفیرہ ففائے البطحی AXILLA میں بنتا ہے آخری چار عنقی اور پہلے مدری اعصاب کے اگلے ابتدائی شعبے اس کے بنانے میں حصہ لیتے ہیں۔

پانچویں اور چھٹے عنقی اعصاب کے اگلے ابتدائی شعبے باہم مل کر بالائی جزر UPPER TRUNK بناتے ہیں۔ ساتویں عنقی عصب کے اگلے ابتدائی شعبے سے

وسطی جزر MIDDLE TRUNK بناتے ہیں۔ آٹھویں عنقی عصب اور پہلے مدری عصب کے اگلے ابتدائی شعبے باہم مل کر زیرین جزر LOWER TRUNK بناتے ہیں۔

پھر ہر ایک جزر اگلی اور پچھلی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ بالائی اور وسطی جزر کی اگلی شاخیں مل کر حبل وحشی LATERAL CORD بناتی ہیں۔ زیرین جزر کی

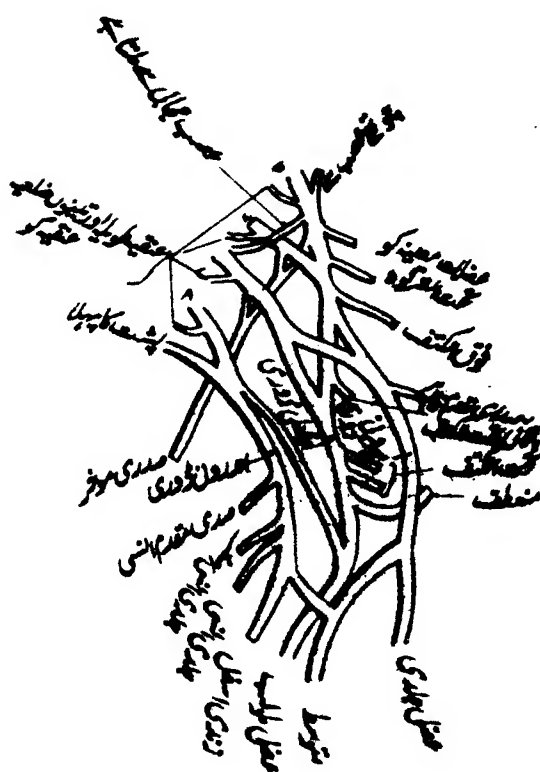
اگلی شاخ سے حبل انسوی MEDIAL CORD بنتا ہے اور بالائی وسطی اور زیرین تینوں جزروں کی پچھلی شاخیں مل کر حبل موخر POSTERIOR CORD بناتی ہیں (شکل ۱۷)

ضفیرہ عضدیہ کی شاخیں

۱۱) اعمانی جزروں سے نکلنے والی شاخیں حسب ذیل ہیں۔

۱۱) عصب معین (۵-۶) یہ عضلہ اخیہ متوسط، رافعة الكتف اور عضلات معجہ کو

ہارو کے عصبی ہال (غیر عضلہ) کا خاکہ



شاخیں دیتا ہے اور ان کی پرورش کرتا ہے۔

۱۰) عصب تحت الترقوہ (۴، ۵، ۶)

۱۱) عصب منہ مقدمہ (۵، ۶، ۷ ع)

۱۲) بالائی جذر سے عصب فوق الکف نکلتا ہے۔

۱۳) جبل وحشی سے ۱۱) عصب صدری وحشی اور ۱۰) عصب عضل جلدی نکلتے

ہے۔

عصب صدری وحشی LATERAL PECTORAL NERVE یہ عضل صدری کبیرہ کی غائر سطح میں داخل ہو کر اس کی پرورش کرتا ہے یہ پانچویں چھٹے اور ساتویں عنقی اعصاب سے ریشے حاصل کرتا ہے۔

عصب عضل جلدی MUSCULOTANEUS NERVE عصب بازو میں پھیلتا ہے عضل صدری صغیرہ سے کچھ نیچے یہ عضل غرابیہ عضویہ کی غائر سطح میں داخل ہوتا ہے اور اس کو چھید کر بازو کے بیرونی جانب عضل ذات الراسین اور عضل عضویہ کے درمیان نیچے اترتا ہے اور کہنی کے مقابل لفاذ غائرہ کو چھید کر جلدی ہو جاتا ہے یہ عصب پانچویں، چھٹے اور ساتویں عنقی اعصاب سے ریشے حاصل کرتا ہے اس کی عضل شاخیں عضل ذات الراسین، عضل عضویہ اور غرابیہ عضلہ کو کوہانی ہیں اور کلائی کا عصب جلدی وحشی، کلائی کے بیرونی جانب جلد میں پھیلتا ہے ۱۱) جبل انسی سے ۱۲) عصب صدری انسی ۱۰) بازو کا عصب جلدی انسی اور ۱۱) کلائی کا عصب جلدی انسی نکلتے ہیں۔

عصب صدری انسی عضل صدری صغیرہ میں پھیلتا ہے اور اس کو چھید کر صدری کبیرہ میں پہنچتا ہے۔ یہ آنکھوں عنقی اور پہلے صدری اعصاب سے ریشے حاصل کرتا ہے۔

بازو کا عصب جلدی انسی - یہ بازو کے زیرین نصف حصہ میں پھیلتا ہے یہ لفاذ غائرہ کو بازو کے وسط میں چھید کر جلد میں پھیلتا ہے اور ورید یا شریک کے پیچھے اس کے ہمراہ ہوتا ہے۔ یہ جبل انسی سے شروع ہوتا ہے اور پہلے عصب صدری سے ریشے حاصل کرتا ہے۔

کلائی کا عصب جلدی انسی یہ عصب بھی بازو کے وسط میں لافانیہ غائرہ کو درید باسلیق کے ساتھ چمیدتا ہے یہ عصب درید کے سامنے رہتا ہے اور یہ کلائی اور ہونچے کے اندرونی جانب پھیلتا ہے یہ عصب، آٹھویں غنقی اور پہلے صدری اعصاب سے ریشے حاصل کرتا ہے۔

عصب متوسط MEDIAN NERVE یہ عصب دو جڑوں کے ذریعہ شروع ہوتا ہے۔ بیرونی جڑ جل وحشی سے اور اندرونی جڑ جل انسی سے شروع ہوتی ہے یہ دونوں جڑیں شریان، باطلی کے سامنے مل کر عصب متوسط بناتی ہیں۔ یہ عصب بازو اور کلائی کے سامنے خط وسطی پر گزرتا ہے اور اس کا اختتام انگلیوں پر ہوتا ہے۔

بازو میں نیچے اترتے ہوئے یہ پہلے شریان عہدی کے بیرونی جانب واقع ہوتا ہے اور عضلہ غرابیہ عضد یہ کے منہی پر یہ شریان کو عموماً اس کے اوپر اور شاذ و نادر نیچے سے عبور کرتا ہے اور شریان کے اندرونی جانب پہنچ جاتا ہے اور عضلہ ذات الراسین کے اندرونی جانب میزباب میں چلتا ہے۔

کلائی میں یہ کابہ مستدیرہ کے دونوں سروں کے درمیان سے گزرتا ہے اور شریان زردی کو عبور کرتا ہے لیکن شریان سے کابہ مستدیرہ کے غائرہ سرے کے ذریعہ جدا رہتا ہے پھر قابض الاصابع سطحی اور قابضہ سفیدہ کعبیہ کے اوتار کے درمیان گزرتا ہے پھر باطرسفی کے پیچھے سے گزر کر تہنی میں داخل ہوتا ہے کلائی میں اس کے ہمراہ شریان متوسطہ ہوتی ہے جو شریان بین الزندین مقدہ کی ایک شاخ ہے۔

شاخیں

مفصلی۔ مفصل مرقی کو

عضلی۔ عضلہ کابہ مستدیرہ، قابضہ سفیدہ کعبیہ، راجیہ طویلہ اور قابضہ الاصابع سطحی کو۔

عصب بین الزندین مقدہ ANTERIOR INTEROSSEUS NERVE یہ مفصل مرقی کے ٹھیک نیچے عصب متوسط سے شروع ہوتا ہے اس کی شاخیں عضلہ کابہ مستدیرہ

نصف عضلہ، قابضۃ الاصابع غائرہ اور عضلہ قابضۃ الابهام طویل کی پرورش کرتی ہیں۔
مفصلی - مفصل رابع کو - یہ عصب نیچے شریان بین الزندین مقدم کے ساتھ
 غشاء بین الزندین پر اترتا ہے اور کاہ مربع کی غائر سطح میں ختم ہوتا ہے۔
 عضلہ ابہام کو جاتی ہیں۔

عصب راجی امبھی - بیرونی ۳ انگلیوں کو جاتا ہے۔
 بتلی میں عضلی شاخیں - بیرونی دو عضلات خنصر الطینہ، مقاومت الابهام، مبعده
 الابهام صغیرہ اور قابضۃ الابهام صغیرہ کو جاتی ہیں۔

عصب زندگی ULNAR NERVE یہ عصب ضیقہ عضلہ کے جل انسی سے
 شروع ہوتا ہے اور ساتویں دائیں عقی اور پہلے صدری اعصاب کے ریشوں
 پر مشتمل ہوتا ہے یہ ابتداء میں شریان ربتلی کے اندرونی جانب اور پھر شریان
 عضدی کے اندرونی جانب اترتا ہے۔ بازو کے درمیان میں اندرونی فاصلے
 بین العفانات کو چھید کر عضلہ ثلاثیۃ الرؤس کے اندرونی سرے کے سامنے اترتا
 ہے کبھی یہ اس میزب میں واقع ہوتا ہے جو اندرونی حدبہ تقیہ کی پشت پر واقع
 ہوتی ہے۔

کلانی میں یہ عصب، عضلہ قابضۃ الاصابع غائرہ کے اندرونی کنارے کے اوپر
 اترتا ہے۔ اس کا بالائی نصف حصہ عضلہ قابضۃ رسیہ زندیہ سے پوشیدہ رہتا ہے
 زیرین نصف حصہ اس عضلہ کے بیرونی جانب ہوتا ہے کلانی کے بالائی حصے میں
 یہ عصب شریان زندی سے کچھ دور واقع ہوتا ہے لیکن باقی حصے میں یہ شریان کے
 اندرونی جانب اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہے پھر باطرسی مقدم کے سامنے سے
 گزر کر ہاتھ میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

شاخیں
مفصلی - مفصل مرفق کو۔

عضلی - قابضۃ رسیہ زندیہ اور ۱ قابضۃ الاصابع غائرہ کو جاتی ہیں۔
راجی جلدی - خنصر کی جلد کو جاتی ہے۔
مفصلی - مفصل رابع کو جاتی ہے۔

امصبی۔ پہونچنے کی اندرونی جانب اور اندرونی انگلیوں کو جاتی ہیں۔

عضل۔ عضلہ مبدعہ الخنصر، مقلوۃ الخنصر، قابض الخنصر، تمام عضلات ہیں

العظام۔ مقربۃ الابهام اور اندرونی دھ عضلات خرا لہنیہ کو جاتی ہیں۔

عصب کعبری یا عصب عضلی ملولب RADIAL NERVE یہ فغیرہ عضدیہ کی

سب سے بڑی شاخ ہے جو اس کے حمل موخر سے نکلتی ہے یہ پانچوں، چھٹے

ساتھس ہوا لہنیوں عنقی اور پہلے صدی اعصاب سے ریشہ حاصل کرتا ہے

یہ عصب ہتد امیں شریان ربطی کے پیچھے واقع ہوتا ہے اور پھر شریان عضدی

عائز کے ہمراہ ثلاثیت الرؤس کے لہجہ اور اندرونی سرے کے درمیان پیچھے کی

طرف مڑ جاتا ہے اور ترچھے طور پر عضد کے پیچھے میز اب عضلی ملولب میں سے گزرتا

ہے اس میز اب یہ عضو ثلاثیت الرؤس کے بیرونی سرے ڈھکا ہوا ہوتا ہے

اور پھر فاضل بین العضلات کو جمید کر سامنے آ جاتا ہے اور بیرونی جذبہ تعمیر پر اس

سے ایک بڑی شاخ، عصب بین الزندین موخر نکلتی ہے پھر کلائی کے ہلالی دو

تہالی حصوں میں یہ عصب، عضلہ ہاتھ کے اوپر واقع ہوتا ہے۔ پہونچنے سے پہلے

عضلہ عضدیہ کعبریہ کے وتر کے پیچھے سے گزرتا ہے اور پھر لفافہ غائرہ کو جمید کر چار

یا پانچ ٹھہری امصبی شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ (شکل ۱۸)

عصب کعبری کی شاخوں کے ذریعہ ہاتھ کی پشت کے جملہ عضلات کی

پرورش ہوتی ہے اگر یہ عصب کہنی کے اوپر سے مجروح ہو جائے تو ہاتھ کو پیچھے

کی طرف موڑا نہیں جاسکتا ہے۔

شاخیں

مفصلی مفصل مرفق کو جاتی ہیں۔

عضل۔ عضلہ عضدیہ کعبریہ، عضدیہ، باسطہ ریشہ کعبریہ طویلہ، مرفقیہ اور

ثلاثیت الرؤس کو جاتی ہیں۔

جلدی۔ ہار د اور کلائی کی پشت کی جلد کو جاتی ہے۔

اختیائی۔ ایک شاخ کلائی کی بیرونی جانب کی جلد کو اور ایک شاخ ہاتھ

کی پشت کی بیرونی جانب ریشہ انگلیوں کو جاتی ہے۔

عصب بین الزندین موثر POSTERIOR INTEROSSEUS NERVE عضلہ باسط اسفیر کعبیہ سفید، باسطہ الاصابع مشترکہ، باسطہ الخنصر، باسطہ سفید زندیہ، باطنی مبعدہ الایہام طویلہ اور باسطہ الایہام طویلہ کو شاخیں دیتا ہے یعنی عضلہ سفید کعبیہ باسطہ سفید کعبیہ طویلہ اور مرفقیہ کے علاوہ کلائی کی پشت کے تمام عضلات کو شاخیں دیتا ہے۔

عصب منعطف ابطنی CIRCUMFLEX NERVE یہ عصب جبل موثر سے نکلتا ہے اور پانچویں و چھٹے عصب سے ریشے حاصل کرتا ہے یہ عروق منعطف ابطنی کے ہمارے عضلہ تحت الکف کے زیرین کنارے پر گھوم کر تپچے کی طرف بڑھتا ہے اور اگلی کچھلی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

شاخیں

مفصلی۔ مفصل کف کو جاتی ہے۔

عضنی۔ عضلہ ذالیہ اور مستدیرہ سفیدہ کو جاتی ہیں۔

جلدی۔ عضلہ ذالیہ کے بالائی نصف حصہ کو ڈھانکنے والی جلد کو جاتی ہیں۔

صفیرہ قطنیہ

LUMBER FLEXUS

یہ صفیرہ بطن کی کچھلی دیوار میں عضلہ صلیب کبیرہ کے جسم کے اندر بنتا ہے۔ یہ بارہویں صدی اور بالائی چار قطنی اعصاب کے اگلے ابتدائی شعبوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے۔ (شکل۔ ۱۹)

پہلا قطنی عصب بارہویں صدی عصب کی بالائی شاخ سے مل کر بالائے وزیریہ دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

۱۱) عصب خاصری نشلی Iliopoplatic Nerve

۱۲) عصب خاصری اریل ILIOGRINAL NERVE

اور زیرین شاخ، دوسرے قطنی عصب کی ایک شاخ سے مل کر عصب میاسلی فخری GENITO FEMORAL NERVE بناتا ہے پھر دوسرے قطنی عصب کا باقی ماندہ حصہ اور تیسرا چوتھا قطنی عصب اگلی اور کچھلی شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

دوسرے تیسرے اور چوتھے قطنی اعصاب لی اچی شاخیں مل کر عصب ساذ
OBTURATOR NERVE بناتی ہیں اور دوسرے تیسرے قطنی اعصاب کی چھوٹی شاخیں
مل کر ران کا عصب جلدی وحشی LATERAL CUTANEOUS NERVE OF THIGH بناتی ہیں
دوسرے تیسرے قطنی اعصاب کی بڑی شاخیں اور چوتھے قطنی عصب کی
پچھلی شاخ باہم مل کر عصب فخری بناتی ہیں۔

ضفیرہ قطنیہ کی شاخیں

۱۱۔ عصب فاصری خنثی - یہ بارہویں صدی اور مہیبہ قطنی اعصاب سے ریشے
حاصل کرتا ہے عضلہ صلبیہ کبیرہ کے بیرونی کنارے سے نکل کر عضلہ مستعرضہ لطنیہ کو
چھید کر دوشاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جو کولھے اور پیرو کی جلد میں پھیلتی ہیں۔
۱۲۔ عصب فاصری اُربی - یہ بارہویں صدی اور پہلے قطنی اعصاب سے ریشے حاصل
کرتا ہے اور عضلہ صلبیہ کبیرہ کے بیرونی کنارے سے نکل کر عضلہ مستعرضہ لطنیہ اور
مورب باطن کو چھید کر مجراے عربیہ میں جنبل منوی SPERMATIC CORD کے ہمراہ چلتا ہے
اور پھر ران اور کلیں خصیہ کی جلد میں پھیلتا ہے۔

۱۳۔ عصب تناسلی فخری - یہ پہلے دوسرے قطنی اعصاب سے ریشے حاصل کرتا
ہے عضلہ صلبیہ کی اگلی سطح سے نکل کر تناسلی اور فخری دوشاخوں میں تقسیم ہو جاتا
ہے تناسلی شاخ مجراے عربیہ سے گر کر کلیں خفیہ میں پہنچ کر عضلہ معلقہ منخفصہ اور
غورتوں میں شفران کبیرہ ان میں پھیلتی ہیں۔

۱۴۔ عصب جلدی وحشی - عضلہ صلبیہ کبیرہ کے بیرونی کنارے سے نکل کر شوکر
فاصریہ مقدمہ علیار کے پتلے نشیب سے گزر کر ران کے سامنے اور پشت پر پھیلتا ہے
یہ دوسرے اور تیسرے قطنی اعصاب سے ریشے حاصل کرتا ہے۔

۱۵۔ عصب ساذ - یہ دوسرے تیسرے اور چوتھے قطنی اعصاب سے ریشے
حاصل کرتا ہے عضلہ صلبیہ کبیرہ کے اندرونی کنارے سے نکل کر عضلہ ساذہ ظاہر
ران کے عضلات مقربہ عضلہ رقیقہ اور مفصل ورک و مفصل رجبہ کو شاخیں دیتا ہے
۱۶۔ عصب ساذہ اضافی - ACCESSORY OBTURATOR NERVE تیسرے چوتھے قطنی عصب

سے ریشے حاصل کرتا ہے اور عضلہ مشطیہ اور مفصل وِرک کو شاخیں دیتا ہے۔
 (۱) عصب فخذی FEMORAL NERVE غیر ضیقہ و تقطینہ کی سب سے بڑی شاخ ہے
 یہ دوسرے تیسرے اور چوتھے قطنی اعصاب سے ریشے حاصل کرتا ہے۔ اور
 عضلہ مہلبیہ کبیرہ کے بیرونی کنارے سے نکلتا ہے۔ جھریقہ خالصہ میں یہ عضلہ خالصہ
 اور مہلبیہ کے درمیان ہوتا ہے اور رباط اُڑنی کے نیچے سے گزر کر ران میں داخل
 ہوتا ہے۔ ران کے ابتدائی حصہ میں یہ عصب شریان فخذی کے ذریعہ علیحدہ ہوتا
 ہے۔ رباط اُڑنی سے تقریباً اٹھ انچ نیچے یہ اگلی و پچھلی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے
 عصب فخذی کے ذریعہ مفصل وِرک اور مفصل رُکب کو بھی شاخیں جاتی ہیں۔

شکل ۲۰ شاخیں

الف، ران میں عضلہ خالصہ اور شریان فخذی کو شاخیں دیتا ہے۔
 ب، اگلی شاخ کی شاخیں۔ عضلہ مشطیہ و خیاطیہ کو جاتی ہیں اور عصب جلدی متوسط
 و انسی جلد میں پھیلتے ہیں۔
 ج، پچھلی شاخ کی شاخیں۔ عضلہ مستقیم فخذیہ، متعدد وحیشہ ہستہ متوسط اور
 متعدد النیہ کو جاتی ہیں۔

(د) عصب صافن SAPHENOUS NERVE ابتداء میں یہ عصب شریان فخذی کے
 بیرونی جانب واقع ہوتا ہے پھر قناتہ تحت النیاطیہ میں یہ شریان فخذی کو سامنے سے
 عبور کرتا ہے اور متعدد النیہ اور عضلات مقرب کے درمیان چلتا ہے اور گھٹنے کے
 اندرونی جانب لفافہ غائرہ کو چھید کر جلدی ہو جاتا ہے اور ٹانگ کے اندرونی جانب
 قبضہ کے اندرونی کنارے کے نیچے درید صافن کے ہمراہ چلتا ہے اور پھر اندرونی
 ٹخنہ کے سامنے سے گزر کر پیر کی اندرونی جانب متعدد شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے
 دوران رفتار میں اس کی ایک شاخ میفرۃ تحت النیاطیہ SUBSARTOREAL PLEXUS
 کو جاتی ہے (جو عصب سادہ، عصب جلدی انسی اور عصب صافن کی شاخوں سے
 مل کر بنتا ہے) اور ایک شاخ ضیقہ و سفیہ کو اور ایک شاخ ٹانگ کی اندرونی
 جانب اور سامنے کی جلد کو دیتا ہے۔

SACRAL PLEXUS

ضفیرہ عجزیہ

یہ ضفیرہ عظم العجز کے سامنے عضل مخروطیہ اور لافانہ کے درمیان جبل قطنی عجزی (جو چوتھے دپانچویں قطنی اعصاب سے بنتا ہے) اور پہلے تین عجزی اعصاب کے اگلے ابتدائی شعبوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے۔

جبل قطنی عجزی اور تمام عجزی اعصاب سوائے تیسرے عجزی عصب کے اگلی ڈکھنی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں اور ان سے مندرجہ ذیل اعصاب شروع ہوتے ہیں۔

۱. عصب مزبغ فخذیہ اور توامیہ سفلی ۱۰ و ۱۱ ق و ۱۲ ع
۲. عصب سادہ باطنیہ اور توامیہ ظلیہ ۱۱ ق و ۱۲ ع
۳. عصب استخوانی ۱۲ ع کی اگلی اور ۱۳ ع کی پہلی شاخوں سے
۴. عصب عضل مخروطیہ ۱۲ ع
۵. عصب الومی اعلیٰ ۱۲-۱۱ ق و ۱۲ ع
۶. عصب الومی اسفل ۱۱ ق-۱۲ ع
۷. عصب جلدی فخذی موخر ۱۲-۱۳ ع اور ۱۴ ع
۸. عصب در کی کبیر { عصب مابضی انس ۱۲، ۱۱ ق، ۱۰، ۹ ع،
عصب مابضی وحشی ۱۱، ۱۰ ق، ۹ ع }

ضفیرہ عجزیہ کی شاخیں

عضلی شاخیں۔ عضل سر بعد فخذیہ۔ مخروطیہ۔ سادہ باطنیہ۔ خصعیہ۔ رافعت المقعدہ اور خاسترۃ المقعدہ کو جاتی ہیں۔

عصب الومی اعلیٰ SUPERIOR GLUTEAL NERVE جو عصب ثقیف در کی کبیر کی ران شان سے خارج ہو کر بالائی ذریعہ ران دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جو عضل الویہ عظیمہ و الویہ متوسطہ میں پھیلتی ہیں۔

عصب الومی اسفل INFERIOR GLUTEAL NERVE جو عصب ثقیف در کی کبیر کی ران شان

سے باہر خارج ہو کر ثقبہ ورکیہ ضغیرہ کی راہ عانہ میں پھر داخل ہو جاتا ہے اور معادہ مستقیم کے پیچھے دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے ایک عجان میں پھیلتی ہے دوسری مردوں میں قفیب کی پشت پر اور عورتوں میں شفران کبیران میں پھیلتی ہے اور اسی عصب سے ایک شاخ پاسوری اسفل بھی نکلتی ہے جو ثقبہ ورکیہ کبیرہ کی راہ عانہ سے خارج ہو کر ثقبہ ورکیہ ضغیرہ کی راہ عانہ میں پھر داخل ہو کر مقعد کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب ورکیہ ضغیرہ SMALL SCIATIC NERVE یا عصب جلدی فہدی موثر

POSTERIOR FEMORAL CULANEUS ثقبہ ورکیہ کبیرہ کی راہ عانہ سے باہر خارج ہو کر ان کی پشت پر اور پھر پنڈل کی پشت پر پھیلتا ہے نیز جلد و لفافہ میں بھی اس کی شاخیں جاتی ہیں **عصب ورکیہ کبیرہ یا عصب عرق النسا SCIATIC NERVE** یہ جسم کا سب سے موٹا اور سب سے بڑا عصب ہے۔ یہ ضغیرہ عجزیہ سے شروع ہو کر عضلہ مخروطیہ کے نیچے ثقبہ ورکیہ کبیرہ کی راہ عانہ سے باہر خارج ہوتا ہے اور خط الویہ میں داخل ہوتا ہے۔ یہ ابتداءً مدّہ ورکیہ اور طروف النطیرا عظم کے درمیان چلتا ہے اور سادہ باطن و توامید ساقیہ، مرہ فخذیہ اور مقربہ کبیرہ کو عبور کرتا ہے۔ عام طور پر ران کے بالائی دو تہائی اور زینہ ایک تہائی حصہ کے مقام اتصال پر دو بڑی شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ بیرونی شاخ عصب البغض وحشی اور اندرونی شاخ عصب البغض النسی کہلاتی ہے (شکل ۲۱)

شاخیں

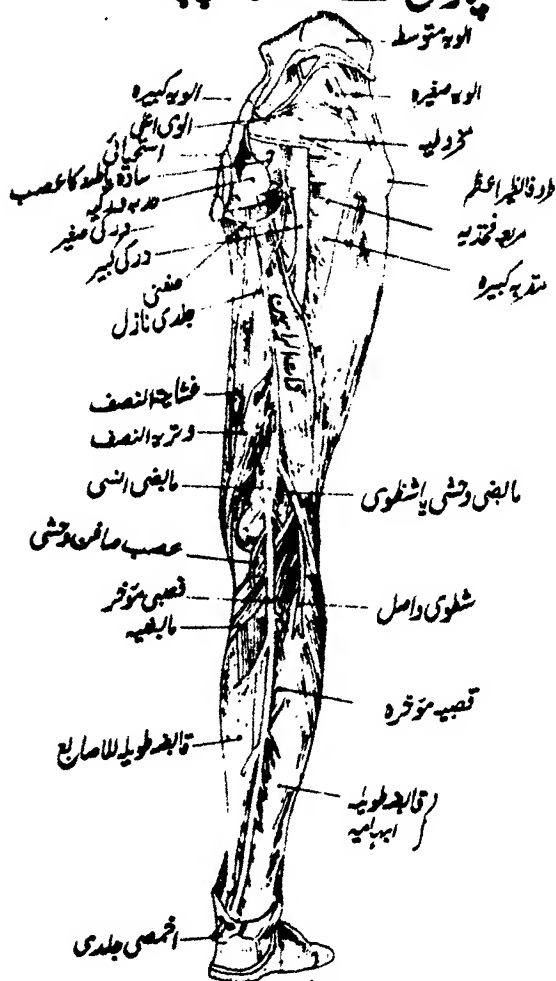
مفصلی۔ مفصل ورک کو جاتی ہیں۔

عظلی۔ عضلہ مقربہ کبیرہ۔ خشیاتہ العصف۔ ذراعہ الراسین اور وتریہ العنقب

کو جاتی ہیں۔

عصب البغض النسی MEDIAL POPLITEAL NERVE یا عصب قصب مزخر POSTERIOR

TOE:AL NERVE یہ عصب عصب عرق النسا کی بڑی شاخ ہے جو جو قصبہ اور پانچویں قطف اور پہلے دوسرے اور تیسرے عجزی اعصاب کی اگلی ابتدائی شاخوں سے بنتا ہے۔ یہ حفرة البغیہ کے درمیان سے گزرتا ہے۔ عضلہ البغیہ کے زینہ کنارے پر اس کا نام عصب قصبی موثر ہو جاتا ہے۔ گھٹنے کے توڑ کے مقابل یہ عصب عرونی



رشدگی (۲۱-)

بالغی کی پشت پر ہوتا ہے اور پھر ان کو عبور کرتا ہے اور ان کی اندرونی جانب پہنچ جاتا ہے۔

شاخیں

مفصلی۔ مفصل رکبہ (گھٹنے کے جوڑ) اور مفصل کعب (ٹخنہ کے جوڑ) کو جاتی ہیں

عضلی۔ توامید ساقیہ، انحصید، بالغیہ، تعلید، قعیہ موثرہ، عضلہ قالیفتہ الامام

طویلہ اور عضلہ قالیفتہ الامام طویلہ کو جاتی ہیں۔

عصب ساقیہ SURAL NERVE عصب بالغیہ انسی کی ایک بڑی شاخ ہے

یہ توامید ساقیہ کے دونوں سروں کے درمیان پہنچے اترتا ہے اور لافانہ غائرہ کو

پنڈلی کی پشت کے وسط میں چھید کر عصب بالغیہ دشتی کی ایک شاخ سے مل

جاتا ہے اور پھر وتر العقب کے بیرونی کنارے پر درید صافن کے ہمراہ چل کر بیرونی

ٹخنہ اور عظم العقب کی درمیانی فضا میں پہنچتا ہے اور پھر آگے پیر کی بیرونی جانب

مختصر تک جاتا ہے اور ان کے عصب جلدی موثر سے ملتا ہے۔ یہ پنڈلی کے

پشت کے زیرِ دھن حصہ اور بیرونی جانب کی جلدی پرورش کرتا ہے۔

عصب جمعی انسی MEDIAL PLANTER NERVE یہ ٹریلن جمعی انسی کے ہمراہ اس کے

بیرونی جانب چلتا ہے یا تھلا بین عضلہ مبدعہ الامام کے پہنچتا ہے اور اس کے اوپر عضلہ مبدعہ الامام قعیہ

کے زیرِ دھن پہنچتا ہے اور آخر میں جمعی انسی کی شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ (شکل-۱۳)

شاخیں

اصبعی۔ اندرونی ۲ انگلیوں کی انحصی سطح کو جاتی ہیں۔

جلدی۔ تنوے کی اندرونی جانب کی جلد کو جاتی ہے۔

عضلی۔ مبدعہ الامام، قالیفتہ الامام قعیہ، قالیفتہ الامام قصیرہ اور پہلے عضلہ خراطین

کو جاتی ہیں۔

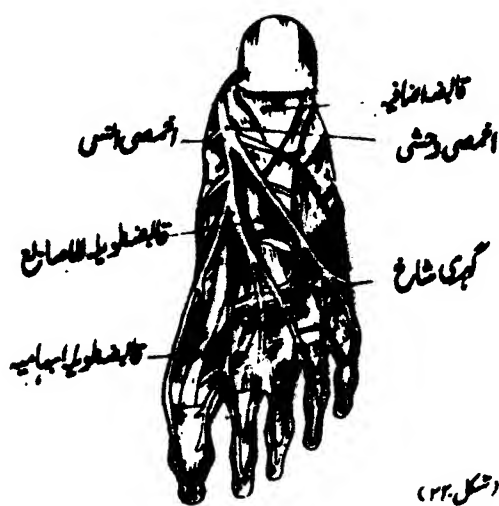
عصب جمعی دشتی LATERAL PLANTER NERVE ٹریلن جمعی دشتی کے ہمراہ چلتا

ہے جو اس کے بیرونی جانب رستی ہے اور پانچویں عظم الشط کے اجماعہ سطحی اور غائر

دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ (شکل-۱۴)

اس عصب کی شاخیں عضلہ قالیفتہ الامام زائدہ، عضلہ قالیفتہ المختصر قعیہ

تلوے کے اعصاب (اعصاب الخمص)



(شکل ۲۲)

عضلہ مقررہ الایہام مغیرہ اور بیرونی تین عضلات خراطینہ اور تمام عضلات بین العظام کو جاتی ہیں۔

عصب مانیعی وحشی یا عصب شطوی مشترک LATERAL POPLITEAL OR

COMMON PERONEAL NERVE یہ عصب عرق الناسار کی بیرونی شاخ ہے یہ عصب مانیعی اتنی سے ہوتا ہے۔ جفرۃ البغیدہ میں یہ بیرونی جانب ترچھے طور پر عضلہ ذات الراسین فخذیہ کے اندرونی کنارے کے ساتھ ساتھ شغلیہ کے سر تک چلتا ہے اور پھر شغلیہ کی گردن کے بیرونی جانب گھوم کر عضلہ شطویہ طویلہ کے نیچے دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

عصب عضلی جلدی MUSCULOCUTANEOUS NERVE یا عصب شطوی سطحی

SUPERFICIAL PERONEAL NERVE یہ عصب عضلہ شطویہ طویلہ کے جسم میں عصب مانیعی وحشی کے تفرع سے شروع ہوتا ہے اور پنڈل کے بعیدی کے حصہ میں دو شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ یہ شاخیں پیر کی پشت اور انگلیوں و انگوٹھے کی پشت کی بلد کو جاتی ہیں۔

عصب قصبی مقدم ANTERIOR TIBIAL NERVE یا عصب شطوی غائر

DEEP PERONEAL NERVE یہ عصب عضلہ شطویہ طویلہ کے جسم میں شریان مانیعی وحشی کے تفرع سے شروع ہو کر نیچے کی طرف عضلہ باسطلہ الاصابع طویلہ (جو اس کے سامنے رہتا ہے) اور عضلات شطویہ (جو اس کے پیچھے رہتے ہیں) کے درمیان چلتا ہے اور ربالہ باسطلہ کے بعیدی کنارے پر وحشی دانسی دو شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔

شاخیں۔ اس کی عضلی شاخیں عضلہ قصبیہ مقدمہ، باسطلہ الایہام طویلہ، باسطلہ الاصابع طویلہ و تقصیر شطویہ ثالث پہلی دو انگلیوں کے درمیان خزار کے دونوں جانب پھیلتی ہے۔

تقصیرۃ عصبیہ COCCYGEAL PLEXUS یہ منفرد چوتھو پنچویں جڑی اور عصمی اعصاب اگلے شعبوں کے باہم سے بنتا ہے یہ عضلہ عصبیہ کے اوپر واقع ہوتا ہے اور اس کی شاخیں اس جلد کی پردہ کش کرتی ہیں جو عصب کی پشت پر واقع ہوتی ہے۔

اعضائے حواس

عین چشم - آنکھ EYE

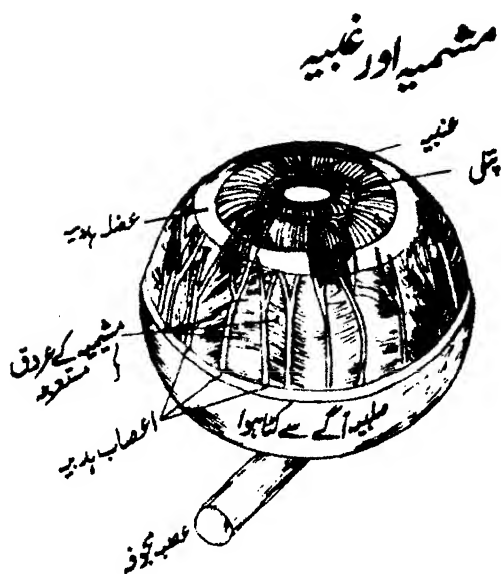
آنکھ آد بصرات یعنی دیکھنے کا آلہ ہے۔ یہ گول شکل کا ہوتا ہے اور چشم خانہ ORBIT میں واقع ہوتا ہے۔ عصب بصری OPTIC NERVE اس کے پیچھے اور اندرونی جانب شروع ہوتا ہے۔ آنکھ تین طبقات پر مشتمل ہوتی ہے شکل ۱۱ (۱) طبقة بیضیہ SCLERA یہ طبقہ لپی ہوتا ہے اور سفید ہوتا ہے اس کے پیچھے شفاف قرنیہ ہوتا ہے۔

(۲) طبقة مشیمیہ CHOROID یہ عروقی طبقہ ہے۔ یہ آگے کی طرف مونا ہوتا ہے اس میں عضلہ ہذیمیہ CILIARY MUSCLE پایا جاتا ہے جسم ہذیمی کے سامنے طبقہ مشیمہ رقیق ہوتا ہے اور عنبیہ IRIS بناتا ہے جس کے مرکز میں ایک سوراخ پایا جاتا ہے جسے حدق PUPIL کہتے ہیں جس کے گرد عضلہ عامرہ الحدق SPLINOTOR PUPILLAE ہوتا ہے (شکل ۱۲)

(۳) طبقة شبکیہ HATINA آنکھ کا اندرونی طبقہ ہے۔ اس کی پچھلی دیوار میں اندرونی جانب ایک زرد رنگ کا رقبہ پایا جاتا ہے جو قرص بصری OPTIC DISC کہلاتا ہے یہاں سے عصب بصری شروع ہوتا ہے قرص کے بیرونی جانب رتلی میسر کے فاصلہ پر ایک چھوٹا الشیب ہوتا ہے جو حفرة مرکز یہ FONEA CENTRALIS کہلاتا ہے۔ مرکز بصرات میں ہوتا ہے۔

اس کے گرد رقبہ اصغر MACULA ہوتا ہے اور یہ دن کی روشنی میں دیکھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

تبصرہ LENS یہ شبکیہ کے سامنے واقع ہوتا ہے اور تجویف کردہ چشم کو دوسروں میں تقسیم کر دیتا ہے پچھلا حصہ ایک شفاف لیسلہ رطوبت سے بھرا ہوتا ہے یہ رطوبت، رطوبت رُجائی VITREOUS BODY کہلاتی ہے اور آگلا حصہ ایک رطوبت سے بھرا ہوتا ہے یہ رطوبت، رطوبت اُلی AQUOUS HUMOUR کہلاتی ہے۔



شکل - ۲۳

کہلاتی ہے۔

عنبیہ (IRIS) اگلے حصہ کو مزید دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔

(۱) خانہ مقدم ANTERIOR CHAMBER یہ عنبیہ اور قرنیہ کے مابین ہوتا ہے

(۲) خانہ موخر POSTERIOR CHAMBER عنبیہ اور عدسہ کے مابین ہوتا ہے یہ

دونوں خانے ایک دوسرے کے ساتھ حدق کے ذریعہ ملتے ہیں۔

عدسہ اپنی وضع پر رباط معلق SUSPENSORY LIGAMENT کے ذریعہ

قائم رہتا ہے۔ یہ رباط عدسہ کے محیط سے جسم بدلی تک پھیلتا ہے۔

عروق دمویہ شبکیہ کی شریان مرکزی، شریان العین OPTHALMIC ARTERY

کی شاخ ہے۔ شریان العین کی حدی شاخیں۔ آگے کی طرف مشیمہ میں پھلتی ہیں

دریدیں اکٹھا ہو کر چار وریات VENA VERTICOSAE بناتی ہیں۔ جو کڑہ چشم کو پیچھے

کی طرف چھوڑ کر اور دہ چشم کو جاتی ہیں۔

اعصاب۔ عصب بصری، حتیٰ ریشہ شبکیہ سے لیتا ہے۔ عصب بدلی

طویل LONG CILIARY NERVE عقدہ النفی بدلی NASOCILIARY GANGLION سے

اور عصب بدلی قصیر SHORT CILIARY NERVE عقدہ بدیہ CILIARY GANGLION

سے شروع ہو کر صلبیہ کو پیچھے سے چمیدتے ہیں۔ ان میں غیر ارادی ریشہ

AUTONOMIC FIBERS جو عاصقہ الحدقہ والاتصاع الحدقہ اور عضلہ بدیہ کو جاتے

ہیں اور حسی ریشہ، قرنیہ و صلبیہ پر استر کرنے والے ملقمہ CONJUNCLINA سے

آتے ہیں۔

عضلات چشم EXTRA OCULAR NERVE مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عضلات مستقیم۔ یہ چار ہوتے ہیں (۱) عضلہ مستقیمہ علیار RECTUS

(۲) عضلہ مستقیمہ سفلی RECTUS INFERIOR (۳) عضلہ مستقیمہ انیہ

RECTUS MEDIALIS (۴) عضلہ مستقیمہ وحشیہ RECTUS LATERALIS یہ عضلات

آگے کڑہ چشم کے طبق صلبیہ پر چسپاں ہوتے ہیں اور پیچھے ایک مشترک وتری

حلقہ کے ذریعہ قرہ مجریہ علیا SUPERIOR ORBITAL FISSURE کے اندرون سرے

پر قناتہ بصری OPTIC CANAL کے گرہ چسپاں ہوتے ہیں۔

۷۱. عضلات افقیہ یہ دو ہوتے ہیں (۱) عضلہ افقیہ علیار SUPERIOR OBLIQUE

یہ پیچھے و تری طرف کے اوپر چسپاں ہوتا ہے اور آگے کی طرف اس کا وتر بڑھ کر چشم خانہ کے بالائی حاشیہ پر بکڑہ یعنی غضروفی سے گزر کر پیچھے اور بیرونی جانب عضلہ مستقیم علیار اور کرہ چشم کے درمیان گزر کر اس کی پچھلی بیرونی سطح پر خط استوار کے پیچھے پہنچتا ہے۔ (ب) عضلہ افقیہ سفلی INFERIOR OBLIQUE یہ چشم خانہ کے فرش پر اگلی و اندرونی جانب چسپاں ہوتا ہے یہ پیچھے و بیرونی جانب عضلہ مستقیم سفلی کے نیچے بڑھتا ہے اور چشم خانہ کی پچھلی بیرونی سطح پر خط استوار کے پیچھے پہنچتا ہے۔

افعال دونوں آنکھوں کے عضلات باہم مل کر ایک ساتھ کام کرتے ہیں اور ان میں انقباض و انبساط ایک ساتھ ہوتا ہے۔ عضلاتی افعال میں اتفاق خصوصاً اس وقت پایا جاتا ہے جبکہ دونوں آنکھیں کس ایک سمت کو دیکھنے میں مصروف ہوتی ہیں۔ بائیں جانب دیکھتے وقت بائیں عضلہ افقیہ علیار اور دایاں عضلہ مستقیم علیار منقبض ہوتے ہیں اور نیچے و بائیں جانب دیکھتے وقت بائیں عضلہ افقیہ علیار اور دایاں عضلہ افقیہ سفلی اور دایاں عضلہ مستقیم علیار منقبض ہوتے ہیں

اعصاب عضلہ مستقیم وحشیہ کو عصب سمعی ABDUCENT NERVE عضلہ افقیہ علیار کو عصب بکری TRACHLEAR NERVE اور باقی عضلات کو عصب محرک مقولہ OCULOMOTOR NERVE کی شاخیں جاتی ہیں۔

اجفال EYE LIDS ہر چشم خانہ سامنے کی طرف جلد کے دو ٹکڑوں سے محدود ہوتا ہے۔ بالائی ٹکڑا بڑا اور زیریں ٹکڑا نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ دونوں کڑے اندرونی اور بیرونی زاویہ پر باہم ملتے ہیں۔ بیرونی زاویہ چشم کو طاق وحشی در اندرونی زاویہ چشم کو طاق انسی کہتے ہیں۔ طاق انسی میں ایک گلابی اجار پایا جاتا ہے جو طرہ دمعیہ LACRIMAL CORNUATE کہلاتا ہے جس کی داس پر منقذ دمعی LACRIMAL PUNCTUM پایا جاتا ہے۔ یہ دراصل قنات

دمعی LACRIMAL CAVALICULUS کا منفذ ہوتا ہے۔ ہر جفن باہر سے اندر کی طرف مندرجہ ذیل پانچ لمبات ہر مشعل ہوتا ہے

۱۱) جلد ۲، لفظ سطحی ۳، عضلات جفن ۴، غفروف الجفن TARSAL PLATE

۱۵) ملتحہ CONJUNCTIVA

مُلتَحِمَة - پرسترة عمودیه مخطط STRATIFIED COLUMNAR EPITHELIUM کالامک

رقیق طبقہ ہے جو دونوں اجفان کی زیرین سطح پر استر کرتا ہے اور پھر چشم خانہ کی اگلی سطح پر اہت کر استر کرتا ہے۔ اس طرح جب دونوں اجفان باہم ملتے ہیں تو اجفان کے اندر ایک تنگ یقینی بن جاتی ہے جس میں کچھ رطوبت بھی رہتی ہے دونوں اجفان کے پینچے، جفن اور چشم خانہ کے مابین تو خلائیں پائی جاتی ہیں بالائی وزیرین طاق ملتحہ CONJUNCTIVAL FORNIX کہلاتی ہیں۔

ملتحہ کی ایک شکل جو ہڈائی شکل کی ہوتی ہے حدیہ ملتحہ کے سیرونی جانب پائی جاتی ہے۔ جلد اور ملتحہ باہم اجفان کے آزاد حاشیوں پر ایک دوسرے سے مسلسل ہوتے ہیں۔ پٹلوں کے بال اجفان کے حاشیوں کی جلد پر اُگتے ہیں اور ان بالوں کی جڑوں سے بہت سے غدہ خمیہ متعلق ہوتے ہیں۔ اجفان عضلہ خیط جفینہ ORBICULARIS OCULI کی حرکت انقباضی سے باہم ملتے ہیں اور

بالائی جفن، عضلہ رافعتہ الجفن علیہ LENATOR PALPABRAE SUPERIORIS کے عمل سے اوپر اٹھتا ہے جو پیچھے مشترک وتری مبدار کے ساتھ اور آگے ملتحہ اور لیفی جفن کے ساتھ چسپاں ہوتا ہے اور عصب محرک مقلد سے ہر فردش پاتا ہے۔

آلات دمیہ LACRIMAL APPARATUS کرہ چشم کا اگلا حصہ اس پر استر کرنے والے ملتحہ کی رطوبت دمیہ (آنسو) کے ذریعہ مسلسل دھلتا رہتا ہے جب کہ ملتحہ کا اندرونی دباؤ اجفان کے باہم ملنے سے بڑھتا ہے اور دباؤ آنسوؤں کو منفرد سے خارج ہونے پر مجبور کرتا ہے وہ آلات جو رطوبت دمیہ کے افرار سے متعلق ہیں حسب ذیل ہیں۔

۱) غدہ رمد LACRIMAL GLAND یہ غدہ چشم خانہ کے بالائی جانبی زاویہ میں بالائی جفن کے پیچھے واقع ہوتا ہے یہ پادام کی شکل کا ہوتا ہے اور اس کا اہار ملتحہ اور غفروف الجفن کے درمیان محوس ہوتا ہے اس میں چم سے بارہ نالی

پالی جاتی ہیں جو طاق ملتزم علیا میں گھلتی ہیں۔ یہ شریان الجفن کی شاخ دمی

اور عصب LACRIMAL BRANCH OF THE OPHTHALMIC ARTERY

و جہی کی شاخ، عصب مجرئی کبیر GLATER PETROSAL NERVE اور عقدہ خجائیہ

کتلیہ PTERYGOPALATINE GANGLION سے پرورش پاتا ہے اس کا لمفاوی تنقیہ

عقدہ لمفاویہ سباتیہ CAROTID LYMPH NODES کے ذریعہ جوتا ہے۔

مجرائے دمی (انسوکی نالی) LACRIMAL DUCT ہر نالی

دش میٹر لمبی ہوتی ہے اور ہر جفن میں منفرد مع LACRIMAL PUNCTUM اور

سے شروع ہوتی ہے اور کس دمی LACRIMAL SAC تک جاتی ہے۔

کیس دمی (انسوکی تھیلی) LACRIMAL SAC یہ رقیق لیفی

تھیلی ہے یہ چشم خانہ کی اندرونی جانب حضورہ دمیہ LACRIMAL FOSSA

میں واقع ہوتی ہے یہ انسوکی نالی کو وصول کرتی ہے اور مجرائے نفی دمی

کے طور پر نیچے کی طرف بڑھتی ہے اس کے بیرونی NASO LACRIMAL DUCT

جانب فک اعلیٰ اور عظم الذمہ LACRIMAL BONE اور عظم صدنی اسفل

اندرونی جانب جوتے ہیں اور یہ نالیاں ناک کے صماخ اسفل INFERIOR

MEATUS OF THE NOSE میں گھلتے ہیں۔

اُذن۔ کان

EAR

اُذن، آلہ سماعت یعنی سننے کا آلہ ہے۔ یہ تین حصوں میں تقسیم ہوتا ہے

(۱) اُذن ظاہر EXTERNAL EAR یہ وہ حصہ ہے کہ جس میں امواج

صوت داخل ہو کر طبل اُذن TYMPANIC MEMBRANE تک پہنچتی ہیں

یہ صرفۃً اُذن AURICLE اور صماخ ظاہر EXTERNAL ACOUSTIC MEATUS

پر مشتمل ہوتا ہے۔ (شکل - ۲۵)

صَدْفَةُ الْاُذُن - یہ ایک میڈرھے لیفی غفرونی حصہ پر مشتمل ہوتا ہے

یہ جلد سے پوشیدہ ہوتا ہے۔

صماخ ظاہر - یہ نالی دار حصہ ہے۔ اس کا بیرونی حصہ غفرونی ہوتا ہے

اور صفۃ الاذن کے سوراخ سے بنتا ہے اور اندرونی عظمیٰ حصہ، عظم مدرخ کے
طبعی حصہ سے بنتا ہے۔ صماخ ظاہر کی لمبائی تقریباً چار سینٹی میٹر ہوتی ہے اور اس
کارخ بیرونی حصہ میں کچھ پیچھے کی طرف اور اندرونی حصہ میں کچھ آگے کی طرف
ہوتا ہے۔ یہ نال جلد سے پوشیدہ ہوتی ہے اس میں کان کا میل خارج
کرنے والی گلیٹیاں پائی جاتی ہیں اور شریان فکی اعلیٰ، شریانیں مدغی سطحی اور
عصب اذنی مدغی AURICULO TEMPORAL NERVE آگے کی طرف اور

عصب راجع VAGUS NERVE پیچھے کی طرف پھیلتے ہیں۔

طبل اذنی۔ یہ شفاف ہوتا ہے اور اذن ظاہر و اذن اوسط کے مابین
حائل ہوتا ہے اور بیضوی ہوتا ہے اور افقی طور پر واقع ہوتا ہے۔ اس طرح
کہ اس کی بیرونی سطح نیچے اور آگے کی طرف رخ رکھتی ہے۔ اس کی بیرونی
سطح پر جلد کا اور اندرونی سطح پر اذن اوسط کی غشاء مخاطی کا استر ہوتا ہے۔ عظم
مسطری کا دست اس کی اندرونی سطح سے چسپاں ہوتا ہے جس کو آل منظار
الجنین AUROSCOPE کے ذریعہ دیکھا جاسکتا ہے۔

اذن اوسط MIDDLE EAR یہ طبل اذنی کے تموجات VIBRATIONS

کو اذن باطن کی طرف رجوع کرتا ہے اور عظم مدرخ کے تجزجری PETRUS

PART OF THE TEMPORAL BONE کے اندر واقع ہوتا ہے اس کی لمبائی تقریباً
دس ملی میٹر ہوتی ہے اس کی بیرونی دیوار طبل اذنی سے بنتی ہے اور اس کی
اندرونی دیوار کے وسط میں ایک ابھار پایا جاتا ہے جو قوقد کے پہلے بیج سے
بنتا ہے اس ابھار کے اوپر اور پیچھے کی طرف ایک بیضوی سوراخ، کوۃ بیغیرہ

FENESTRA VESTIBULI پایا جاتا ہے جس سے عظم رکابی STAPES کا قاعدہ

جڑا ہوتا ہے اور اس کے پیچھے و پیچھے ایک گول سوراخ کوۃ مستدیرہ قوعیب

FENESTRA COCHLEA پایا جاتا ہے یہ ایک لیفی قرص سے بند رہتا ہے

یہ سوراخ اذن باطن میں کھنتے ہیں۔ عصب دجبی ایک عظمیٰ نالی میں اندرونی دیوار
کو بالائی حصہ میں آگے سے پیچھے کی طرف عبور کرتا ہے اور پھر کچھلی دیوار پر اترتا
ہے۔ اس کی انگی دیوار میں دو منہفظ تپچے کی جانب پائے جاتے ہیں۔ بالائی سوراخ

سے عضل شاذہ الطبل **TENSOR TYMPANI** گزرتا ہے اور زیریں سوراخ

نغانغ **AUDITORY TUBE** کا سوراخ ہے جس کے ذریعہ اُذن اوسط حلقوم

انفی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اس کی کھلی دلواریں خلا یا اے طیبہ پائے جاتے

ہیں اس کی چھت عظم صدرغ کے جز ججری کے ایک پاریک طبق سے بنتی ہے

یہ اذن اوسط کو حفرو دماغی وسطی سے جدا رکھتا ہے اور اس کا عظمی فرسش

اذن اوسط کو سامنے مجرائے سہائی **CAROTID CANAL** سے اور پیچھے

ثقبہ وداجیہ **INGULAR FORAMEN** سے جدا رکھتا ہے۔ اُذن اوسط میں کان

کی تین چوٹی بڈیاں عظیمات السمع **AUDITORY OESICLES** پائی جاتی

ہیں۔ (۱) مطرقی **MALLEUS** (۲) سندان **INCUS** (۳) رکابی **STAPES**

یہ تینوں بڈیاں باہم ایک دوسرے کے ساتھ جز کر ایک زنجیر بناتی ہیں جو طبل

اذنی سے کوۃ بیضیہ تک بڑھتی ہے اور اس زنجیر کے ذریعہ تموجات صوتیہ طبل

اذنی اذن باطن کی جانب منتقل ہوتے ہیں مطرقی کا دستہ طبل اذنی سے کوۃ بیضیہ

تک بڑھتی ہے اور اس زنجیر کے ذریعہ تموجات صوتیہ طبل اذنی سے اذن باطن

کی جانب منتقل ہوتے ہیں۔ مطرقی کا ایک دستہ ہوتا ہے جو طبل اذنی سے

چسپاں ہوتا ہے اور ایک گول سر ہوتا ہے جو سندان کے جسم کے ساتھ چسپاں ہوتا

ہے۔ سندان میں ایک جسم اور دو زائدے پائے جاتے ہیں ایک زائدہ اذن اوسط

کی کھلی دلواریں سہارا لیتا ہے اور دوسرا زائدہ رکابی سے ملتا ہے۔ رکابی

گھوڑے کی رکاب سے مشابہت رکھتی ہے جس کا پینڈا کوۃ بیضیہ سے منتقل ہوتا

ہے دو پاریک عضلات (۱) عضل شاذہ الطبل **TENSOR TYMPANI** جو

عصب فک اسفل **MANDIBULAR NERVE** سے پرورش پاتا ہے (۲) عضل

رکابیہ **STAPEDIUS** جو عصب وجہی **FACIAL NERVE** سے پرورش

پاتا ہے عظم مطرقی اور عظم رکابی سے چسپاں ہوتے ہیں۔ یہ تموجات صوتیہ کی اصلاح

کرتے ہیں۔

(۳) اُون باطن **INTERNAL EAR** یہ عظم صدرغ کے جز ججری کے اندر واقع

ہوتا ہے اور ایک پیچیدہ غشائی پیر مشعل ہوتا ہے جو تہہ غشائی

کہلاتی ہے۔ اس کے اندر ایک رقیق شفاف رطوبت (مف بالنی۔ MEMBRANEOUS LABRYNTH) سے بھری ہوتی ہے۔ یہ قلیل ایک نسبتاً بڑی پیچیدہ عظمی تجویف کے اندر رہتی ہے جو تیبہ عظمی BONY LABRYNTH کہلاتی ہے۔ تیبہ غشائی اور تیبہ عظمی کے مابین بھی ایک رطوبت ہوتی ہے جو (مف ظاہری PERILYMPH) کہلاتی ہے۔

تیبہ عظمی تین حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ (۱) قوقعہ COCHLEA (۲) دہلیز VESTIBULE (۳) مجاری ہلالیہ SEMICIRCULAR CANALS قوقعہ گے کی طرف، دہلیز وسط میں اور مجاری ہلالیہ پیچھے کی طرف پائے جاتے ہیں۔

قوقعہ۔ یہ حلزوں (گھونگا) کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں پونے تین چکر پائے جاتے ہیں۔ قوقعہ کا قاعدی چکر دہلیز میں کھلتا ہے جو صمراخ باطن کے آگے دبیرونی جانب پایا جاتا ہے۔ اگلی، پچھلی اور جانبی مجاری ہلالیہ میں سے ہر ایک کا دائرہ ناممکن ہوتا ہے یعنی مکمل دائرہ کا حصہ بناتا ہے اور اس کے دونوں سرے دہلیز میں پانچ سو انچوں کے ذریعہ کھلتے ہیں۔ اس لئے کہ اگلی اور پچھلی نالی کے اندرونی سرے ایک مشترک سو رخ کے ذریعہ کھلتے ہیں۔ ہر نالی کے بیرونی سرے میں ایک پھیلاؤ ہوتا ہے مجاری ہلالیہ ایک دوسرے کے ساتھ زاویہ قائمہ پر ملتے ہیں۔ اگلی و پچھلی نالی، عمودی رخ اور بیرونی نالی افقی رخ رکھتی ہے۔ (شکل ۲۶)

تیبہ غشائی۔ قوقعہ، دہلیز اور مجاری ہلالیہ کی غشائی نالیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ جملہ غشائی نالیاں ایک دوسرے کے ساتھ مسلسل ہوتی ہیں اور قوقعہ دہلیز اور مجاری ہلالیہ کے مطابق ہوتی ہیں۔ دہلیز والے حصہ میں دو تعیلیات پائی جاتی ہیں۔ ایک کو جراب اور دوسری کو لیس کہا جاتا ہے (شکل ۲۷)

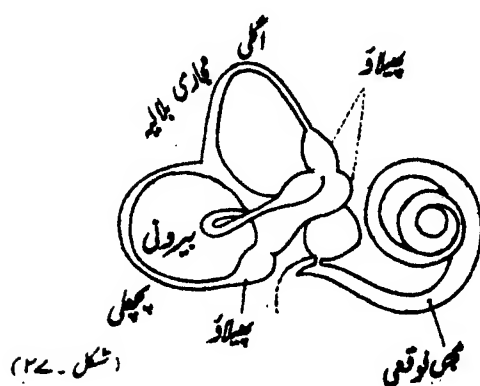
جراب UTRICLE بمقابلہ کیس کے بیڑی ہوتی ہے۔ یہ دہلیز کے بالائی پچھلے حصہ میں پائی جاتی ہے۔ اس میں مجاری ہلالیہ کے پانچ سو رخ پائے جاتے ہیں۔

کیس SACCULE بمقابلہ جراب کے تعیون ہوتی ہے یہ قوقعہ کے

کان کی چھوٹی ہڈیاں، بیرونی منظر



تبیہ غشائی یعنی اذن باطن کی اغشیہ



دہلیزی دہانہ کے قریب واقع ہوتی ہے۔ کیس کا خوف۔ تجرباب کے خوف سے
اگٹ ہوتا ہے کیس کے زیریں سرے سے ایک نالی شروع ہوتی ہے جو
توقد کی بجائے ٹوٹی سے مل جاتی ہے۔

تجرباب و کیس دونوں پھیلیوں میں عمودی خلیات کا ایک دبیر رقبہ پایا
جاتا ہے جس میں پال کے مانند روئیں آگے ہوتے ہیں اور یہی جسمانی تواناں
جسمانی قائم رکھتے ہیں۔

دوران خون۔ شریانی خون، شریان قاعدی IASILAR ARTERY
کی تہی شاخ LABRYNTHINE BRANCH کے ذریعہ پہنچتا ہے اور وہ
خون جیب حمیری اعلیٰ و اسفل SUPERIOR AND INFERIOR PETROSAL SINUS کے
ذریعہ واپس آتا ہے۔

اعصاب۔ دہلیزی میں آٹھویں دماغی عصب کی دہلیزی شاخ اور توقد
میں توقعی شاخ پھیلی ہوئی ہے۔ عقدہ توقعی COCHLEAR GANGLION توقد کے
عمود عظمی MODIOLUS اور عقدہ دہلیزی VESTIBULAR GANGLION
صماخ باطن INTERNAL ACAUSTIC MEATUS پر پایا جاتا ہے۔

لسان۔ زبان

زبان ایک عضلی عضو ہے جو منہ اور حلق کے فرش پر پایا جاتا ہے۔ زبان
میں قوت کے ذائقہ کے احساس کی طاقت پائی جاتی ہے یہ عضلات کے ذریعہ
عظمی اور فلک اسفل سے چسپاں ہوتی ہے اور عضلات ذقنیہ لامیہ GENIOHY
OID MUSCLE اور فرسیہ لامیہ MYLOHOID پر سہارا لیتی ہے اس کی نوک
جو آگے نکلی ہوتی ہے اور آزاد ہوتی ہے اس کی بالائی سطح، غشاء مخاطی سے
پوشیدہ ہوتی ہے اور ایک V کی شکل کا میزrab سے اگلے دو تہائی اور کچلے
ایک تہائی حصہ میں تقسیم ہوتی ہے۔ اس برابر کی راس پر ایک عجوبہ ناشیدہ
پایا جاتا ہے جو ثقبہ عامہ FORAMEI CACCUM کہلاتا ہے۔

غشاء مخاطی، جو زبان کی بالائی سطح سے غفروف مکتبی EPIGLOTTIS

کی بالائی سطح تک مسلسل ہوتی ہے اس کی ایک چنٹ خط وسطی پر ابھری ہوتی ہوتی ہے اور قید لسانی ٹنگی GLASSO EPIGLOTTIS FOLD کہلاتی ہے یہ دونوں جانشی نشیبوں کو جدا رکھتی ہے جو دونوں جانب حلق کی دیواروں سے محدود ہوتے ہیں زبان کی پچلی سطح پر بھی با ایک غشار مخاطی کا استر ہوتا ہے اور یہ سطح نیچے منہ کے فرش سے اس غشار مخاطی کی چنٹ کے ذریعہ جڑی رہتی ہے۔ یہ چنٹ قید اللسان، FRANULUM کہلاتی ہے۔ (شکل ۲۸)

حلیات۔ زبان کی پشت کے اگلے حصہ کی غشار مخاطی میں کچھ بڑے اور چھوٹے ابھار پائے جاتے ہیں جو حلیات PAPILLAE کہلاتے ہیں یہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) حلیات مخدذہ CIRCUM VALLATE PAPILLAE یہ تعداد میں سات سے بارہ تک ہوتے ہیں اور زبان کے قاعدے کے پاس اس ترتیب سے پائے جاتے ہیں کہ شکل '۷' بن جاتی ہے۔

(ب) حلیات فطریہ FUNGIFORM PAPILLAE یہ چھوٹے چھوٹے گول ابھار ہیں جو زبان کی نوک اور حاشیوں پر بکثرت پائے جاتے ہیں۔

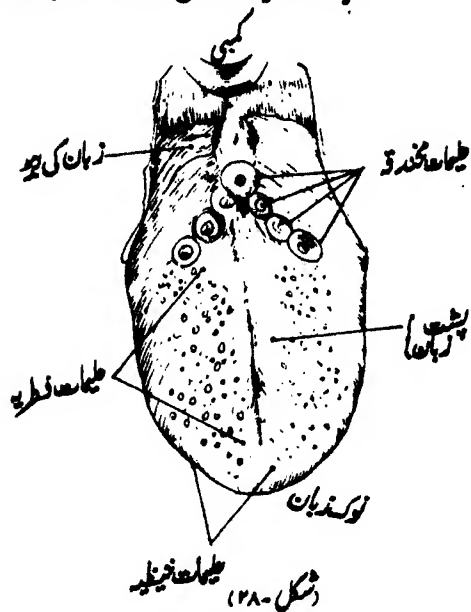
(ج) حلیات خیطیہ FILIFORM PAPILLAE یہ چھوٹے چھوٹے گول ابھار ہیں جو زبان کی نوک اور حاشیوں پر بکثرت پائے جاتے ہیں۔ یہ زبان کے اگلے دو تہائی حصہ میں قطاروں میں مرتب ہوتے ہیں۔

حلیات ذوقیہ (ذائقہ کے ابھار) TASTE BUDS یہ زبان کی پشت اور جانبیں پر پائے جاتے ہیں۔

غدد لعابیہ SALINARY GLANDS یہ دو بڑے غدد لعابیہ ہیں جو زبان کے نیچے پائے جاتے ہیں۔

غدد مخاطیہ MUCOUS GLANDS زبان کے پچھلے ایک تہائی حصہ کی غشار مخاطی دبیر (موٹی) اور ڈھیلی ہوتی ہے اس میں بکثرت غدد مخاطیہ پائے جاتے ہیں اور نیسج یعنی کا ایک کچھ پایا جاتا ہے جو کو ذوق لسان LINGUAL TONSIL کہلاتا ہے۔

زبان کی بالائی سطح (پشت زبان)



دوران خون۔ شریانی خون، شریانی لسان LINGUAL ARTERY کی
ظہری شاخ DORSAL LINGUAL BRANCH کے ذریعہ پہنچتا ہے۔ اور ویدی
تون، ویدی لسان LINGUAL VEIN اور اس کے معاونین کے ذریعہ خارج
ہوتا ہے۔

اعصاب۔ زبان کے اگلے دو تہائی حصہ کی غشاء مخاطی میں عصب لسان
LINGUAL NERVE کی شاخیں پھیلی ہیں اور عصب لسانی طغی GLOSSOPH
ARYNGEAL NERVE ذائقہ اور تمام محسوسات سے متعلق تحریکات زبان کے
پچھلے ایک تہائی حصہ سے دماغ کو لے جاتا ہے۔ جملہ عضلات لسان، سوائے
عضلہ سانیہ جنکپہ PALATOGLOSSUS کے عصب تحت اللسان HYPOGL
OSSAL NERVE کے ذریعہ پرورش پاتے ہیں۔

نٹ۔ انف (ناک) NOSE کا بیان اعضائے تنفس میں کیا جائے گا

جلد۔ کھال SKIN

قوت اس کا وسیع و عریض عضو جلد ہے اس کے ساتھ ہی یہ بدن کے
لئے ایک وسیع پوشش (لباس) بھی ہے جس کی وجہ سے اعضاء کی حفاظت
ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جلد کے ذریعہ رطوبت جسمانی کے امراز اور انجذاب کا کام
بھی انجام پاتا ہے۔

جلد دو طبقہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایک بیرونی طبقہ تو بشرو EPIDERMIS
کہلاتا ہے اور دوسرا اندرونی طبقہ جو اؤمہ DERMIS کہلاتا ہے۔

بشرو۔ یہ بشرو فارشہ مخطط STRATIFIED SQUAMOUS EPITHELIUM

سے مرکب ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اس میں بالوں کی جڑیں HAIR FOLLICLES

فرد شحمیہ SAHACEOUS GLANDS غدود عرقیہ SWEET GLANDS بھی پائے

جاتے ہیں اور ناخن NAILS بھی اسی طبقہ کی بدلی ہوئی صورت میں جلد کی

سطح پر جو قشور SCALES پائے جاتے ہیں ان سے جلد کی حفاظت ہوتی ہے

اؤمہ۔ جلد کا یہ طبقہ عروقی۔ تسبیج و اصل VASCULAR CONNECTIVE TISSUE

سے مرکب ہوتا ہے اور یہ طبقہ اوپر بشرہ کے ساتھ اور نیچے نسج تحت الجلد
 کے ساتھ سفحی سے چسپاں ہوتا ہے اس طبقہ SUBCUTANEOUS TISSUE
 میں پیچہ پار قناتہ عرقیہ SWEET DUCTS (جو جلد کی بیرونی سطح پر کھلتے ہیں،
 اور عضلات شمریہ PILI MUSCLES (جو بالوں کی جڑوں کے ساتھ چسپاں
 ہوتے ہیں) پائے جاتے ہیں۔ بالوں کی جڑیں اور غدود عرقیہ (پسینہ کی گلیاں)
 نسج تحت الجلد تک بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔

اعضائے حیوانیہ

اعضائے تنفس

و

اعضائے دوران خون

اعضائے تنفس - (نظام تنفس)

ORGANS OF RESPIRATION

اعضائے تنفس کو بیان کرنے سے قبل دیوار صدر کی تشریح بیان کرنا ضروری ہے اس لئے کہ اعضائے تنفس، دیوار صدر سے محدود ہوتے ہیں علاوہ انہیں دیوار صدر بھی تنفس میں معاون ہوتی ہے۔

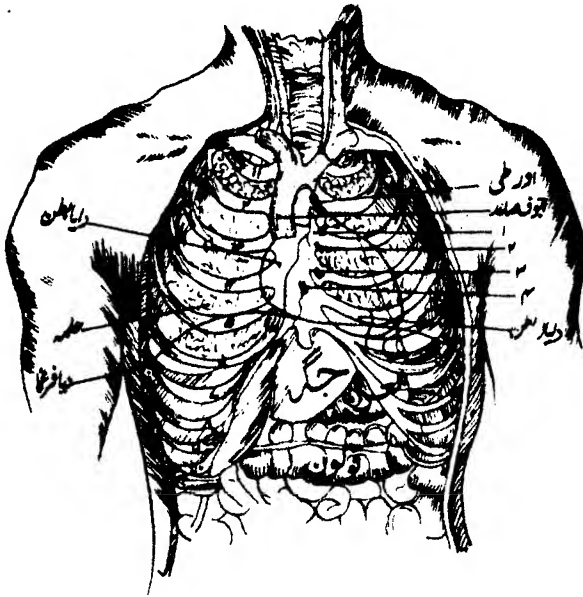
دیوار صدر THORACIS WALL

صدر میں ایک عظمی غزرونی ڈھانچہ پایا جاتا ہے جس کے اندر مخصوص اعضائے حیوانیہ مثلاً قلب، بڑے عروق دمویہ، مددی اعصاب اور کھیمڑے وغیرہ پائے جاتے ہیں اس ڈھانچہ کی دیوار میں پیچھے بارہ مددی مہروں، سامنے عظم القفس اور جانبی اطراف میں پسلیوں کے بارہ جوڑے پائے جاتے ہیں جن کی تشریح، کتاب تشریح الہیکل میں بیان کی جا چکی ہے، بالائی دس پسلیاں غضاریف ضلعیہ کے ذریعہ عظم القفس کے جانبی کنارے والے سے ملتی ہیں پسلیوں کی درمیانی خلاؤں میں عضلات و عروق اور اعصاب بین الاضلاع پائے جاتے ہیں۔ یہ مددی ڈھانچہ مخروطی شکل کا ہوتا ہے اس کا مدخل جو اوپر ہوتا ہے اور مخرج جو نیچے ہوتا ہے کشادہ ہوتا ہے۔

مدخل صدر - ایک جانب سے دوسری جانب دس سینٹی میٹر چوڑا اور سامنے سے پیچھے کی طرف پانچ سینٹی میٹر ہوتا ہے اور مخرج صدر بھی جانبیں کی طرف زیادہ چوڑا ہوتا ہے مخرج صدر کا کنارہ سامنے کی طرف عظم القفس سے ملنے کے لئے جڑھا ہوا ہوتا ہے نیز مخرج حجاب حاجز کے ذریعہ بند رہتا ہے شکل ۱۲۹

غلایائے بین الاضلاع INTERCOSTAL SPACES ہر دو پسلی کے درمیان جو غلام پائی جاتی ہے وہ غلایہ بین الاضلاع کہلاتی ہے۔ ہر غلایہ میں عضلات

صدر کا اگلا منظر پسلیاں اور قفس کا خاکہ اندرونی احشار کے
وضع قیام کو بتانے کے لئے قائم کیا گیا ہے



(۳) دایاں نقسہ اذنیہ بطنیہ

(۴) بائیں نقسہ اذنیہ بطنیہ

(۱) اور پیڈ شریانی کا دو بانہ

(۲) اور پیڈ کا دو بانہ

شکل - ۲۹

بین الاضلاع INTERCOSTAL MUSCLES اور اعصاب و عروق
بین الاضلاع INTERCOSTAL NERVES AND VESSELS پائے جاتے ہیں
عضلات بین الاضلاع دو قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۱) عضلات بین الاضلاع ظاہر EXTERNAL INTERCOSTAL MUSCLES

۱۲) عضلات بین الاضلاع باطن INTERNAL INTERCOSTAL MUSCLES

عضلات بین الاضلاع باطن اور غشاء الریه کے درمیان عضلات کی ایک اور تہ پائی جاتی ہے۔

اعصاب و عروق بین الاضلاع - ایک عصب عروقی بنڈل کی شکل میں مرتب پائے جاتے ہیں۔ ورید عصب سے اوپر ہوتی ہے۔ یہ بنڈل دیوار صدر کے گرد آگے کی جانب میزب تحف الاضلاع میں عضلات بین الاضلاع باطن کے اندرونی جانب، عضلات بین الاضلاع باطن اور غشاء الریه کے اوپر رہتا ہے شرائین۔ ہر خلائے بین الاضلاع میں ایک واحد شریان موخر POSTERIOR ARTERY اور ایک جوڑا شریان بین الاضلاع مقدم ANTERIOR INTERCOSTAL ARTERY کا رہتا ہے۔ زیرین دو خلائے بین الاضلاع میں صرف شریان موخر رہتی ہے پہلی دو سری شریان بین الاضلاع موخر، شریان بین الاضلاع اعلیٰ سے شروع ہوئی ہیں اور باقی شرائین بین الاضلاع اور ٹی نازل مدری سے شروع ہوتی ہیں۔

شرائین بین الاضلاع مقدم - بالائی چھ خلائے بین الاضلاع میں پہلی ہیں۔ یہ شرائین مدری باطن کی شاخیں ہیں اور دیگر تین خلائوں کی شرائین شرائین مدری باطن کی اختتامی شاخ TERMINAL BRANCH سے شروع ہوتی ہیں۔

شرائین مدری باطن، شریان تحت الترقوہ SUBCLAVIAN ARTERY سے شروع ہوتی ہے اور غلظ القص کے جانبی کنارے کے ساتھ نیچے اترتی ہے اور چھنی لایا گئے بین الاضلاع میں شریان غلی جانی MUSCULOPHRENIC ARTERY اور شریان شراینی اعلیٰ SUPERIOR EPIGASTRIC ARTERY میں تقسیم ہو کر ختم ہو

جاتی ہیں۔ ابتدائی حصہ میں عصب حجابی اس کو عبور کرتا ہے۔ دیوار صدر میں یہ
شریان غضار لیف ضلعیہ اور عضلہ صدریہ مستعرضہ TRANSVERSUS THORACIC
اور غشار الریہ PLEURA کے درمیان گزرتی ہے۔

شاخیں

۱۱۔ شرائین بین الاضلاع مقدم۔ یہ بالائی چھ خلیائے بین الاضلاع میں سے
پھیلتی ہیں۔

۱۲۔ شرائین ثاقبہ جلدیہ PERFORATING CUTANEOUS BRANCHES پشریان
خوڑوں میں طول ہوتی ہیں اور غدین MAMMARY GLANDS کی پرورش کرتی ہیں۔

۱۳۔ شریان شرلیفی اعلیٰ SUPERIOR EPIGASTRIC ARTERY حجاب حاضر کے
ضلعی و ججری مہار کے درمیان نیچے غلاف مستقیمہ RECTUS SHEETH کے

اندہ اترتی ہے اور شریان شرلیفی اسفل کی شاخ شریان خاصری غلافی EXTER
NAL ILIAC ARTERY سے مواصلت کرتی ہے۔ یہ غلاف مستقیمہ کے مشمولات

CONTENTS کی پرورش کرتی ہے۔

۱۴۔ شریان عضلی حجابی MUSCULOPHRENIC ARTERY عظیم انقبض کے ضلعی کنارے
کے پیچھے اترتی ہے اس کی شاخیں جو ساتویں، آٹھویں اور نویں خلیائے بین

الاضلاع میں پھیلتی ہیں۔ شرائین بین الاضلاع مقدم کہلاتی ہیں یہ شاخیں حجاب
حاجز اور غشار القلب PERICARDIUM کی بھی پرورش کرتی ہیں۔

اور وہ - اور وہ بین الاضلاع INTERCOSTAL VEINS خلیائے
بین الاضلاع کا خون دواور دہ بین الاضلاع مقدم اور ایک ورید بین الاضلاع

موثر کے ذریعہ واپس جاتا ہے اور دہ مقدم، ورید عضلی حجابی، MUSCULOPHRE
NIC VEIN صدری باطن INTERNAL THOPACIC کو جاتی ہیں اور ورید موثر، ورید

عضدی قیغالی اور ورید فردا کبیر VENA AZYGOS کی جاتی ہیں۔

اعصاب - اعصاب بین الاضلاع INTERNAL COSTAL NERVE داخل
گیارہ بالائی صدری نخاعی اعصاب کے اگلے ابتدائی شعبے ہوتے ہیں ہر عصب

بین الاضلاع جانبی طرف اور آگے معراب تحت الضلع SUBCOSTAL GROOVE

میں بڑھتا ہے۔

حجاب حاجز DIAPHRAGM یہ تجویف صدر و بطن کے درمیان ایک عضلی پردے کی صورت میں مائل ہوتا ہے اس کا مرکزی حصہ وتری اور جانبی حصہ عضلی ہوتے ہیں۔ حجاب حاجز کا بیان کتاب تشریح البیہل میں مگر چکا ہے

حجاب منصف الصدر MEDIASTINUM تجویف صدر THORACIC CAVITY ایک وسطی دیوار CENTRAL PARTITION کے ذریعہ دو جانبی تجویف میں تقسیم ہو جاتی ہے جن میں پچھلے حصے متعلق عروق و اعصاب و غشاء الریه قیام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ وسطی دیوار حجاب منصف الصدر کہلاتی ہے۔ یہ پچھلے عمود فقری سامنے عظم القص اور نیچے حجاب حاجز سے محدود ہوتی ہے اور اوپر گردن کی جڑ بنانے والی ساختوں سے مسلسل ہوتی ہے اس کے مشمولات حسب ذیل ہیں۔

۱) قلب HEART اور اس کے متعلق بڑے عروق دمویہ و وریہ فرد اکبر اور غشاء القلب PERICARDIUM

۲) مری OESOPHAGUS

۳) قصبۃ الریه مع غدود عروق لمفاویہ اور نسج خللی LOOSE AREOTER TISSUE

بحری الصدر THORACIC DUCT یہ مجرائے لمفاویہ ہے جس میں رطوبت لمفاوی LYMPH بہتی ہے۔ اس کی لمبائی ۴۵ سینٹی میٹر ہوتی ہے یہ بطن سے حوض کیلوسی CISTERNA CHYLI سے شروع ہوتی ہے اور منفرد اور طئی کے ذریعہ تجویف صدر میں داخل ہوتی ہے اور طئی کے دائیں جانب اوپر چڑھتی ہے پھر صدر میں یہ وریہ فرد اکبر کے بائیں جانب اور مری کے پچھلے اوپر چڑھتی ہے اور پھر ساتویں غرق مہرے کے مقابل غلاف سنبال کے پیچھے قوس بناتی ہے اور چوڑی ریان تحت الترقوہ کے سامنے چل کر وریہ عضدی قیفالہ BPHIOCEPHALIC VEIN میں داخل ہو جاتی ہے۔

بحری الصدر کے معاون عروق لمفاویہ حجاب حاجز کے نیچے جسم کے کل نصف حصہ کی اور حجاب حاجز کے اوپر بائیں نصف جسم اور اس کے علاوہ بائیں دیوار صد کے پچھلے حصہ کی رطوبت لمفاویہ جذب کرتے ہیں۔

مجرائے لمفاویہ کین RIGHT LYMPH DUCT یہ ایک چھوٹی لمفاویہ قنات ہے جو عنق گردن میں وداجیہ، تحت الترقویہ اور قصبہ حجابیہ عروق لمفاویہ کے باہم طے سے بنتی ہے۔ یہ دائیں طرف اعلیٰ، سر، گردن اور صدر کے دائیں جموں سے رطوبت لمفاویہ کو جذب کرتی ہے سوائے مذکورہ مستثنیٰ مقامات کے۔

اعضائے تنفس

اعضائے تنفس میں انف، حلقوم، حنجرہ، قصبۃ السریہ، شعبتین اور نیتیں بھی شامل ہیں۔ (شکل - ۳)

انف یا ناک NOSE

انف یا ناک مخروطی شکل کی ہوتی ہے اس کے پیچھے دو سوراخ پائے جاتے ہیں جو منخرین NOSTRILS کہلاتے ہیں۔ اس کا ڈھانچہ بالائی حصہ میں عظام الانف NASAL BONES سے بنتا ہے جو عظم الجھمہ FRONTAL BONE اور عظام فک اعلیٰ MAXILLAE کے جمعی زوائد سے اتصال کرتا ہے زیرین حصہ غضروفی ہوتا ہے جس میں منخرین پائے جاتے ہیں اس کی جلد جو ناک کے بالائی غلٹی حصہ کو پوشیدہ کرتی ہے ڈھیلی ہوتی ہے لیکن غضروفی حصہ کو پوشیدہ کرتے والی جلد مضبوطی کے ساتھ چپاں ہوتی ہے۔

تجاویف الانف NASAL CAVITIES یہ تنفس کی نالی کا ابتدائی حصہ ہوتی

ہیں جو منخرین سے حلقوم انفی تک ہوتا ہے۔ اس راستہ پر بولشرہ شامہ OLFACTORY

EPITHELIUM کا استر ہوتا ہے۔ یہ دونوں تجاویف ایک وسطی فاصل کے

ذریعہ جدا ہوتی ہیں جس کا بالائی حصہ عظم و تیرہ (قاسم الانف VOMER) سے

بنتا ہے اور زیرین حصہ غضروفی ہوتا ہے ہر تجویف میں ایک چھوٹا ایک فرش

اور اندرونی دیواری و بیرونی دیواری پائی جاتی ہیں۔

چھت سامنے سے پیچھے کی طرف غضروف انفی NASAL CARTILAGE

عظام انفی جمعی اور عظم مصفاة کے طبقہ غریالیہ CRIBIFORM PLATE OF THE

ETHMOID BONE اور عظم المضاة کے جسم سے بنتی ہے۔

فرشس۔ ناک کے فرش سے تجویف دہن (منہ) کا ایک حصہ بنتا ہے اور یہ فک اعلیٰ کے زائده تنکید اور عظم الحنک کے طبقہ افقیہ سے بنتا ہے۔

آگے کی طرف خط وسطیٰ پر قناتہ قواطعی INCISINE CANAL کے ذریعہ
شریان تنکی کبیر GREATER PALATINE APTERY اور عصب انفی حنکی NASOPA
LATINE NERVE اس کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

اندرونی دیوار۔ اس تجویف کی فاصلہ انفی سے بنتی ہے۔

بیرونی دیوار۔ چشم خانہ ORBIT اور خلایا نئے ہوائیہ مصفاتیہ اور حفرۂ
حنکیہ جاتیہ کے اندرونی جانب واقع ہوتی ہے۔ اس کے سطحی رقبہ میں تین

افقی عظام صدنی انفی اسفل اور متوازی انفی خلایا نئے ہوائیہ PARA NASAL
AIR SINUSES کے شمول کے سبب سے کافی اضافہ ہو جاتا ہے۔ ہر فضا
جو عظم صدنی انفی کے نیچے پائی جاتی ہے صماخ انفی NASAL MEATUS

کہلاتی ہے اور بلانی عظم صدنی کے اوپر جو فضا ہوتی ہے وقفہ وتدی مصفات
SPHENO ETHMOID RELESS کہلاتی ہے۔

بیرونی دیوار کا ڈھانچہ۔ عظم فک اعلیٰ اور عظم وتدی سے بنتا ہے۔ ثقبہ مصفات
حنکیہ SPLENO PALATINE FORAMEN عظم الحنک کے طبقہ عمودیہ اور عظم و

تدی کے جسم کے درمیان تجویف کی چھت میں پایا جاتا ہے اور حفرۂ خبا حیہ
حنکیہ کی جانب بڑھتا ہے۔ قناتہ تنکی کبیر GREATER PALATINE CANAL

حفرہ سے نیچے عظم فک اعلیٰ و عظم الحنک کے درمیان اترتی ہوئی ثقبہ حنکیہ کبیرہ
تک پہنچتی ہے۔

اعصاب۔ انف کی ساختوں میں عصب فک اعلیٰ MAXILLAR NERVE
اور عصب بصری کی شاخ عصب العین OPTHALMIC NERVE کی انگی
مصفات شافیں پھلتی ہیں۔

شرائیں۔ شریان العین اور شریان فکی اعلیٰ کی شاخیں پھلتی ہیں۔

خلایا نئے ہوائیہ افقیہ PARA NASAL AIR SINUSES ناک کے دونوں
جانب خلایا نئے جسمیہ FRONTAL AIR SINUSES خلایا نئے فکیہ MAXILLARY

AIR SINUSES خلائیائے مصفاۃ اور ETHMOIDAL AIR SINUSES خلائیائے نونہ

SPHENOIDAL AIR SINUSES متصل متعلقہ عظام میں پائے جاتے ہیں ان

پر غشاء عظمیٰ مخاطی Mucoparasticum کا استر ہوتا ہے۔ ان میں ہوا بھری ہوتی

ہے اور ان خلائیائے سبب سے آواز میں گونج پیدا ہوتی ہے لیکن بحالت مرض یا کسران میں رطوبت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔

THROAT یا خَلْقُوم PHARYNX

خَلْقُوم یا حلق ایک عضلی نال ہے جو قاعدہ الراس سے چھٹے عنقی مہرے تک بڑھتی ہے اور ہر سے نیچے الف، دہن اور جگرہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس طرح تین حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔

۱۲۔ طبق انفی NASOPHARYNX یہ ناک کے دو پچھلے منافذ کے پیچھے واقع ہوتا ہے اس کی نچلی حد بزرز حلقومیہ PHARYNGEAL ISTHMUS پر ختم ہوتی ہے۔

اب، حلق دہنی OROPHARYNX یہ نیچے غروف کی Epiglottis کے بالائی کنارے تک بڑھتا ہے۔

۱۳۔ حلق جگرہ LARYNGOPHARYNX یہ حلق دہنی سے مری تک ہوتا ہے

حلقوم کی دیوار میں مخاطی MUCOUS تحت المخاطی اور Submucous

عضلی MUSCULAR طبقات پر مشتمل ہوتی ہے۔ طبقہ مخاطیہ الفی، قناتہ سمعی

AUDITORY TUBE تجویف دہنی جگرہ اور مری کی غشاء مخاطی سے مسلسل ہوتا ہے

طبقہ تحت المخاطیہ دبیز ہوتا ہے اور لفاظہ حلیقہ قاعدیہ PHARYNGO BASILAR

فاسیہ FACIA سے بنتا ہے جس کا اتصال قاعدہ الراس سے ہوتا ہے اور طبقہ عضلیہ، بالائی

درمیں، وسطی عضلات: قابضہ طبقہ SALPINGO PHARYNGEUS اور طبقہ

STYLOPHARYNGEUS حلیقہ تک PALATO PHARYNGEUS پر مشتمل ہوتا ہے

۱۴۔ عضلات قابضہ علیا SUPERIOR CONSTRICTOR یہ آگے عظم وتری کے طبقہ جناحیہ

النسیہ MEDIAL PTERYGOID PLATE تک اسفل کے حفرہ MENDIBULAR FOSSA اور

ان دونوں اتصالات کے متصل رہا بطناحی فکی PTERIGOMENDIBULAR RAPHE

سے اتصال کرتا ہے۔

۱۲) عضلہ قابضہ وسطیٰ MIDDLE CONSTRUCTOR یہ آگے رباط امبری کے زیر میں حصہ عظم لای کے قرن اصغر اور قرن اکبر سے اتصال کرتا ہے۔

۱۳) عضلہ قابضہ سفلیٰ INFERIOR CONSTRUCTOR یہ آگے غغروف درنی THYROID

CARTILAGE کے خط افقی پر اور اس خط پر جو اتصال درنی کا CRITHYROID اور غغروف حاتمی CRICOID CARTILAGE کے اوپر اتصال کرتا ہے۔

ہر عضلہ قابضہ اپنے مقام اتصال سے شروع ہو کر پیچھے کی طرف پنکھ کی مانند پھیلتا ہے اور حلقوم کو اپنے حلقہ میں لے کر مقابل کے ہم نام عضلہ سے ایک وسطی وتر پر ملتا ہے یہ وسطی وتر عظم متحدہ کے بتو قاعدی کے حد یہ حلقومیہ PHARYNGEAL TUBERCLE سے شروع ہو کر پیچھے مری تک اترتا ہے۔

عضلہ قابضہ حلقیہ SALPINGOPHARYNGEUS (بیرہ حلقومیہ STYLOPHARYNGEUS

اور حثیہ حلقومیہ PLATOPHARYNGEUS ہر کی طرف قناتہ سمعی AUDITORY TUBE

زائدہ امبریہ STYLOID PROCESS اور تنک عضلی SOFT PALATE سے بالترتیب

چپاں ہوتے ہیں اور پھر عضلات قابضہ کی اندرونی سطح سے اتصال کرنے

کے لئے نیچے اترتے ہیں اور بالآخر غغروف درنی کے صفیہ LAMINA کی

پچھلی سطح سے اتصال کرتے ہیں۔

عضلات حلقومیہ، گھٹنے کے فعل میں معاون ہوتے ہیں۔ ان میں عصب

راجع کی شاخیں پھینتی ہیں جو ضفیہ حلقومیہ سے آتی ہیں۔ علاوہ عضلہ امبریہ حلقومیہ

کے جس کی پرورش عصب لسانی حلقی سے ہوتی ہے۔

ضفیہ حلقومیہ PHARYNGEAL PLEXUS عرق قابضہ سطحی کی بیرونی سطح پر بنتا

ہے اس عصبی ضفیہ کے بنانے میں عصب راجع عصب لسانی حلقی کی حلقوی

کی شاخ اور اعصاب شرکی عنقی شامل ہوتے ہیں۔

تنقیہ بنغم LYMPH DRAINAGE غدود لفاویہ حلقیہ اور غدود حقیقہ غائرہ کی

جانب ہوتا ہے۔

TONSILS

لوزتیں

یہ دو غد و لمعاؤں غدہ ہیں جو تالو کی جانبی دیوار میں پائے جاتے ہیں بچوں میں یہ زیادہ بڑے ہوتے ہیں۔ یہ بیضی شکل کے ہوتے ہیں اور ان میں بالائی و ذریعہ میں دو قطب و صفاہ پائے جاتے ہیں۔ ان کی اندرونی سطح بشو فارم شدہ طباقہ STRATIFIED SQUAMOUS EPITHELIUM سے پوشیدہ ہوتی ہے اور لوزتیں کی فائر سطح کیس یعنی سے ملغوف ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ حطرہ متعلقہ سے چپاں ہوتی ہے۔ آگے و پیچے کی جانب عروق لوزتیں میں داخل ہوتے ہیں۔ لوزتیں آگے کی جانب توس جنجی لسانی سے، پیچھے توس جنجی حلقی سے اور حک عضلی سے اور پیچھے زبان کی جڑ سے مجاور ہوتے ہیں۔ ان کی اندرونی سطح ملغوم نمی کی جانب بڑھتی ہے اور بیرونی سطح عضلہ قابضہ علیار کے اوپر واقع ہوتی ہے۔ یہ عضلہ اس کو شریان جیبی FACIAL ARTERY اور غلاف سسما قی CAROTID SHEATH سے جدا کرتا ہے۔

عروق۔ شریان جیبی کی لوزی شاخیں TONSILLAR BRANCHES شریان لسانی Lingual Artery اور شریان حلقی صفاہ ASCENDING PHARYNGEAL ARTERIES ان میں بھلتی ہیں۔

لوزتیں کا دریدہ ثون صغیرہ دریدہ حلقیہ کے ذریعہ خارج ہوتا ہے تیز رطوبت لغاویہ کا اخراج غد و لمغاویہ عقیقہ غائرہ کے ذریعہ ہوتا ہے۔

قناة سمعی AUDITORY TUBE

یہ ملغوم کی جانبی دیوار سے آڈن وسطیٰ کو جالت ہے یہ تقریباً چار سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے اور اوپر، پیچھے اور بیرونی جانب بڑھتی ہے۔ اس کا ایک تہائی حصہ عظم مندرج کے جزو تجریمی کے اندر رہتا ہے اور اندر رہتا ہے اور اندرونی دو تہائی حصہ عموماً مغرونی ہوتا ہے اور پیچھے نسج لیفی سے مکمل ہوتا ہے۔ اس قناة میں بشو ہدیہ عمودیہ کا استر ہوتا ہے اس میں غد و مخاطیہ بھی پائے جاتے ہیں۔

شریان۔ شریان حلقی

دریدہ۔ اس کی دریدیں، صغیرہ دریدہ تہ PTERGOID VENOUS PLEXUS

کو جاتے ہیں۔

عصب۔ عصب فکی اعلیٰ کی حلقی شاخ

عروق لفافہ۔ نرد لفافہ حلقہ کو جاتے ہیں۔

فلقوم (حلق) کے اندر دونوں جانب چھ قوس بنتے ہیں جن کے اندر نشیب پائے جاتے ہیں ہر قوس کی بعض پردہ رش ایک دماغی عصب کے ذریعہ ہوتی ہے۔ قوس اول کی عصب ثانی و جہی قوس دوم کی عصب و جہی، قوس سوم کی عصب لسانی حلقی، قوس چہارم کی عصب حلقی اعلیٰ اور قوس پنجم کی عصب حلقی ماعد کی شاخ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

LARYNX

تجرہ

یہ تنفس کی نالی کا وہ حصہ ہے جو فلقوم اور قبضتہ الریہ TRACHEA کے

درمیان واقع ہوتا ہے۔ اس میں ادتار الصوت VOCAL FOLDS پائے جاتے

ہیں۔ یہ آگے حلق تجری LARYNGO PHARYNX ہیں۔ تیسرے سے چھپنے غنی ہر

کے مقابل پایا جاتا ہے۔ اس کے دونوں جانب غدۃ درقیہ THYROID GLAND

اور غلاف نہایت پائے جاتے ہیں اور یہ سامنے کی طرف عضلہ لامیہ سفلی

INFRAHYOID MUSCLE اور لفافہ عنقہ کے غائر طبقہ سے پوشیدہ ہوتا ہے۔

جگرہ کا ڈھانچہ، متعدد غضاریف سے بنتا ہے جو اس کے سوراخ کو محیط کئے

ہوتے ہیں۔ یہ ایک غمروف درقی، ایک غمروف حلقی اور غضاریف ترجالیہ کے

ایک جوڑے سے بنتا ہے۔

غمروف درقی THYROID CARTILAGE یہ دو پھیلے ہوئے صیفیات ہر

مشکل ہوتا ہے جو سامنے مردوں میں ۱۲ درجہ ہر اور عورتوں میں ۹۰ درجہ ہر باہم

ملنے ہیں اور ان کے ملنے سے ایک آبشار آگے کی طرف بنتا ہے۔ یہ زہر جلد رہتا

ہے۔ یہ آبشار حد بہ تجرہ LARYNGEAL PROMINENCE کہلاتا ہے۔ اوپر کی جانب

یہ صفحات ۷ کی شکل میں ایک دوسرے سے جدا جدا ٹیٹول کر محسوس کئے جاسکتے

ہیں۔ صفحات کی ظاہری سطح ہر ایک افقی خط پایا جاتا ہے جو اوپر قرن اعلیٰ سے

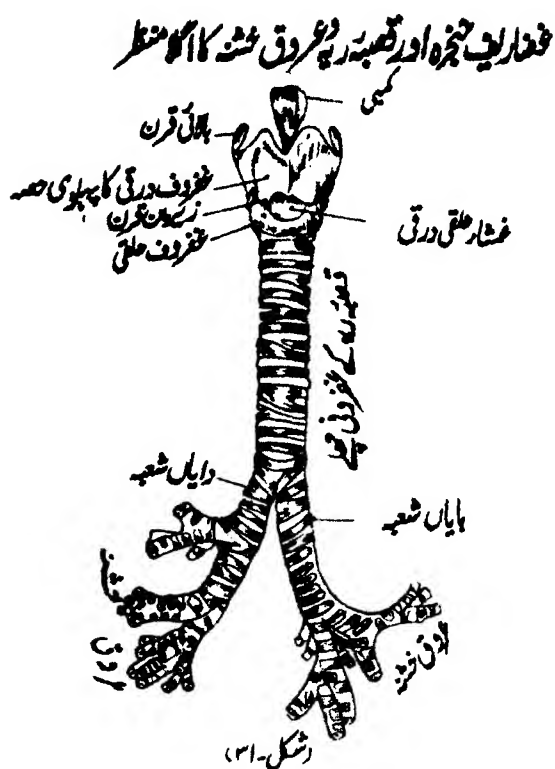
شروع ہو کر پیچھو آگے کی جانب نچلے کنارے تک بڑھتا ہے۔ قرن اسفل، غفروف
 حلق کے ساتھ اتصال کرتا ہے۔

غفروف حلق CRICOID CARTILAGE یہ غفروف جنجرہ کے زیریں کنارے
 کے قریب پایا جاتا ہے۔ یہ انگولی کی مانند ہوتا ہے۔ اس کا چوڑا پھیلا ہوا حصہ یعنی
 صیفیو پیچھ کی طرف اور تیزا تنگ حصہ آگے کی طرف پایا جاتا ہے اس کے دونوں
 جانب ظاہری سطح ہر ایک مفصلی نشان، غفروف درقی کے قرن زیریں کے اتصال
 کے لئے پایا جاتا ہے اور اس کے صیفیو کے بالائی کنارے پر دو مفصلی اشابات
 غضاریف ترجمہالیہ کے اتصال کے لیے پائے جاتے ہیں۔ غفروف حلق کے
 قوس کے بالائی کنارہ پر غشار حلق درقی اور CRICOTHYROID MEMBRANE
 عضلات حلقیہ ترجمہالیہ کا اتصال ہوتا ہے عضلہ ملق ترجمہالیہ موثرہ
 POSTERIOR CRICOID POSTERIOR CRICOID
 ARYTENOID MUSCLE صیفیو کی پشت سے گزرتا ہے۔

غفروف ٹبیتی EPIGLOTTIC CARTILAGE یہ ایک پتہ کی شکل کا غفروف ہے
 اس کا تیزا پھیلا سرا غفروف درقی کے حد پیچھ کے پیچھے چپاں ہوتا ہے اور اس کا
 بالائی پھیلا ہوا آزاد سرا اوپر کی طرف زبان کے پیچھے بڑھتا ہے۔ اس کے جانبیں پر
 غشار ٹبیتی اور غشار درقی ٹبیتی اور عضلہ ٹبیتی ARYEPGLOTTIC MUSCLE کا اتصال
 ہوتا ہے۔ (شکل-۳۱)

غضاریف ترجمہالیہ ARYTENOID CARTILAGES یہ دو چھوٹے مخروطی شکل
 کے غضاریف ہوتے ہیں۔ ہر غفروف میں اندرونی پگھل اور اگلی بیرونی سطحیں
 پائی جاتی ہیں۔ اس کا قاعدہ نیچے ہوتا ہے اور غفروف بالائی کے صیفیو سے چپاں ہوتا
 ہے۔ اس کے اگلے کنارے سے غشار ٹبیتی ERYEPGLOTTIC MEMBRANE
 چپاں ہوتی ہے اور اس کے زائد عضلیہ سے عضلات ہائی ترجمہالیہ کا اور زائدہ
 صوتیہ VOCAL PROCESS سے اور تار الصوت VOCAL FOLDS کا اتصال ہوتا ہے۔

غشار ٹبیتی یہ غفروف ٹبیتی کے جانبی کناروں سے غفروف ترجمہالیہ کے
 اگلے کنارے تک بڑھتی ہے۔ اس کا بالائی آزاد کنارہ رباط ٹبیتی اور زیریں آزاد
 کنارہ رباط دہلیزی بنا تا ہے۔



غشاء درقی۔ یہ ایک لمبی فشاہ ہے جو غفروف درقی کے بالائی کنارے کو عظم لامی کے جسم کی پچھلی سطح اور قرن کبیر سے ملاتی ہے اس فشاہ اور عظم لامی کے جسم کی پچھلی سطح اور قرن کبیر سے ملاتی ہے۔ اس فشاہ اور عظم لامی کے مابین سے ایک چھوٹی کیس مفصلی bursa پائی جاتی ہے۔ (شکل۔ ۱۳۷)

باطن حنجرہ۔ حنجرہ کا بالائی منفذ آگے غفروف ٹکیتی اور دونوں جانب فشاہ ٹکیتی سے اور پیچھے غشاء لیف ترجمانیہ کی لاس سے اور عضلات ترجمانیہ سے محدود ہوتا ہے دو افق اور اتار حنجرہ کے اندر بیرونی دیوار کے قریب پائے جاتے ہیں۔ بالائی، ڈنڈہ دہلیزی VESTIBULAR FOLD و ترصوت کائب FALSE VOCAL

CORD جن و ترصوت، و ترصوت مادیق TRUE VOCAL CORD کہلاتا ہے عروق دمویہ۔ شرائین درقیہ THYROID ARTERIES اور اور ذہ دمویہ کی بالائی و زیرین حنجرہ شاخیں و معاونین۔

اعصاب۔ اور اتار الصوت کے اوپر عصب حنجرہ پالن INTERNA LARYNG EAL NERVE اور اور اتار الصوت کے نیچے عصب حنجرہ پالن RECURRENT LARYN GEAL NERVE پائے جاتے ہیں۔

حرکات حنجرہ۔ گفتگو اور تقریر اور زور سے چیخنے کے دوران غفروف درقی و غشاء لیف ترجمانیہ اور اتار الصوت کی لمبائی اور تالا کو تبدیل کرتے ہیں اور تقریر کھلتے وقت مکمل حنجرہ اوپر اٹھتا ہے اور نیچے گرتا ہے اور غفروف ٹکیتی حنجرہ کے بالائی منفذ کو ڈھکتا ہے تاکہ تقریر کا کوئی جزو حنجرہ میں داخل نہ ہو۔

TRACHEA

قبضۃ السریہ

پتفس کی نالی کا وہ حصہ ہے جو حنجرہ سے چھپے عقی مہرے کے مقابل شروع ہو کر نیچے عقی اگر دن اور پھر صدر سینہ میں اتر کر پتھے صدری مہرہ کے زیرین کنارے کے مقابل دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جو شجین BRONCHI کہلاتی ہیں۔ ان کی لمبائی تقریباً دس سینٹی میٹر ہوتی ہے اور ان کا قطر دو سینٹی میٹر ہوتا ہے۔

حنجرہ کے غضاريف پچھلا منظر



قصبۃ السریہ کی دیواریں پنج لیٹی سے بنتی ہیں جن میں پندرہ بیس شفاف غزروں چھلپائے جاتے ہیں۔ چھلپے میچکے نامکمل ہوتے ہیں جن کی دود سے قصبۃ السریہ کی پچھلی سطح ہوتی ہے اور مری سے چپاں ہوتی ہے قصبۃ السریہ کی کی اندرون جانب بشو تنفسی کا استر ہوتا ہے۔

مہلولات۔ گردن میں قصبۃ السریہ مری کے سامنے واقع ہوتا ہے اور قصبۃ السریہ مری کے درمیان جانی طرف تو میزبان بنتی ہے اس سے عصب جفیری صابر RECURRENT LARYNGEAL NERVE گزرتا ہے۔ قصبۃ السریہ لٹاف عضیہ CERVICAL FASCIA اور عضلات نامیہ شغلی کے پیچھے واقع ہوتا ہے اور اس کو سامنے سے شریان عضدی قیغالی BRACHIO CEPHALIC ARTERY اور وید عضدی قیغالی کو عبور کرتے ہیں۔ اس کے دائیں جانب غشالہ السریہ منصفی MEDIASTINAL PLEURUM عصب راجع ان میں اور وید فردا کبر واقع ہوتے ہیں۔

قصبۃ السریہ کا تفرع BIFURCATION زاویہ قصبی STERNAL ANGLE

اور جو تھے صدری مہرے کے ذریعہ کنارے کے مقابل ہوتا ہے اور یہ مری کے سامنے شریان ریوی PULMONARY TRUNK کے تفرع کے پیچھے اور دائیں جانب واقع ہوتا ہے۔ یہ شریان ریوی ایمن RIGHT PULMONARY ARTERY سے، منفیرہ قلبیہ کے غائر حصہ اور عقد لٹافویہ قصبیہ شعبیہ TRACHIO کے ذریعہ جدا ہوتا ہے۔ BRACHIAL LYMPH NODES

دایاں شعبۃ السریہ RIGHT BRONCHUS یہ تقریباً تین سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے یہ بائیں شعبہ کے مقابل میں زیادہ چوڑا اور زیادہ عمودی ہوتا ہے۔ اجسام غریبہ جو اتفاق ہوائی راستہ میں داخل ہو جاتے ہیں اسی میں اسر جاتے ہیں اور جس تنفس پیدا کرتے ہیں۔

مجاور است۔ آگے شریان ریوی ایمن اس کو غلاف القلب PERICARDIUM اور قوس وید ابر ARCH OF AZYGOS VEIN اور جوف اعلیٰ SUPERIOR VENA CAVA اس کے اوپر واقع ہوتے ہیں۔ اور پیچھے منفیرہ ریویہ اور عروق شعبیہ رہتے ہیں۔ دایاں شعبۃ السریہ LEFT BRONCHUS یہ تقریباً پانچ سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے

مجاور است۔ آگے شریان ریلوئی ایسر LEFT PULMONARY ARTERY اس کو
بائیں اٹرن LEFT ATRIUM سے جدا کرتی ہے اس کے اوپر فوسس اور ٹری
ARCH OF AORTA واقع ہوتا ہے۔ اس کے نیچے حفرۃ ریلوئی اور عروق
SHEDING واقع ہوتے ہیں جو اس کو مری اور ٹری نالی مددی
THORACIC AORTA سے جدا کرتے ہیں۔

عروق دمویہ۔ دمویہ پرورشش، عروق درقی اسفل INFERIOR THY
ROID VESSELS کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اور رطوبت لمفاویہ کا تنقیہ
DRAINAGE خرد لمفاویہ درقیہ PARTRACHIAL NODES اور عقد قصبیہ شعیہ
TRACHIO BRONCHIAL NODES کے ذریعہ ہوتا ہے۔

اعصاب۔ عصبی پرورشش، عصب شرکی SYMPATHETIC TRUNK
کی شاخوں کے ذریعہ اور عصب راجع کی مقابل شرکی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے

PLEURA

غشاء الریه

تجویف صدر میں غشاء الریه کی دو تیلیاں پائی جاتی ہیں جن میں غشاء مائی
PARIETAL PLEURA دیوار صدر کے اندر اضلاع، غشاء ریف ضلعیہ، فضا پائے
بین الاضلاع غلاف القلب کی بیرونی سطح اور حجاب عاجز کی بالائی سطح پر استر کرتا
ہے اور اوپر مدخل صدر سے اوپر ٹوٹ کر گبندر لوی
DOM OF PLEURA

بناتا ہے اور نیچے حجاب عاجز کے کنارے کے قریب ایک نشیب وقف ضلعیہ
COSTO DIAFRAGMATIC RECESS بناتا ہے اور سامنے وقف ضلعیہ منصفیہ

COST MEDIASTINAL RECESS بناتا ہے ۱۲ اندرون طبقہ یا احتشائی طبقہ VISC

ERAL PLEURA پاریلوئی طبقہ PULMONARY PLEURA طبقہ جداری اور طبقہ

احتشائی دونوں اصل الریه پر پھیلائے کی جڑ پر ایک دوسرے سے ملے رہتے

ہیں اور مسلسل ہوتے ہیں۔ اور رطوبت مائی SEROUS FLUID کی ایک

باریک تہ کے ذریعہ ایک دوسرے سے جڑا رہتے ہیں۔

رہتیں پھیپڑے

LUNGS

پھیپڑے دو ہوتے ہیں شکل (۳۲) ایک دایاں پھیپڑا دوسرا بایاں پھیپڑا
پھیپڑے ہی اصل اعضائے تنفس ہیں ہر پھیپڑا کیس ریلوی PLEURAL SAC
میں ملوف ہوتا ہے ہر پھیپڑے میں ایک راس APEX اور ایک قاعدہ
BASE راس گروہ کی تہ میں ہوتا ہے اور قاعدہ حجاب حاجز سے سہا لایتا ہے
اس کی بیرونی سطح COSTAL SURFACE محدب اور اندرونی منحنی سطح
MEDIASTINAL SURFACE مقعر ہوتی ہے۔ اس سطح کے مرکز میں وہ شاخیں
پائی جاتی ہیں کہ جو اصل الریہ بناتی ہیں۔ اصل الریہ ROOT OF THE LUNG کے
گرد غشاء الریہ کا غلاف چڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اس سطح پر قلب کے لئے بھی نشیب
پایا جاتا ہے۔ بائیں پھیپڑے کے اگلے کنارے میں ایک انشیب پایا جاتا ہے
جو قلبیہ قلبیہ CARDIAC NOTCH کہلاتا ہے۔ پچھلا کنارہ گول ہوتا ہے اور عمود فکری
کے دونوں جانب نالی میں رہتا ہے۔ بائیں پھیپڑے ایک شقی افقی OBLIQUE
FISSURE پایا جاتا ہے جو اس پھیپڑے کو بالائی وزیریوں و دو فصوص LOBES
میں تقسیم کر دیتا ہے۔ دائیں پھیپڑے میں دو شقوق ایک افقی اور دوسرا مستعرض
TRANVERSE پایا جاتا ہے جو اس پھیپڑے کو تین فصوص۔ بالائی وسطی اور
زیرین فص میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ (شکل ۳۳)

ہر پھیپڑے کی ناف HILUS میں ایک شعبۂ الریہ، شریان ریلوی اور
وہ ریلوی، ضیقہ عضدیہ ریلویہ اور غدد لمفاویہ پائے جاتے ہیں۔ یہ جملہ ساختیں
غشاء الریہ میں بندھی ہوئی ہوتی ہیں اور غشاء الریہ کے نیچے کی طرف بڑھ کر رہا
ریلوی PULMONARY LIGAMENT بناتی ہیں۔

مجاورات - ہر پھیپڑے کی منحنی سطح دیوار صدر بنانے والی ساختوں سے
مجاور ہوتی ہے اور دائیں پھیپڑے کا قاعدہ حجاب حاجز کے ذریعہ جگر کے دائیں فص
سے جڑا رہتا ہے۔ ہر پھیپڑے کی اس کے سامنے سے عروق تحت الترقوہ

SUBCLAVIAN VESSELS گزرتے ہیں۔ پیچھے ہوا اندری، شریان بین الاضداد اعلیٰ صوبہ
شرکی اور غشاء السریہ، پھیپڑے کی راس کو بھی پسلی کی گردن سے ہوا کرتے ہیں۔

دونوں پھیپڑوں کے اندرونی مجاورت مختلف ہوتے ہیں۔ بائیں پھیپڑے
کی اندرونی سطح پر ایک گہرا نشیب قلب کے بائیں بطن LEFT VENTRICLE OF

THE HEART کے لئے پایا جاتا ہے۔ یہ اوپر ایک میزب سے مسلسل ہوتا ہے
جو اوڑٹی کے لئے ہوتی ہے۔ اوڑٹی ناف الریہ کے اوپر سے گزرتا ہے اس

میزب کے اوپر یہ سطح درید یعنی قیفالی السریہ، شریان سبانی مشترک السریہ، شریان
تحت الشترقہ اور مری سے مجاور ہوتی ہے۔ دائیں پھیپڑے کی اندرونی سطح

پیشیب بلکا ہوتا ہے۔ یہ قلب کے دائیں اذن کے لئے ہوتا ہے اوپر کی طرف
یہ ایک میزب سے مسلسل ہوتی ہے جس سے اجوف اعلیٰ SUPERIOR VENACAVA

گزرتا ہے۔ اور نیچے ایک چھوٹی میزب سے مسلسل ہوتا ہے جس سے اجوف اسفل
INFERIOR VENACAVA گزرتا ہے۔ ورید فرد اکبر AZYGOS VEIN بھی اس

سطح پر ایک میزب بناتی ہے جہاں یہ آگے اوپر کی طرف بڑھ کر ناف السریہ کے
اوپر قوس بناتی ہے مری OESOPHAGUS اس سطح کے پیچھے کنارے کے متصل

گزرتی ہے۔ اوپر اجوف اعلیٰ اور مری کے درمیان قصبہ السریہ ہوتا ہے۔

عروق دمویہ۔ اوڑٹی نازل صندری DESCENDING THORACIC AORTA

کی شعبی شاخیں بر پھیپڑے میں پھیلی ہیں۔ دم وریدی، وریدی خون، اور وہ
PULMONARY VEINS کی ذریعہ اور کچھ اور وہ شعبی BRONCHIAL

VEINS کے ذریعہ ورید فرد اکبر VENA AZYGOS اور ورید فرد اصغر نازل
ACCESSOR HEMI AZYGOS VEIN کو واپس جاتا ہے اختتامی شاخیں TERMINAL

BRANCHES عیون الریہ کی دیواروں ALVEOLAR WALLS میں ایک
شرعی حال بنا کر ختم ہوتی ہیں۔

تنقیہ رطوبت لغاویہ۔ ان غدود عروق لغاویہ کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جو
ناف السریہ پر پائے ہاتے ہیں۔

عصب۔ اعصاب شرکیہ اور مقابل شرکیہ (عصب راجع) کے ذریعہ جو

خفیہ دیوہ سے آتی ہیں۔ پھیپھڑوں کی عصبی پردہ شش ہوتا ہے۔

اعضائے دوران خون انظام دوران خون

قلب. دل

HEART

قلب اعضائے حیوانیہ میں غصور ترس ہے۔ عروق دموہ اس کے خادم ہیں تو نڈاس کی اس نیچے اور قاعدہ اوپر ہوتا ہے یعنی یہ غصو صدر میں واقع ہوتا ہے اس بنا پر اس کو قلب کہا جاتا ہے۔
سطح اشریح۔ سینہ کی سطح پر قلب کے مقام اور وضع کا تعین مندرجہ ذیل خطوط کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے۔

دایاں کنارہ RIGHT MARGIN اس خمدار خط کے مقابل ہوتا ہے تو تیسری سے چھٹی غروف ضلعی تک قص کے دائیں کنارے سے تقریباً نصف اچھ دور کھینچا جائے۔

زیرین کنارہ INFERIOR MARGIN خط مذکورہ کے پچھلے سرے سے اس نقطہ تک خط کھینچا جائے تو پانچویں فضا کے بین الاضلاع میں قص کے خط وسطی سے ۳ انچ دور واقع ہوتا ہے۔ زیرین کنارہ اسی خط کے مقابل واقع ہوتا ہے
پایاں کنارہ LEFT MARGIN یہ اس خط کے مقابل واقع ہوتا ہے جو نقطہ مذکورہ سے دوسری غروف ضلعی کے قص سے ملنے کے مقام تک کھینچا جائے۔

PERICARDIUM

غلاف القلب یا غشاء القلب

قلب اور اس کے بڑے عروق دموہ کی جڑوں ایک ڈھیلے مخروطی غلاف میں ملفوف ہوتی ہیں۔ یہ غلاف، غلاف القلب یا غشاء تا موری کہلاتا ہے۔ یہ ظاہری و باطنی دو اغشیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ (شکل ۳۴)

FIBROUS PERICARDIUM

ظاہری غشاء القلب یا بغی غشاء القلب

یہ قلب اور اس کے بڑے عروق دموہ کی جڑوں کو ملفوف کرتی ہے۔ بڑے

عروق دمویہ کی جڑیں ڈواچھ تک اس میں ملفوف ہوتی ہیں۔ پیچھے یہ غشاء حجاب
حاجز کے مرکزی وتر سے چسپاں ہوتی ہے۔

۱۰۔ باطنی غشاء یا لازمی غشاء القلب SEROUS PERICARDIAM یہ غشاء
بہت پتلی اور نازک ہوتی ہے اس میں رطوبت رستی رہتی ہے اور یہ رطوبت
پر مشتمل ہوتی ہے۔

۱۱۔ جداری طبقہ PARIETAL LAYER یہ غشاء کی اندرونی سطح پر استر کرتا ہے
اس کا احشائی طبقہ VISCERAL LAYER یہ طبقہ قلب کے اوپر استر کرتا ہے۔
زرانی غشاء قلب۔ یعنی غشاء قلب کی اندرونی سطح پر استر کرنے کے اندرونی
جانب منعکس ہو جاتی ہے اور پھر قلب کے اوپر استر کرتی ہے۔

تولیف نامودنی PERICARDIAL CAVITY میں دو وقفے HECCESS پائے جاتے
میں جو جیب مستوی TRANSVERS SINUS اور جیب افقی OBLIQUE SINUS
کہلاتے ہیں۔ جیب مستعرض اور طئی اور شریان میوہ جو غشاء زرانی کے کنارے
غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں، کی ابتداء کے پیچھے اور دونوں اذنین کے سامنے
واقع ہوتی ہے۔ جیب افقی، بایکس اذن کے پیچھے یعنی مری کے اوپر یعنی غشاء
کے اس حصہ کے سامنے رہتی ہے جو مری سے ملحق ہوتا ہے۔

جاورات

سما منے۔ قص و غضاریف ضلعیہ، شریان ثدی باطن، دونوں پھیپڑوں
کے اگلے کنارے معد غشاء الریہ۔

دائیں جانب۔ دایاں پھیپڑا معد غشاء الریہ، دایاں عصب حجابی اور عصب
راجع۔

بائیں جانب۔ دایاں پھیپڑا معد غشاء الریہ، دایاں عصب حجابی اور عصب
راجع۔

پیچھے۔ اور طئی نازل صدری، مری، عمود فقری کا صدری حصہ۔

شکل - ۳۵

قلب HEART ایک مخوف عضلی عضو ہے۔ اس کی شکل مخروطی ہوتی

ہے اس کا قاعدہ اوپر اور راس نیچے ہوتی ہے۔ یہ تجلیف صدر میں، قفس اور غصافیلہ
قلعہ کے نیچے، حجاب حاجز کے اوپر اور دونوں پیچڑوں کے درمیان واقع ہوتا
ہے اور غشاء القلب میں ملفوف ہوتا ہے۔

مرد کے قلب کا وزن ۲۸۰ سے ۴۰۰ گرام یا ۲۵ سے ۳۰ تول تک ہوتا ہے
اور عورت کے قلب کا وزن ۳۰ سے ۲۸۰ گرام یا ۲۰ سے ۲۵ تول تک ہوتا ہے
قلب کی لمبائی ۵ ۱/۲ انچ چوڑائی ۳ ۱/۲ انچ اور موٹائی ۲ ۱/۲ انچ ہوتی ہے۔
ظاہری ساخت - قلب چار حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔

(۱) دایاں اذن RIGHT ATRIA

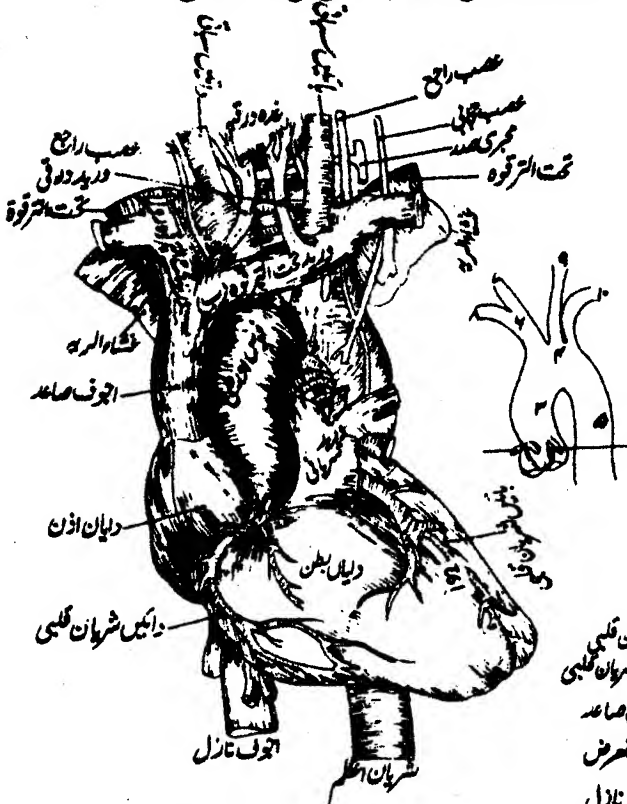
(۲) دایاں بطن RIGHT VENTRICLE

(۳) باایاں اذن LEFT ATRIA

(۴) باایاں بطن LEFT VENTRICLE

قلب کی سطح پر ان حصوں کا تعین میزالبوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ اذنین بطین
سے۔ میزrab اذنی بطنی *Inter atrial groove* کے ذریعہ جدا ہوتے
ہیں۔ اس میزrab میں شریان اکیلی گزرتی ہے۔ اذنین ایک دوسرے سے میزrab
بین الاذنین *INTER ATRIAL GROOVE* کے ذریعہ جدا ہوتے ہیں جو قلب
کے اگلی سطح پر شریان ریلوی اور اورطی سے پوشیدہ رہتی ہے اور پچھلی سطح پر
کھلی رہتی ہے۔ بطین ایک دوسرے سے میزrab بین البطین مقدم اور زیمس
کے ذریعہ جدا ہوتے ہیں۔ پہلی میزrab، قلب کی سطح قبضی منعلی پر اس کے
بائیں کنارے کے قریب واقع ہوتی ہے اس میں بائیں شریان اکیلی کی شاخ
بین البطین اور ورید قلبی کبیر *GREAT CARDIAC VEIN* رہتی ہے دوسری
میزrab سطح حجابی پر دائیں کنارے کے قریب واقع ہوتی ہے اس میں دائیں
شریان اکیلی کی شاخ حاشیہ *MARGINA ARTERY* اور ورید قلبی کبیر کی
ایک معاون ورید رہتی ہے۔ یہ دونوں میزrabیں بطنی حصہ کے قاعدہ سے
ایک نغمہ تک جاتی ہیں جو نغمہ راس القلب *INSURTA APICIS CORDIS*
کہلاتا ہے۔

قوس اور طی اور اس کی شاخیں



(۹) بائیں سبانی
(۱۰) بائیں تحت الترقوہ

شکل-۱۳۵

(۱) بائیں شریان قلبی
(۲) بائیں شریان کلیہ
(۳) اور طی صاعد
(۴) جیزہ مستعرض
(۵) اور طی نازل
(۶) لا اسم له
(۷) بائیں سبانی
(۸) بائیں تحت الترقوہ

قلب میں ایک قاعدہ، ایک راس تین سطحیں اور تین کنارے پائے جاتے ہیں۔

قاعدہ BASE مستطیل شکل کا ہوتا ہے۔ اس کا رخ پیچھے اور داہنی جانب ہوتا ہے۔ یہ سیدھا کھڑا ہونے کی حالت میں چھ سے نو صد ری مہروں کے مقابل ہوتا ہے اور اس کے اور عمود فقری کے ما۔ بین غشا القلب داہنے اور دہریوی، مری اور اوسطی حائل ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ تر بائیں بطن سے بنتا ہے اور اس کا کچھ حصہ دائیں اذن کے پچھلے حصہ سے بنتا ہے اس کے اوپر تفرع شریاں دہریوی واقع ہوتا ہے۔

PULMONARY VEINS دو لویں جانب
SUPERIOR دو دکھلتی ہیں اور دائیں اذن کے بالائی حصہ میں اجوف اعلیٰ
VENA CAVA اور زیرین حصہ میں اجوف اسفل
INFERIOR VENA CAVA کہلاتے ہیں۔

راس - یہ بائیں بطن سے بنتی ہے۔ اس کا رخ نیچے، آگے اور بائیں جانب ہوتا ہے۔ یہ پانچویں فصائے بین الاضلاع میں قص کے خط وسطی سے تقریباً ۸ سینٹی میٹر کے فاصلہ پر واقع ہوتی ہے اور عورتوں میں بائیں حشرہ سینٹی میٹر نیچے اور دو سینٹی میٹر اندرون جانب واقع ہوتا ہے۔

سطح ضلعی STERNO COSTAL SURFACE اس کا رخ آگے اور بائیں
داہنی جانب ہوتا ہے۔ یہ سطح اذنی و بطنی حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اذنی حصہ تقریباً ۴ سے ۵ سینٹی میٹر کے فاصلہ پر واقع ہوتا ہے اور بطنی حصہ ایک مثلث بائیں اور دو مثلث دائیں بطن پر مشتمل ہوتا ہے۔

سطح حجابی DIAPHRAGMATIC SURFACE اس کا رخ نیچے اور قدرے پیچھے
ک طرف ہوتا ہے۔ یہ بطنیں خصوصاً دائیں بطن سے بنتی ہے۔ یہ سطح قاعدے سے ہدریہ میزبان اذنی یعنی جدا ہوتی ہے۔

بائیں سطح LEFT SURFACE اس کا رخ اوپر، پیچھے اور بائیں

جانب ہوتا ہے یہ زیادہ تر بائیں بطن سے بنتی ہے۔

کنارے

RIGHT BORDER دایاں کنارے یہ دائیں اذن سے بنتا ہے یہ گول اور تقریباً عمودی ہوتا ہے اور تیسرے چوتھے اور پانچویں غضار فی غلیظہ کے پیچھے قفس کے دائیں کنارے سے ۲.۵-۱ سینٹی میٹر دور واقع ہوتا ہے۔

LEFT BORDER بایاں کنارے یہ گول ہوتا ہے اور تقریباً آئینہ متوازی کنارے سے بنتا ہے۔ یہ بائیں اذن سے ترجمے طور پر نیچے بڑھتا ہے۔

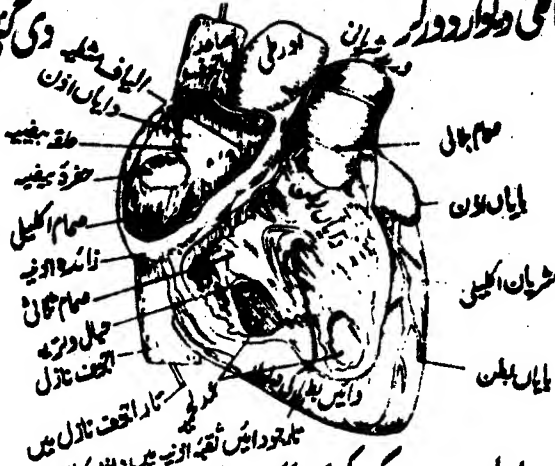
LOWER BORDER زیرین کنارے یہ زیادہ تر دائیں بطن سے بنتا ہے یہ تقریباً افقی **HORIZONTAL** ہوتا ہے یہ دائیں کنارے کی زیریں حد سے قلب کی راس تک بڑھتا ہے۔

قلب کی باطنی ساخت

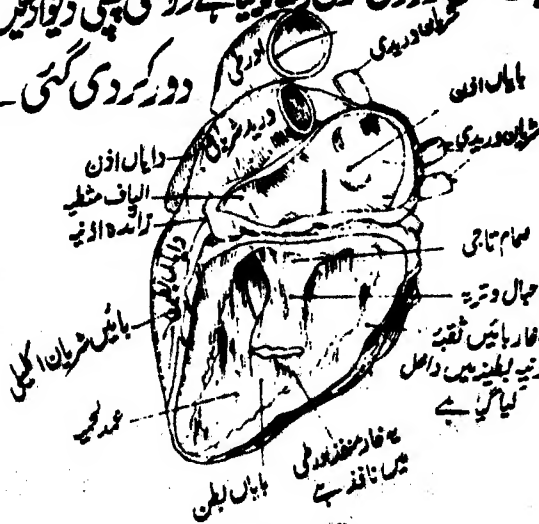
قلب کا جوف ایک درمیانی عضلی دلواری کے ذریعہ دائیں اور بائیں دو خالوں میں تقسیم ہوتا ہے اور پھر ان میں سے ہر ایک خانہ دوسری غشار **ENDOCARDIUM** بطن القلب کے فاصلہ پر دے کے ذریعہ دروازہ کی طرح کھلتا اور بند ہوتا ہے۔ بالائی اور زیریں دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ اوپر والے دو حصوں کو **ATRIA** اور نیچے والے دو حصوں کو **VENTRICLES** کہتے ہیں۔ اس طرح قلب دو اذین اور دو بطنیں چار خالوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ (شکل ۳۶)

RIGHT ATRIUM دایاں اذن اس میں وریدی خون کا جوف اعلیٰ اور اجوف اسفل اور اوڑھ اگلی کے ذریعہ داخل ہوتا ہے جو جسم کے تمام اعضاء سے آتا ہے۔ یہ بائیں اذن کے سامنے اور دائیں جانب ہوتا ہے اس اذن کی دیوار میں بائیں اذن کی بہ نسبت پتلی ہوتی ہیں اور پکسی ہڈی بڑا ہوتا ہے۔ اس کی تجویف میں تقریباً دو اونٹنی سستیاں کی گنجائش ہوتی ہے یہ دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے ۱) زائدہ اذنیہ ۲) تجویف اذنیہ۔

دایاں بطن اور اون کو مل کر دکھایا گیا ہے لیکن
اگلی دیکھار دور کر کے



بیاں بطن اور اون کو مل کر دکھایا گیا ہے اور انکی کچلی دیواریں
دور کر دی گئی ہے



(شکل - ۱۳۶)

ناٹھ اڈنہر AURICULAR PROCESS یہ ایک مخروطی ناٹھ ہے جو اڈن کے سامنے اور بائیں جانب بڑھتا ہے۔ اس کے ماسٹویڈ پروسس دار ہونے میں تجویف اڈن AURICULAR CAVITY اس تجویف میں حسب ذیل ساختیں پائی جاتی ہیں۔

(۱) منفذ تجویف اعلیٰ ORIFICE OF SUPERIOR VENA CAVA یہ اڈن کے باؤں حصہ میں ہوتا ہے۔

(۲) منفذ تجویف اسفل ORIFICE OF INFERIOR VENA CAVA یہ اڈن کے زمرین حصہ میں پایا جاتا ہے۔

(۳) منفذ ورید اکلیل ORIFICE OF CORONARY SINUS یہ منفذ تجویف اسفل اور کچھ اڈنیہ بطنیہ کے درمیان ہوتا ہے۔ اس پر ایک صمام ہوتا ہے جس کو صمام اکلیل CORONARY VALVE کہتے ہیں۔ یہ اڈن کے انقباض کے وقت خون کو ورید اکلیل میں جانے سے روکتا ہے۔

(۴) منافذ وریدات قلبیہ FORAMINA VENARUM MINIMARUM یہ بہت باریک منافذ ہیں جو ترم قلب سے خون لانے والے اور دھ کے سرول پر پائے جاتے ہیں۔

(۵) فتحہ اڈنیہ بطنیہ یا فتوحۃ اڈن ORICULO VENTRICULAR OPENING یہ سوراخ دائیں اڈن اور دائیں بطن کے درمیان فاصل میں پایا جاتا ہے اور یہ بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ اس پر صمام ثنائیت الرؤس TRICUSPID VALVE ہوتا ہے۔

(۶) جفۃ بیضویہ FOSSA OVALIS دائیں اڈن کی اندرونی دیوار پر ایک بیضوی نشیب ہوتا ہے۔ یہ جنینی زندگی کے آغاز کے مقام پر پایا جاتا ہے۔

(۷) طلق بیضویہ ANULUS OVALIS یہ جفۃ بیضویہ کا بیضوی حاشیہ ہے۔

(۸) عضلات مشطیہ MUSCULI PECTINATI یہ اڈن کی اندرونی سطح پر عمودی عضلات COLUMNAR CORNAE کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔

۹۱) **INTERVENOUS TUBERCLE** درمیان والاوردہ یہ اذن کی دائیں دیوار پر
مائل الخوف کے درمیان واقع ہوتا ہے جو آئوفین کے ذریعہ آئے ہوئے خون کی
رو کے رخ کو تبدیل کر دیتا ہے۔

۱۰۱) **USTACHIAN VALVE** ممام استاک یہ اجوف اسفل کے اگلے
حاشیہ پر پایا جاتا ہے جینی زندگی میں یہ بڑا ہوتا ہے اور اجوف اسفل کی راہ آئے
ہوئے خون کو ثقبہ بیضویہ کی طرف مائل کرتا ہے۔

دایاں بطن **RIGHT VENTRICLE** اس خانہ میں داہنے
اذن سے وریڈی خون، فٹی اذنیہ بطنیہ کے ذریعہ داخل ہوتا ہے اور پھر شریان
الریہ کے ذریعہ بھیجنوں کو صفائی کے لئے جاتا ہے۔ یہ ایک مثلث نما خانہ ہے
یہ دائیں اذن کے پچھلے واقع ہوتا ہے اس کا بالائی پایاں زاویہ قیف نما ہوتا ہے
جس کو مخروط شریانی **INFUNDIBULUM** کہتے ہیں۔ اس خانہ میں مندرجہ ذیل
ساخیش پائی جاتی ہیں۔

۱۱) **TRICUSPID VALVE** ممام ثلاثیہ التروس یا سکڑ ثلاثی۔ یہ اگلے
زیرین اور اندرونی تین ممام پر مشتمل ہوتا ہے یہ داہنے فٹی اذنیہ بطنیہ پر واقع
ہوتا ہے۔ یہ ممام مثلث شکل کے ہوتے ہیں اور تجو لوف قلب کے اندر
استر کرنے والی غشا بطن القلب **ENDOCARDIUM** کے دوہرے طبق
سے بنتے ہیں۔ یہ بطن انقباض کے وقت اذنی خون کے دباؤ سے کھلتے ہیں اور
اس طرح اذن کا خون بطن میں داخل ہوتا ہے اور بطن کے انقباض کے وقت
بطنی خون کے دباؤ سے بند ہوتے ہیں جس کی وجہ سے بطن میں آیا ہوا خون
اذن میں واپس نہیں جاسکتا ہے بلکہ شریان ریوی کے ذریعہ بھیجنوں میں
پہنچتا ہے۔

۱۲) **SEMILUNAR VALVE** ممام ہلالی یا سکڑ ہلالی یہ تین ہلال نما
قطعات (منکڑوں) پر مشتمل ہوتا ہے جو منفذ شریان ریوی پر واقع ہوتے ہیں
۱۳) منفذ شریان ریوی **ORIFICE OF PULMONARY ARTERY** یہ دائیں بطن
کے بالائی بائیں کنارہ پر واقع ہوتا ہے۔ یہ مدور **CIRCULAR** ہوتا ہے

اس کا قطر تقریباً تین سینٹی میٹر ہوتا ہے۔

۱۲۔ عمدہ عضلیہ COLUMNAR CORNAE OR TRABECULAE CORNAE

یہ عضلی عمود ہیں جو اس بطن کی اندرونی سطح پر علاوہ مخروط شریانی کے پائے جانے والے تین عمود عضلیہ بڑے ہوتے ہیں تو حلیات عضلیہ PAPILLARY MUSCLES کہلاتے ہیں۔

۱۳۔ اٹانبات القلب یا جبال وتریہ CORDAE TENDINAE یہ نازک وتری کڑوریاں ہیں جو حمام ثنائیت انروس کے مایشوں کو حلیات عضلیہ سے باندھے رہتی ہیں۔

۱۴۔ بایاں اُذن LEFT ATRIUM اس میں صاف شدہ خون پھیپھڑے چار اور دہ ریلوی کے ذریعہ داخل ہوتا ہے۔ یہ دائیں اُذن سے چھوٹا ہوتا ہے لیکن اس کی دیواریں اس کی دیواروں سے نسبتاً کمزور ہوتی ہیں۔ دائیں اُذن کی حلقہ اس میں بھی ایک زائندہ اذنیہ اور ایک تجویف اُذن پائی جاتی ہے۔

زائندہ اذنیہ - یہ شریانی ریلوی کی جڑ کو سامنے سے ڈھکے رہتا ہے اور اس کے کھاسے بھی دندانہ دار ہوتے ہیں۔

تجویف اُذن - اس میں حسب ذیل ساختیں پائی جاتی ہیں۔

۱۵۔ منافذ اور دہ ریلویہ OPENING OF PULMONARY VEINS یا منافذ شریانی ورید یہ تعداد میں چار ہوتے ہیں مگر بعض اوقات تین بھی ہوتے ہیں کیونکہ بائیں اور دہ ریلویہ بسا اوقات ایک مشترک منفذ (سوراخ) کے ذریعہ بائیں اُذن میں گھلتی ہیں۔ ان منافذ ہر ممام میں پائے جاتے ہیں۔ یہ بائیں اُذن کی کچھنی سطح کے بالائی حصہ میں گھلتے ہیں۔ اور یہ دونوں جانب دُڑو ہوتے ہیں۔

۱۶۔ منافذ ورید قلبیہ یہ ہر ایک قلبی اور دہ کے منافذ ہیں جو جرم قلب سے خون واپس لاتے ہیں۔

۱۷۔ فتحہ اُذنِ بطنیہ AURICULOVENTRICULAR OPENING یہ دائیں فتحہ اذنیہ بطنیہ سے چھوٹا ہوتا ہے اس کو منفذ مترانی MITRAL ORIFICE بھی کہتے ہیں۔ اس کے چاروں طرف ایک ایسی حلقہ ہوتا ہے اس کی حفاظت ممام

ذوالراستین سے ہوتی ہے۔

۱۱۔ خفۃ بیضویہ - ایک بیضوی نشیب ہے جو دائیں اُذن کے خفۃ بیضویہ کے مقابل پایا جاتا ہے۔

۱۲۔ عضلات مثلیہ - یہ عمد عضلیہ کی صورت میں اُذن کی اندرونی سطح بند ہائے جالتے ہیں۔

بایاں بطن LEFT VENTRICLE اس حادہ میں خون شریانی ہائیں اُذن سے فتح اُذنیہ بلیڈن کے ذریعہ داخل ہوتا ہے اور یہ خون پھر اس حادہ سے اور طلی کے ذریعہ تمام جسمانی اعضاء میں جاتا ہے۔ یہ دائیں بطن سے زیادہ لمبا موٹا اور مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور اس کی دیواریں قلب کے دیگر خانوں کی نسبت دبیز ترین ہوتی ہیں۔ یہ داہنے بطن کی دیواروں سے تقریباً تین گنی موٹی ہوتی ہیں۔ اس حادہ میں مندرجہ ذیل ساختیں پائی جاتی ہیں۔

۱۳۔ صمام ذوالکراستین BICUSPID VALVE یا صمام مترال MITRAL VALVE

یہ دو قطعات پر مشتمل ہوتا ہے جن کے حاشیہ بطن کی دیواروں سے اُلٹاٹ القلب CORDAE TENDINAE کے ذریعہ بندہ ہوتے ہیں۔ یہ اُذن کے انقباض کے وقت کھل جاتے ہیں جس کی وجہ سے اُذن کا خون بطن کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور بطن کے انقباض کے وقت بند ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے بطن کا خون اُذن میں واپس نہیں جاتا بلکہ اور طلی کے ذریعہ جسم میں پہنچتا ہے۔

۱۴۔ صمام ہلالیہ SEMILUNAR VALVE یہ تین ہلال نما قطعات پر مشتمل ہوتا ہے اور متغداد طلی پر پایا جاتا ہے۔

۱۵۔ متغداد اور طلی AORTIC OPENING یہ بطن کے بالائی دائیں زاویہ پر واقع ہوتا ہے۔ یہ نڈور ہوتا ہے۔ اس کا قطر ۲.۵ سینٹی میٹر ہوتا ہے۔

۱۶۔ عمد عضلیہ - یہ دائیں بطن کے عمد عضلیہ کی بہ نسبت چھوٹے اور تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں لیکن خیمات عضلیہ دو ہوتے ہیں۔ ایک بطن کی اگلی دیوار پر اور دوسرا سرائوک پر پایا جاتا ہے۔

CARDIAC MUSCLE FIBERS

قلب کے عضلاتی ریشے

یہ شاخ دار ہوتے ہیں اور باہم مسلسل طور پر تکرار عضل چادر بناتے ہیں اذن کے عضلات بیرونی و اندرونی دوتہوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ بیرونی تہہ دونوں اذنین کے گرد ایک ساتھ گول چکر لگاتے ہیں۔ اس کے ریشے عرضی ہوتے ہیں اندرونی تہہ کے ریشے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔

بطن کے عضلاتی ریشے بھی بیرونی و اندرونی دوتہوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ بیرونی طبق کے ریشے قلب کے قاعدہ سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے کی طرف بڑھتے ہیں اور دوسرے بطن میں داخل ہو کر طیحات عضلیہ PAPILLARY MUSCLES کی صورت میں ختم ہوتے ہیں اگر سامنے کی طرف سے دیکھا جائے تو یہ ریشے دائیں جانب سے شروع ہو کر بائیں جانب جاتے ہیں اندرونی طبقہ کے ریشے صرف 2 کی شکل میں مرتب ہوتے ہیں اور اس طرح سلیک بطن کی سب سے اندر کی تہہ دوسرے بطن کی سب سے باہر کی تہہ یعنی اوپر کی تہہ بن جاتی ہے۔

CIRCULATION OF BLOOD

دورانِ خون

ابن نفیس نے اولاً ریوی دورانِ خون کو تحقیق کیا اور اس کے بعد ولیم ہاروی نے مشہور میں ثابت کیا کہ قلب کا خون تمام جسم میں گردش کرتا ہے۔ اور اس گردش کا سبب قلب کی انقباضی اور انبساطی حرکات ہوتی ہیں۔ قلب میں انقباض اور انبساط مسلسل طور پر اس طرح جاری رہتا ہے کہ ایک چکر بندہ جاتا ہے اس چکر کو قلبی دور CARDIAC CYCLE کہتے ہیں۔ قلب کے اذنین اور بطنین کے انقباض کو سیسٹول SYSTOLE اور انبساط کو دیسٹول DIASTOLE کہتے ہیں۔ قلب کے دونوں اذنین ایک ساتھ سکھتے ہیں اور اس کے بعد ہی دونوں بطنوں میں ایک ساتھ انقباض شروع ہوتا ہے۔

اذنین کا انبساط بطنین کے انقباض کے ختم ہونے سے کچھ پہلے ہی شروع

ہوتا ہے۔ اذنین کے انبساط کے وقت بڑی وریدوں خون کو نین میں داخل ہوتا ہے یعنی اجوفین اور ورید اگیل کا خون دائیں اذن میں اندر اور دہ ریلوی کا خون بائیں اذن میں داخل ہوتا ہے جب اذنین میں خون اس قدر جمع ہو جاتا ہے کہ اذنین کے اندر خون کا دباؤ، بطنین سے زیادہ ہو جاتا ہے تو اذنین میں انقباض اور بطنین میں انبساط شروع ہوتا ہے۔ دونوں جانب فتح اذنیہ بطنینہ کے ممانات کھل جاتے ہیں اور خون بطنین میں داخل ہونا شروع ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اذنین کا تمام خون بطنین میں پہنچ جاتا ہے۔ اذنین میں انقباضی لہر اس جگہ سے شروع ہوتی ہے کہ جہاں بڑی ورید میں اذنین میں داخل ہوتی ہیں اور پورے اذنین ایک ساتھ سکڑتے چلے جاتے ہیں۔ اذنین کے انبساط کے آخری حصہ میں اور انقباض کے پورے حصہ میں بطنین میں انبساط جاری رہتا ہے اور اذنین سے آنے والے خون سے بھرے چلے جاتے ہیں۔

جس وقت بطنین کا انقباض شروع ہوتا ہے تو فتح اذنیہ بطنینہ کے ممانات خون کے دباؤ کی وجہ سے بند ہو جاتے ہیں اور چونکہ بطنین میں شریانیں کے مقابلے میں خون کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے اس لئے اور طی کا ممان ہائیں بطن میں اور شریان ریلی کا ممان دائیں بطن میں کھل جاتا ہے اور خون شریانی ہائیں بطن سے اور طی اور اس کی شاخوں کے ذریعہ جسم کو روانہ ہو جاتا ہے اور خون دیکری شریان ریلوی کے ذریعہ مغائ کے لئے بھیجیٹوں کو روانہ ہو جاتا ہے اور خون ہی بطنین خون سے خالی ہوتے ہیں ان میں انبساط شروع ہو جاتا ہے اور طی اور شریان ریلوی کے ممانات جھٹکے کے ساتھ ایک دم بند ہو جاتے ہیں بطنین کے انقباض کے شروع میں فتح اذنیہ بطنینہ کے ممانات کے بند ہونے پر اور کچھ بطنی عضلات کے انقباض (سکڑنے) پر ایک لمبی آواز لب کی طرح سنائی دیتی ہے اور بطنین کے انبساط کے شروع میں ممانات ہاللیہ کے جھٹکے کے ساتھ بند ہونے پر (سکڑنے) پر ایک لمبی آواز لب کی طرح سنائی دیتی ہے جسم انسان میں طبعی طور پر پانچویں فضائے بین الاعضاء میں عظم القفس کے خط وسطی سے ۱۰۰ اچھ ہائیں طرف قلب کی تہ پ محسوس ہوتی ہے یہ تقریباً ایک انچ جگہ

میں محسوس ہوتی ہے۔

قلب کی حرکت ایک منٹ میں بہتر مرتبہ ہوتی ہے۔ یعنی ہر حرکت پہ منٹ یا ۸ سیکنڈ میں ہوتی ہے اس ۸ سیکنڈ میں سے اُڑن کا انقباض ۵ سیکنڈ میں اور انقباض ۷ سیکنڈ میں ہوتا ہے اور بطن کا انقباض ۵ سیکنڈ میں اور انقباض ۷ سیکنڈ میں ہوتا ہے۔

قلبی آوازوں کی سماعت آلہ سمع الصدر کے ذریعہ

آلہ سمع الصدر STETHOSCOPE کے ذریعہ قلبی آوازوں کو ان مقامات پر سنا جائے جہاں صمات واقع ہوتے ہیں تو آوازیں اچھی طرح صاف سنائی جائیں گی۔ کیونکہ صمات کا باہمی قریب صمات کی آوازوں کو باہم ملا دیتا ہے۔ اس کے علاوہ صمات دیوار صدر سے کافی فاصلہ پر واقع ہوتے ہیں جس کی بنا پر آوازیں صاف سنائی نہیں دیتی ہیں لہذا ان آوازوں کو اچھی طرح سننے کے لئے مندرجہ ذیل مقامات پر آلہ سمع الصدر کے ذریعہ سنا جائے۔

۱۔ دائیں صمام اُذنیہ بطینہ کی آواز کو چوتھی فضا کے بین الاضلاع میں قص کے دائیں نصف حصہ کے قریب سنا جائے۔

۲۔ بائیں صمام اُذنیہ بطینہ کی آواز کو قلب کی داس پر سنا جائے یعنی چوتھی بائیں غروف ضلعی کے بالائی کنارے پر سنا جائے۔

۳۔ صمام اُری کی آواز کو تیسری بائیں غروف ضلعی کے زیرین کنارے پر قص کے بائیں جانب سنا جائے۔

۴۔ صمام ریوی ریشریان ریوی کا صمام کی آواز کو دوسری و تیسری بائیں پسلی کی درمیان فضا میں سنا جائے۔ یا تیسری بائیں غروف ضلعی کے بالائی کنارے پر جہاں دو قص سے ملتی ہے۔

داس قلب کے دیوار صدر سے ٹکرانے کے اسباب حسب ذیل ہوتے ہیں انقباض کے وقت قلبی عضلات منقبض ہوتے ہیں اور چونکہ عضلات کے

رہتے ترچھے واقع ہوتے ہیں۔ اس لئے قلب کی اس قدر بے لاپرواہی کی طرف اشارہ کر صمد کی دیوار سے ٹکراتی ہے۔

قوس اہد علی جب خون سے بھرتا ہے تو سخت ہو جاتا ہے اور سیدھا ہونے کی کوشش کرتا ہے لیکن چونکہ وہ کافی مضبوطی سے قائم ہوتا ہے اور اس کا دوسرا سرا (اہد علی بائل) عمود قری کے ساتھ اس سے لگا رہتا ہے لہذا قلب خود ہی سامنے کی طرف اٹھتا ہے اور اس کی اس دیوار صمد سے ٹکراتی ہے۔

CARDIAC NERVES AND IMPULSES اعصاب قلب اور قلبی تحریک

عضلات قلب میں انقباض، بیرونی اعصاب کے ذریعہ پیدا نہیں ہوتا بلکہ ان میں ذاتی طور پر انقباض کی طاقت موجود ہوتی ہے۔ اعصاب قلب دو طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۰۔ اعصاب ذاتی یا داخلی INTERNAL NERVES قلب کی دیواروں میں دو عصبی عقدے پائے جاتے ہیں جو عصبی ریشوں کے ذریعہ آپس میں متصل ہوتے ہیں۔ یہ دونوں عقدے قلب کے حرکات کو باقاعدہ منظم رکھتے ہیں۔

۱۱۔ عقدہ اتوفیہ اذنیہ PACE MAKER OR SINU ATRIAL NODE یہ عقدہ مفترجوف اعلیٰ کے دائیں کنارے میں SULCUS TERMINALIS کے بالائی حصہ میں واقع ہوتا ہے۔ اُذن کی انقباضی تحریک یہیں سے شروع ہوتی ہے چونکہ قلب کے عضلات کے ریشے آپس میں جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور دائیں اور بائیں اُذن کے عضلات مسلسل ہوتے ہیں اس لئے انقباض کی لہر دونوں اُذن کے عضلات میں انقباض ایک ساتھ شروع ہوتا ہے۔

۱۲۔ عقدہ اُتوفیہ بطنیہ ATRIO VENTRICULAR NODES یہ عقدہ دریا کیلی کے اوپر واقع ہوتا ہے۔ یہ عقدہ اتوفیہ اذنیہ سے آتی ہوئی انقباضی لہر کو وصول کرتا ہے اور آگے بڑھاتا ہے۔ آگے فاصلہ بین البطنین کے بالائی سرے میں انقباضی لہر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اور باریک باریک ریشوں کے ذریعہ دائیں اور بائیں بطنوں میں پھیل جاتی ہے۔ ATRIO VENTRICULAR BUNDLE یا طریق ہز

BUNDLE OF HIS کہلاتا ہے یہ طویل عقدہ آؤنیہ بلینڈ سے شروع ہو کر، فاصل میں بلینڈ میں بچے کی طرف گزر کر بلینڈ میں پہنچتا ہے۔ اگر اس طویل کو کچھ حرارت پہنچتا ہے تو تحریک اس سے نہیں گزرتی اور پھر بلینڈ بہت آہستہ حرکت کرتا ہے اور اس حالت کو مشق قلب HEART BLOCK کہا جاتا ہے۔

عقدہ آؤنیہ بلینڈ میں عقدہ آؤنیہ کی طرح خود انقباض پیدا نہیں ہوتا بلکہ عقدہ آؤنیہ آؤنیہ کی انقباضی لہر کو وصول کر کے آگے بڑھاتا ہے اور خود اس کو انقباضی لہر کے وصول کرنے میں لگتا ہے وہ وقفہ ہے تو آؤنیہ و بلینڈ کے انقباض کے درمیان واقع ہوتا ہے۔

(۱) خارجی اعصاب EXTERNAL NERVES یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔
(۲) اعصاب شریکی SYMPATHETIC NERVES ان اعصاب کی تحریک حرکات قلب کو شروع دیتا کرتی ہے اور ان اعصاب کی شاخیں قلبی منیوہناتی ہیں
(۳) اعصاب مقابل شریکی PARA SYMPATHETIC NERVES عصب
VAGUS NERVE کے ذریعہ قلب میں پہنچتے ہیں۔ عقدہ آؤنیہ آؤنیہ لہ
اعصاب کی تحریک سے متاثر ہوتا ہے اور حرکات قلب کو بلینڈ (سست) کرتا ہے۔

منفیہ قلبیہ غائر DEEP CARDIAC PLEXUS اصل الریہ کے سامنے واقع ہو رہے ہیں اور منفیہ قلبیہ سطحی قوس اور طی کے چنے اور دائیں شریان ولوی کے سامنے واقع ہوتا ہے ان منفیہوں سے شاخیں قلب کو جالت ہیں۔

دوران خون کی تقسیم

خون پمپان قلب کے بائیں بلینڈ سے اور طی اور اس کی شاخوں (شریانہ) کے ذریعہ روانہ ہوتا ہے اور جسم کے جملہ اعضاء میں بہرہ رسانی کے لئے پہنچتا ہے۔ جسمانی تماماتوں میں شریانوں اور وریدوں کے اختتامی سروں بہرہ رسانی سے CAPILLARIES پائی ہیں۔ پھر خون وریدوں کے ذریعہ جسمانی تماماتوں سے

قلب کی طرف واپس ہوتا ہے اور آؤنیہ کے ذریعہ قلب کے بائیں آؤنیہ میں

داخل ہوتا ہے۔ اس طرح خون جسم میں ایک مکمل دورہ کرتا ہے اور یہ دورہ مسلسل جاری رہتا ہے۔

۱۱۔ دورۂ جہانیہ SYSTEMATIC CIRCULATION یہ دورہ جس میں خون اور
کی شاخوں کے ذریعہ سوائے پھیپھڑوں کے تمام جسم کو جاتا ہے اور دوبارہ کے
ذریعہ قلب میں واپس آتا ہے۔

۱۲۔ دورۂ ریویہ PULMONARY CIRCULATION یہ خون کا وہ دورہ ہے جس
میں خون قلب سے شریاں ریویہ کے ذریعہ پھیپھڑوں تک جاتا ہے اور پھیپھڑوں
اور وہ ریویہ کے ذریعہ قلب میں واپس آتا ہے۔

۱۳۔ دورۂ بابیہ PORTAL CIRCULATION یہ وہ دورہ ہے کہ جس میں خون
اعضاء کے ہضم (امعاء کبیرہ و صغیرہ) کو جاتا ہے۔ پھر وہاں سے بڑی وریدوں
میں ایک دم جمیں پہنچتا ہے بلکہ ورید ہالی PORTAL VEIN کے ذریعہ
جگر میں پہنچ کر عروق شعریہ میں پھیل جاتا ہے اور پھر اجوف اسفل میں پہنچتا
ہے۔ اس طرح اس دورے میں خون کو دوبارہ عروق شعریہ میں پھیل جاتا ہے
اور پھر اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔ اس طرح اس دورے میں خون کو دوبارہ
عروق شعریہ سے گزرتا پڑتا ہے۔

عروق دمویہ

BLOOD VESSELS

یہ وہ رگیں ہیں جو خون کو قلب سے اعضائے جسم تک پہنچاتی ہیں یا اعضائے
جسم سے خون قلب تک واپس لاتی ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔

۱۱۔ شرائیں ARTERIES یہ وہ رگیں ہیں جو قلبی خون کو قلب
سے تمام اعضائے جسم کو پہنچاتی ہیں۔ قلب کے بائیں بطن سے ایک
موتی شریاں نکلتی ہے جو اور ملی کہلاتی ہے یہ شاخ در شاخ تقسیم ہوتا ہے اور
اس کی شاخیں تمام جسمانی اعضا میں پھیلتی ہیں ان کو عروق ضارہ کہتے ہیں
والی رگیں، ابھی کہا جاتا ہے کہ نکان کے اندر ٹپ پائی جاتی ہے۔

۱۲۔ وریدیں VEINS یہ وہ رگیں ہیں جو تمام بدن کے عروق شعریہ سے

خون والیس قلب تک پہنچاتی ہیں جس طرح شریانیں قلب کا خون عروق شریک تک لے جاتی ہیں۔ جنہوں نے خون دیکھا ہے ایک بڑی ورید اور بڑی بڑی وریدیں مل کر اجوف اعلیٰ و اوسط میں جو قلب کے دائیں گون میں داخل ہوتے ہیں بعض وریدوں میں صمامات VALVES بھی پائے جاتے ہیں جو خون کو واپس نہیں جانے دیتے ہیں۔

عروق شریک CAPILLARIES یہ وہ بال کی طرح ہار یکہ دگ ہیں جس طرح شریانوں کی انتہائی اور وریدوں کی ابتدائی شاخوں کے درمیان پائی جاتی ہیں اور انہیں سے اعضا کی ساختوں میں شریانی خون سے اجزاء غنائیہ جین کمر اعضا کی ساختوں میں جذب ہوتے ہیں اور انہی سے اعضا کی ساختوں سے فیاض اجزاء خون میں داخل ہوتے ہیں اور خون وریدی بن جاتا ہے۔ عروق شریک کا قطر بڑا، صاف ہوتا ہے۔ ان کی دیوار میں کیسی شاعرہ خلایات پائے جاتے ہیں جو ان عروق کے انقباض و انبساط کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

شرکائی کی ساخت

شرکائی نہایت مضبوط اور لچکدار ہوتی ہیں۔ اور کٹ جانے کے بعد استخوانی شکل برقرار رہتی ہیں۔ خون سے خالی ہونے پر یہی اپنی شکل پر باقی رہتی ہیں شریان کی دیوار تین طبقات پر مشتمل ہوتی ہے۔

(۱) اندرونی طبق INNER COAT اس طبق میں سب سے اندر بطنہ ENDOTHELIUM کی تہہ پائی جاتی ہے جس میں لمبہ خلایات ہوتے ہیں اور لبائی کے رخ آراستہ ہوتے ہیں۔ یہ تہہ بہت چمکی ہوتی ہے تاکہ خون کو رگزدہ لکھ پائے۔ اس کے باہر نسیج واصل CONNECTIVE TISSUE کی تہہ ہوتی ہے اور اس کے باہر نسیج مزین YELLOW ELASTIC TISSUE کی تہہ ہوتی ہے اس طرح اندرونی طبق میں تین تہیں ہوتی ہیں۔

(۲) وسطی طبق MIDDLE COAT یہ طبق غیر ارادی عضلات اور نسیج مزین کے ریشوں سے بنتا ہے۔ نسیج مزین کے ریشے قلب کے نزدیک شریانوں

میں زیادہ پائے جاتے ہیں اور شریانیں قلب سے جس قدر دور ہوتی جاتی ہیں وہیچہ
وہیچہ مزید کم پائے جاتے ہیں۔ غیر ارادی عضلات کے ریشے گہرائی
کے درجہ انماستہ ہوتے ہیں۔

۱۳۔ بیرونی طبق OUTER COAT یہ تیسج ظلی کا بنا ہوتا ہے اس میں بھی
تیسج مزین کے کچھ ریشے پائے جاتے ہیں۔ یہ زیادہ چکدار نہ ہونے کی بنا پر شریانوں
کو زیادہ پھیلنے سے روکتا ہے

شریانوں کی دیواروں کو خون پہنچانے کے لئے چھوٹی چھوٹی شریانیں اور
دلوادوں سے دریدی خون واپس لے جانے کے لئے چھوٹی چھوٹی وریدیں ہوتی
ہیں جو عروق شعریہ کے ذریعہ باہم مسلسل ہوتی ہیں۔ ان عروق کی شاخیں شریانیں
کے بیرونی و درمیانی طبقات میں پھیلتی ہیں۔ ان عروق کو اوجیتہ لادیمہ VASA
VASORUM کہا جاتا ہے۔

وریدوں کی ساخت

اندوہ کے طبقات، شریانیں کے طبقات سے زیادہ رقیق ہوتے ہیں اور
شریانوں کی طرح یہ بھی تعداد میں تین ہوتے ہیں۔

۱۱۔ اندرونی طبق - یہ بہت رقیق رہا یک، ہوتا ہے اور چھوٹی وریدوں میں
غائب ہوتا ہے۔ بشرہ مبطنہ کے غلیظ لہبائی کے رخ واقع ہوتے ہیں اور
شریانوں کی نسبت زیادہ چوڑے ہوتے ہیں اور تیسج مزین کے ریشے وریدوں
میں بہت کم پائے جاتے ہیں۔

۱۲۔ وسطی طبق - یہ شریان کے وسطی طبق کی نسبت بہت پتلا ہوتا ہے
اس میں غیر ارادی عضلات اور تیسج مزین کے ریشے کسی کے ساتھ ہوتے ہیں اس
میں کچھ تیسج واصل بھی پائی جاتی ہے۔ قلب کے قریب انخوف اعلیٰ و اجوف
اسفل میں عضلات مختلفہ Striped Muscles کے ریشے ورید کی گولائی
کے رخ پائے جاتے ہیں جن کا سلسلہ تین کے عضلات سے مسلسل ہوتا ہے
۱۳۔ بیرونی طبق - یہ شریان کے اندر تیسج ظلی سے بنتا ہے اور یہ طبق شریان

شرائیں دائرہ میں دورانِ ثون و قلب کی حرکات کی وجہ سے ہوتا ہے
 قلب کے بائیں بطن میں جب کہ انقباض ہوتا ہے تو ثون بائیں بطن سے
 اور مٹی کے ذریعہ خارج ہو کر اور مٹی اور اس کی شاخوں میں دوڑ جاتا ہے اور جسم
 کے تمام اعضاء میں پہنچ جاتا ہے۔ شرائیں میں ثون کے سپرے وقت کربا حرا
 RED BLOOD CELLS بھاری ہو لے کے وجہ سے بالکل نیچ میں بہتے ہیں اور سیال
 دموی ان کے گرد شرائیں کی دیواروں سے ملحق ہوتا ہے۔ کربا حرا بیفلا
 WHITE BLOOD CELLS ہلکے ہونے کی وجہ سے سیال مادہ میں شامل رہتے
 ہیں۔ انقباض کے وقت قلب کے قریب عروقی میں دورانِ خون زیادہ تیز ہوتا
 ہے اور قلب سے دور شریاؤں کے شاخوں میں تقسیم ہو جانے کی وجہ سے اور
 ثون کا سطحی رخ بند ہونے کی وجہ سے دورانِ ثون سست ہوتا ہے اور عروقی
 شعبہ میں بہت سست ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر اور مٹی میں ثون کا بہاؤ سطحی میٹر
 فی سیکنڈ ہوتا ہے تو عروقی شعبہ میں اس کا بہاؤ نصف یعنی ۰.۵ ملی میٹر فی سیکنڈ ہوتا
 ہے۔

فون ۶۷۷ سے یکشنبہ پورے جسم کا دورہ کر لیتا ہے اور ایک دورہ کی مدت میں قلب ۳۶ سے ۷۸ مرتبہ تک حرکت کرتا ہے۔

شرائیں

ARTERIES

اور ٹی پائپہر یا شریان اعظم AORTA سے سب سے بڑی شریان ہے جو بائیں بطن سے شروع ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں سارے جسم میں پھیل جاتی ہیں۔ شریانی ٹولن اس کی شاخوں کے ذریعہ سارے جسم میں پہنچتا ہے۔ یہ بھی حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱۱، اور اُٹلی صاعدہ **ASCENDING AORTA** یہ بائیں بلن سے تیسری غضروف ضلعی کے مقابل قفس کے بائیں کنارے سے شروع ہو کر دوسری دائیں غضروف ضلعی کے مقابل قفس کے دائیں کنارے پر ختم ہوتا ہے۔

شاخیں - دائیں اور بائیں شریان اکلیل **RIGHT AND LEFT CORONARY ARTERY** یہ تسم قلب کو خون پہنچاتی ہیں۔

۱۲، قوس اور اُٹلی **ARCH OF AORTA** یہ دوسری دائیں غضروف ضلعی کے مقابل شروع ہو کر تھوڑے مددی مہرے کے زیرین کنارے پر بائیں جانب ختم ہوتا ہے۔

شاخیں - دائیں سے بائیں۔ (شکل - ۳۷)

۱۳، شریان لاسمی **INNOMINATE ARTERY**

۱۴، بائیں شریان سہانی مشترک **LEFT COMMON CAROTID ARTERY**

۱۵، بائیں شریان تحت الترقو **LEFT SUBCLAVIAN ARTERY**

۱۶، اور اُٹلی نازلہ **DESCENDING AORTA** یہ دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱۷، اور غشی مددی **THORACIC AORTA** یہ چوتھے مددی مہرے کے

زیرین کنارے کے بائیں جانب شروع ہو کر بارہویں مددی مہرے کے زیرین کنارے پر ختم ہوتا ہے۔

۱۸، شریانیں بین الاضلاع موخر **POSTERIOR INTERCOSTAL ARTERY** یہ ہر جانب تو ہوتی ہیں۔ اور زیرین نو فضائیائے بین الاضلاع کو جاتی ہیں۔

۱۹، شریانیں مرثیہ **OESOPHAGEAL ARTERY** یہ چار ہوتی ہیں۔

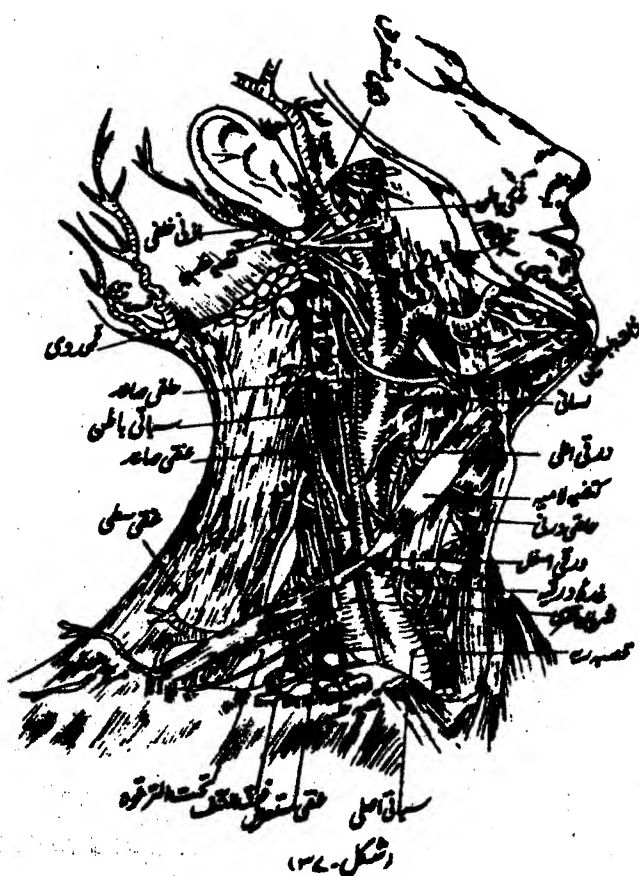
۲۰، شریانیں شعبیہ **BRACHIAL ARTERY** یہ تین ہوتی ہیں اور شعب و عروق خشک کے ساتھ پیمپروں کو جاتی ہیں۔

۲۱، شریانیں حجابیہ **DIAPHRAGMATIC ARTERIES** یہ دو ہوتی ہیں اور حجاب حاجز اور غلاف القلب کو جاتی ہیں۔

۲۲، شریانیں منصفیہ **MEDIASTINAL ARTERIES** یہ حجاب مدد کو جاتی ہیں۔

۲۳، شریانیں تاموریہ **PERICARDIAL ARTERIES** غشاء تاموری (غلاف القلب)

گردن کی شریانیں (دائیں پہلو سے)



کو جاتی ہیں۔
 ۱۰۔ ABDOMINAL ARTERIES یہ ہمارے پس مندری مہرے کے
 ریوں کے لئے سے شروع ہو کر تھلے بطریق مہرے کے زیریں کٹے سپر دائیں
 و بائیں شرائین ترقی مشترک RIGHT AND LEFT COMMON ILIAC ARTERIES
 تقسیم ہو جاتا ہے۔
شرائین

۱۱۔ PHRENIC ARTERIES یہ دو ہوتی ہیں اور عجاب مابین کے ٹھیک
 نیچے شروع ہو کر سامنے عجاب پانی اطراف میں پہنچتی ہیں۔

۱۲۔ COELIAC ARTERIES شرائین فوق بالکل وسط
 ۱۳۔ MIDDLE SUPRARENAL ARTERY یہ دو ہوتی
 ہیں اور شریان ثلث بطریق سے کچھ نیچے شروع ہوتی ہیں اور عرضاً عجاب مابین
 کی ساقوں پہنچ کر غصہ لائق بالکل تک جاتی ہیں اور شریان جہلی و کوی کی فوق
 اسکوئی شاخوں سے مواضع کرتی ہیں۔

۱۴۔ SUPERIOR MESENTRIC ARTERY شریان ملساقلی مٹی
 ۱۵۔ RENAL ARTERY یہ دونوں جانب ایک ایک ہوتی
 ہیں۔ شریان ملساقلی مٹی سے الگ مٹی سے نیچے شروع ہوتی ہیں یہ ہر دونوں طرف
 ہمارے گردن کی ہڈی کر رہی ہیں۔

۱۶۔ TESTICULAR ARTERY یہ دو ہوتی ہیں اور شریان
 بالکل سے نیچے شروع ہوتی ہیں یہ بہت لمبی ہوتی ہیں اور نیچے اور ہر دونوں جانب
 جاتی ہیں۔ یہ عضلہ ملساقلی و عجاب URETER کے اوپر بالبطریق کے نیچے طبعی
 میں غصہ لائق موی VAS DEFERENCE کے ہر دو ہر دو سے مٹی INGUINAL
CANAL سے گزرتی ہیں۔ یہ مٹی میں SCROTUM میں تقسیم ہو جاتی ہے
 اور حصہ کہ ہر دو کر رہی ہے۔

۱۷۔ INFERIOR MESENTRIC ARTERY شریان ملساقلی مٹی
 ۱۸۔ LUMBAR ARTERY شرائین کٹھنہ یہ ہر جانب چار ہوتی ہیں اور عرضاً

قلنجہ QUADRATUS LUMBORUM کے منجھ دیا ریلین میں پھیلی ہیں۔

۱۱۔ شریان عجزی متوسط MIDDLE SACRAL ARTERY ہے ایک ہوتی ہے اور عجز و عصعص کے سامنے والے عضلات میں پھیلی ہے۔

شریان لاسمی INNOMINATE ARTERY یہ قوس اور اعلیٰ سے نصاب قص کے مرکز کے مقابل شروع ہو کر مفصل قصی ترقوی کے بالائی حصہ کے منجھ دائیں شریان سبائی مشترک RIGHT COMMON CAROTID ARTERY اور

شریان شتہ الترقوہ ایمن RIGHT SUBCLAVIAN ARTERY میں تقسیم ہو جاتی ہے

مجاورات

سامنے۔ غدرہ تیموسہ۔ ہائیں ورید لاسمی اور نصاب قص
بائیں جانب۔ ورید سبائی مشترک ایسر اور قصبہ الریہ
دائیں جانب۔ ورید لاسمی والوف اعلیٰ
منجھ۔ قصبہ الریہ، ریه، غشاد الریه اور عضلہ عنقیہ طویلہ۔

شرائیں راس و عنق (شکل ۳۸)

شریان سبائی مشترک ایمن والیسر

RIGHT AND LEFT COMMON CAROTID ARTERY

یہ دائیں جانب شریان لاسمی سے مفصل قوی ترقوی کے منجھ شروع ہوتی ہے اور ہائیں جانب قوس اور اعلیٰ سے شروع ہوتی ہے۔ یہ اوپر عضلہ قصبہ ترقویہ طیبہ کے منجھ چڑھتی ہے اور ایک خلاف میں طفوف ہوتی ہے جس کو خلاف سبائی CAROTID SHETH کہتے ہیں۔ غفوف درقی کے بالائی کنارے پر تیسرے عنقی غفوف بین الفقار کے مقابل، شریان سبائی ظاہر

INTERNAL CAROTID ARTERY اور شریان سبائی باطن

ARTERY میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔

اگر ایک خط مفصل قصی ترقوی سے زائدہ طیبہ اور زائدہ فیکہ کے دو میلان نقطہ تک کھینچا جائے تو یہ اس کی رفتار کو ظاہر کرتا ہے یہ شریان گردن کی جڑ کے قریب گہری واقع ہوتی ہے لیکن اوپر کی طرف بلند سے قریب آتی ہے

مجاورات

دائیں جانب۔ ورید وداج باطن INTERNAL JUGULAR VEIN اور عصب راجع۔

بائیں جانب۔ جگر۔ قصبۃ الریه۔ مری اور عصب راجع جنجری۔

عقلۃ عنقیۃ طویلہ اور راسیہ طویلہ۔

سطحی مجاورات۔ شریان درقی اعلیٰ کی شاخ، عصب تحت اللسان کی شاخ ورید وداج باطن۔ ورید وداج مقدم۔ ورید درقی متوسط۔ عقلۃ قصبۃ لاسیہ۔ عقلۃ قصبۃ لامیہ۔ عقلۃ قصبۃ درقیہ۔ عقلۃ کنفیہ لامیہ۔

غائر مجاورات۔ مجری الصدر، عقلۃ عنقیۃ طویلہ، عقلۃ راسیہ طویلہ، شریان تحت الترقوہ، شریان فقری، شریان درقی اسفل، جبل عصب راجع، عصب راجع جنجری۔

EXTERNAL CAROTID ARTERY

شریان سباتی ظاہر

یہ شریان سرد چہرہ کی بیرونی ساختوں میں پھیلتی ہے۔ یہ شریان سہماں مشترک سے غروف درقی کے بالائی کنارے پر تیسرے غروف بین الفقار عنقی کے مقابل شروع ہوتی ہے اور غدد کف PAROTID GLAND سے گزر کر عظم الوت کے لقمہ کی گردن کے مقابل شریان صدغی سطحی اور شریان فکی میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ (شکل ۳۹)

مجاورات

سطحی۔ غدد کف (جو اس شریان کو طغوف کرتا ہے) عصب وجہی عصب تحت اللسان، عقلۃ قصبۃ طلیہ، ذات البطنین، امیرہ لامیہ۔

غائر۔ زائده امیریہ، شریان حلقی راجع، شریان سباتی باطن، عقلۃ الریہ لسانیہ، امیرہ طلیہ، عصب راجع کی شاخ لسان، حلقی عصب جنجری باطن و ظاہر۔

شاہیں۔ اس کی اگلی شاہیں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

مجاورات

دائیں جانب - درید و دارج باطن INTERNAL JUGULAR VEIN اور عصب راجع -

بائیں جانب - جگرہ - قصبۃ الریه - مری اور عصب راجع جنجری -
پچھ - عضلہ عنقیہ طویلہ اور راسیہ طویلہ -

سطحی مجاورات - شریان درنی اعلیٰ کی شاخ، عصب تحت اللسان کی شاخ
درید و دارج باطن - درید و دارج مقدم - درید و درنی متوسط - عضلہ قصبیہ علیہ -
عضلہ قصبیہ لامیہ - عضلہ قصبیہ درقیہ - عضلہ کتفیہ لامیہ -

غائر مجاورات - مجری الصدر، عضلہ عنقیہ طویلہ، عضلہ راسیہ طویلہ، شریان
تحت الشرقوہ، شریان فقری، شریان درنی اسفل، جہل عصب راجع، عصب
راجع جنجری -

شریان سباتی ظاہر EXTERNAL CAROTID ARTERY

یہ شریان سر و چہرہ کی بیرون ساختوں میں پھلتی ہے۔ یہ شریان سہان
مشترک سے غفوف درنی کے بالائی کنارے پر تیسرے غفوف بین الفقار
عنقی کے مقابل شروع ہوتی ہے اور غدد تکف PAROTID GLAND سے
گزر کر عظم الفک کے قعر کی گردن کے مقابل شریان صدغی سطحی اور شریان فکی
میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ (شکل ۳۹)

مجاورات

سطحی - غدد تکف (جو اس شریان کو طفوف کرتا ہے) عصب و جہی
عصب تحت اللسان، عضلہ قصبیہ علیہ، ذات البطنین، امیر یہ لامیہ -

غائر - زائندہ امیر یہ، شریان حلقی راجع، شریان سباتی باطن، عضلہ الریہ
لسانیہ، امیر یہ حلقیہ، عصب راجع کی شاخ لسان، حلقی عصب جنجری باطن و
ظاہر -

شاخیں - اس کی اگلی شاخیں حسب ذیل ہوتی ہیں -

۱۱۔ شریانِ حلقِ اُپری SUPERIOR THYROID ARTERY عظمیٰ کے قرنِ عظیم کے
ٹھیک کچھ شروع ہو کر پھلوا گے کی طرف طبعی ہے اور غرقہ درقیہ، تھوڑا
قدیمی و خزانہ میں پھیلتی ہے۔

۱۲۔ شریانِ لسانی LINGUAL ARTERY عظمیٰ کے قرنِ عظیم کی نوک کے
مقابل شروع ہو کر اوپر اور آگے کی طرف ٹھہر کر زبان کی نوک پر ختم ہوتی ہے
یہ زبان میں پھیلتی ہے اور اس کی دوسری پرورش کرتی ہے۔

۱۳۔ شریانِ وجہی EXTERNAL MAXILLARY OR FACIAL ARTERY شریانی طبعی کے
ٹھیک اوپر سے شروع ہوتی ہے اور اوپر آگے کی طرف ٹھہر کر ناک اور اوچیں
غرقہ تحت لٹک SUBMANDIBULAR GLAND ہونٹ ناک اور چہرہ کے
عضلات میں پھیلتی ہے۔

اس کی پچھلی شاخیں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

۱۴۔ شریانِ متحدوی OCCIPITAL ARTERY یہ فک اسفل کے غرقہ کے
قریب شروع ہو کر اوپر اور پیچھے کی طرف بڑھتی ہے اور سحاق کے پچھلے حصہ
میں پھیلتی ہے۔

۱۵۔ شریانِ آؤنی موثر POSTERIOR AURICULAR ARTERY زائیدہ ویرہ کی
راس کے قریب شروع ہو کر اوپر چڑھتی ہے اور کان کی پشت پر پھیلتی ہے۔
اس کی صاعد شاخ یعنی اوپر چڑھنے والی شاخ حسب ذیل ہے۔

شریانِ طبعی صاعد ASCENDING PHARYNGEAL ARTERY یہ شریانِ پیشانی
ظاہر کی ابتداء سے نصف پونے کل پڑھوا ہو کر اوپر کی طرف چڑھتی ہے اس کی
شاخیں آؤنی جافیہ کو جاتی ہیں جن میں ایک آؤنیہ وفاقہ JUGULAR FORAMEN
دوسری بجرائے آؤنیہ CONDYLAR CANAL اور تیسری آؤنیہ منرق LACERATED
FORAMEN سے نکلتی ہے۔

اقشامی شاخیں

۱۱۔ شریانِ صغلی سطحی SUPERFICIAL TEMPORAL ARTERY شریانِ پیشانی
ظاہر کا آخری حصہ ہے جس کی شاخیں پیشانی اور کپٹی کی جلد و اطراف میں پھیلتی ہیں۔

عضلات میں پھیلتی ہیں۔

۱۲. شریان فکی INTERNAL MAXILLARY ARTERY یہ عدد تکف میں فقرہ کی گردن کے مقابل شروع ہوتی ہے اور آگے کی طرف خم کا کر بڑھتی ہے اور حفرہ و تدریہ لگیہ PTERIGO PALATINE FOSSA میں پہنچ کر چند آخری شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی ہے یہ شریان عہدہ و تدریہ وحشیہ کے اوپر سے گزرتی ہے۔

شاخیں

۱۰. فکی حصہ کی شاخیں پانچ ہوتی ہیں۔

۱۱. اُذنی غائر DEEP AURICULAR ARTERY

۱۲. طبعی مقدم ANTERIOR TEMPORAL ARTERY

۱۳. مانجھسی متوسط MIDDLE MENINGEAL ARTERY یہ ثقبہ شوکیہ FORAMEN SPINOSUM

کی راہ تجویف مخی میں داخل ہو کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اگلی شاخ عظم و تدری کے بڑے بازو اور عظم یا فصخ کی اندرونی سطح پر سے گزرتی ہوئی ام جانیہ میں پھیلتی ہے اور پچھلی شاخ عظم مدغ کے جو قشری پر ام جانیہ میں پھیلتی ہے۔

۱۴. مانجھسی زائد ACCESSORY MENING ARTERY

۱۵. سینی اسفل INFERIOR DENTAL ARTERY

۱۶. اجناس حصہ کی شاخیں چار ہوتی ہیں۔

۱۱. مدغی غائر DEEP TEMPORAL ARTERY

۱۲. و تدری PTERGOID ARTERY

۱۳. مضغی MASSETERIC ARTERY

۱۴. فکی BUCCINATOR ARTERY

۱۵. حفرہ خیابہ میں اس کی شاخیں چھ ہوتی ہیں۔

۱۱. سنی اعلی موثر POSTERIOR SUPERIOR ARTERY

۱۲. تحت الجحر INFRA CRIBITAL ARTERY

۱۳. حنکی PALATINE ARTERY

PHARYNGEAL ARTERY ۱۳

ARTERY OF THE PTERYGOID CANAL ۱۴

SPENOPALATINE ARTERY ۱۵

شریانِ سباتی باطن

INTERNAL CAROTID ARTERY

یہ شریان، شریانِ سباتی مشترک سے غروفِ درقی کے بالائی کنارے پر
تیسرے عقی غروف بین الفقار کے مقابل شروع ہوتی ہے اور سیدھی اوپر
کی طرف چڑھتی ہے اور عظمِ مندغ کی بجائے سباتی
CAROTID CANAL سے گزر کر کھوپڑی کے اندر داخل ہوتی ہے اور دماغ، اغیشہ دماغ اور متعلقہ
شاخوں میں بھیلتی ہے۔

شریانیں

TYMPANIC ARTERY ۱۱

PTERGOID ARTERY ۱۲

جز منقور میں شاخیں

۱۳ شریانِ منقوری - ورید منقور کو

PITUTRINE ARTERY ۱۴

SEMILUN ARTERY ۱۵

ANTERIOR MENINGEAL ۱۶

OPHTHALMIC ARTERY ۱۷

جز دماغ میں شاخیں

۱۸ شریانِ مخی مقدم ANTERIOR CEREBRAL ARTERY دماغ مقدم کے اگلے حصے

میں بھیلتی ہے۔

۱۹ شریانِ واصل موثر POSTERIOR COMMUNICATING ARTERY شریانِ قاعدی

کی شاخ شریانِ مخی موثر سے ملتی ہے۔

۱۰۔ **شریانِ میسری** CHOROIDAL ARTERY بطنِ مقدم کے درمیان قرن میں
پہنچ کر شبکیہ RATINA اور مشیمہ میں تمام ہوتی ہے۔
۱۱۔ **شریانِ مخی متوسط** MIDDLE CEREBRAL ARTERY رماغِ مقدم کے اگلے دو سلی
حصوں میں پھیلتی ہے۔

۱۲۔ **شریانِ مینی** OPHTHALMIC ARTERY شریانِ سیانی بطن سے عظمِ دند
کے چھوٹے بازو کے ابھار کے قریب سے شروع ہو کر ثقبہ بھرے سے گزر کر
محجر چشمِ غادہ میں داخل ہوتی ہے اور چشمِ غادہ کے اگلے حصہ پر شریانِ انفی
موثر DORSAL NASAL ARTERY اور شریانِ فوق الجحہ SUPRA TRACHLEAR
ARTERY دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

شاخیں

مجرئی شاخیں ORBITAL BRANCHES

- ۱۔ **شریانِ دمعی** LACRIMAL ARTERY غددہ دمعہ کو جاتی ہے۔
- ۲۔ **شریانِ فوق الجحہ** SUPRA ORBITAL ARTERY پیشانی کو جاتی ہے۔
- ۳۔ **شریانِ مِعصقاتِ مقدم** ANTERIOR ETHMOIDAL ARTERY
- ۴۔ **شریانِ مِعصقاتِ موثر** POSTERIOR ETHMOIDAL ARTERY
- ۵۔ **شریانِ جفتی انسی** MEDIAL PALPEBRAL ARTERY
- ۶۔ **شریانِ جبھی** FRONTAL ARTERY
- ۷۔ **شریانِ انفی ظہری** DORSAL NASAL ARTERY
- ۸۔ **شریانِ شبکی مرکزی** CENTRAL ARTERY OF RETINA یہ عصبِ بصری
یا عصبِ مجوف OPTIC NERVE سے گزر کر طبقہ شبکیہ پر پھیل جاتی ہے۔
- ۹۔ **شریانِ مانجھی مقدم** ANTERIOR MENINGEAL ARTERY مانجھی شریاؤں
سے ملتی ہے۔

۱۰۔ **شرائیں بدبیه** CILIARY ARTERIES یہ دس یا بارہ ہوتی ہیں اور
عصبِ مجوف کے گرد طبقہ صلبہ کو چمید کر طبقہ مشیمہ اور زوائد بدبیه (مثل غنیه)
میں پھیلتی ہیں۔ یہ شرائیں مشیمہ بھی کہلاتی ہیں۔

(۱۱) شریانیں ہدیہ مقدمہ ANTERIOR CILIARY ARTERIES یہ طوق صلیب کو چھید کر طوق صلیب و مشیمہ کے مابین سامنے کی طرف پھیلتی ہیں۔ یہ شریانیں بھی بھی کہلاتی ہیں۔

(۱۲) شریان عضلی MUSCULAR ARTERY یہ متلاشیم کے عضلات میں پھیلتی ہے

طرف اعلیٰ کی شریانیں

ARTERIES OF THE UPPER LIMB

شریان تحت الترقوہ ایمن و ایسر RIGHT AND LEFT SUBCLAVIAN ARTERY

بائیں جانب، یہ شریان، قوس اوٹلی سے، مفصل قصی ترقوی سے نصف انچ نیچے شروع ہوتی ہے۔ یہ دونوں شریانیں ترقوہ کے اندرونی نصف حصہ کے کچھ اوپر قوس بناتی ہے اور آخر میں ترقوہ کے وسطی حصہ کے نیچے سے گزر کر پہلی پسلی کو عبور کرتی ہیں اور پہلی پسلی کے بیرونی کنارے پر شریان ابطنی میں منتقل ہو جاتی ہے۔ ان کی رفتار عضلہ اٹمیہ مقدمہ SCALENUS کی مدد سے تین تھوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے پہلا حصہ عضلہ اٹمیہ مقدمہ کے اندرونی جانب دوسرا حصہ اس کے نیچے اور تیسرا حصہ اس کے بیرونی جانب واقع ہوتا ہے۔

چاوداس شریان ایمن - عضلہ اٹمیہ مقدمہ کے اندرونی جانب شریان سہاتی مشترک ایمن کے۔

عصب راجع - اور وید و حاج باطن اور سامنے غشاء الریہ و رید ہوتے ہیں عصب جنبری اس کے گرد گھومتا ہے۔ عضلہ اٹمیہ مقدمہ کے نیچے جو اس شریان کو عصب حجابی سے جدا کرتا ہے غشاء الریہ عنقی پر سہارا لیتی ہے عضلہ اٹمیہ مقدمہ کے بیرونی جانب یہ شریان پہلی پسلی پر معہ اپنی ہمراہی و رید کے رہتی ہے اس کے سامنے عظم ترقوہ رہتی ہے اور نیچے منفرہ عضدیہ کا جیل اسفل اور عضلہ اٹمیہ متوسط رہتے ہیں۔

مجاورات شریان ایسر۔ صدر میں، شریان، شریان سبانی مشترک ایسر
عصب راجع ایسر اور عصب جمالی ایسر کے پیچھے سے گزرتی ہے اس شریان
کے اندرونی جانب مری، قصبۃ المریہ اور عصب جفیری ایسر ملتے ہیں۔ اور
بایاں پھیلاؤ مع غشاء التریہ اس کے بیرونی جانب رہتا ہے۔ گردن کی جڑ میں اس
کے مجاورات شریان ایکس سے مختلف ہوتے ہیں۔ اس شریان کو مجری الصدر
اور عصب جمالی سامنے سے عبور کرتے ہیں اور عصب جفیری ماعد اس کے
گرد نہیں گھومتا ہے۔

شاخیں

فقری، صدری باطن اور درقی عنقی شاخیں گردن کی جڑ میں عضلہ اضمعیر
مقدمہ کے اندرونی جانب نکلتی ہیں۔

شریان فقری VERTEBRAL ARTERY یہ اوپر و اندرونی جانب
چڑھ کر چھٹے عنقی مہرے کے انجیونک پہنچتی ہے پھر اندرونی جانب فقرۃ حاملہ
کے جانی حصہ کے پیچھے کی طرف مڑ جاتی ہے اور ام قافیہ کو چمید کر کھوپڑی کے
اند رقیقہ عظیمہ کی راہ داخل ہوتی ہے جہاں یہ مقابل کی ہم نام، شریان فقری
کے ساتھ مل کر شریان فقری کے ساتھ مل کر شریان قاعدی
BASILAR ARTERY بناتی ہے جو تیسرے ذمہ بن کنارے سے شروع ہوتی ہے۔

مجاورات اس شریان کو ایک ففیفرہ شریک ٹیمرے رہتا ہے۔ گردن کے
نچلے حصہ میں یہ شریان عقدۃ عنقیہ سفلی INFERIOR CERVICAL GANGLION کو عبور
کرتی ہے اور یہ شریان سبانی مشترک کے پیچھے واقع ہوتی ہے اور اس کو
شریان درقی اسفل اور مجری الصدر عبور کرتی ہے فقرات کے اندر اس کے
ساتھ درید فقری رہتی ہے۔

شاخیں

۱۱ گردن میں یہ شریان کی ہر درشش کرتی ہے اور عضلات فقریہ کو بھی
شاخیں رہتی ہیں۔

ب، شریان صدری باطن INTERNAL THORACIC ARTERY یہ شریان تحت الترقو

سے شروع ہو کر پچھلے حصے کے جانی کنارے کے بیرونی جانب اترتی ہے۔
 اور چھٹی فھانے بین الاضلاع میں شریان عضلی جمالی MUSCULOPHRENIC ARTERY
 اور شریان شریانی اعلیٰ SUPERIOR EPIGASTRIC ARTERY میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی
 ہے اس کے ابتدائی حصہ کو عصب جمالی عبور کرتا ہے اور سینہ میں یہ غلاف
 منلیہ اور عضلہ مستعرض صدر TRANSVERSUS THORACIC

شاخیں

(۱) شریانیں بین الاضلاع مقدم۔ بالائی چھ فھانے بین الاضلاع میں
 پہنچتی ہیں۔

یہ شریانیں مثقوبہ جلدیہ عورت میں یہ شریانیں طویل ہوتی ہیں اور نڈتیں
 کی مدد سے گھس کرتی ہیں۔

(۲) شریان شریانی اعلیٰ۔ یہ شریان، حجاب حاجز کے منلی اور بخری مہلہ
 کے درمیان سے اتر کر غلاف مستقیم RECTUS SHEATH کے اندر چلتی ہے
 اور شریان شریانی اسفل سے ملتی ہے۔ (جو شریان خاصری ظاہر کی شاخ
 ہے۔ یہ شریان غلاف مستقیم کے مشمولات کی پرورش کرتی ہے۔

(۳) شریان عضلی جمالی MUSCULOPHRENIC ARTERY منلی کنارے کے پیچھے
 اترتی ہے اور شریانیں بین الاضلاع مقدم ساٹویں، آٹھویں اور نویں فھانے
 بین الاضلاع کے لئے اس سے نکلنے لگتی ہیں۔ یہ شریان حجاب حاجز اور غلاف
 القلب کی پرورش بھی کرتی ہے۔

(۴) شریان درقی عقی THYROCERVICAL TRUNK یہ ایک چھوٹی شریان
 ہے جو جلد ہی شریان درقی اسفل، شریان عقی مستعرض اور شریان فیق القند
 میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

شریان درقی اسفل INFERIOR THYROID ARTERY یہ اوپر دانہ درونی
 جانب ٹھوکر خدہ درقیہ کے زخموں قطب تک پہنچتی ہے یہ شریان شریان
 سہلی مشترک اور جمل شرکی SYMPATHETIC TRUNK کے پیچھے اور شریان
 فخری کے سامنے رہتی ہے۔ یہ خدہ درقیہ کی پرورش کرتی ہے اور

قصۃ الریه - مری، مقوم و منجوعہ کو بھی شاعلیں دیتی ہے۔

شریان عنقی مستعرض TRANSVERSE CERVICAL ARTERY اور **شریان فوق** **الکتف** SUPRASCAPULAR ARTERY عضلات اٹمیہ کے اوپر پہنچتی ہیں اور شانے کے عضلات کی پرورش کرتی ہیں۔

اور **شریان ضلعی عنقی** COSTO CERVICAL TRUNK یہ غشاء الریه کے گہندے کے اوپر پیچھے کی طرف بڑھتی ہے اور پہلی پسلی کی گردن کے قریب پہنچ کر **شریان عنقی** غائر DEPCERVICAL ARTERY اور **شرائیں بین الاضلاع** طیارہ HIGH GIST INTER COSTAL ARTERIES میں تقسیم ہو جاتی ہے پہلی شریان پسلی کی گردن کے اوپر سے گزرتی ہے اور عضلات فقریہ موثرہ کی پرورش کرتی ہے اور دوسری شریان غشاء الریه کے پیچھے اترتی ہے اس سے پہلی دوسری شرائیں بین الاضلاع موثرہ نکلتی ہے۔

شرایان البطن

AXILLARY ARTERY

یہ شریان تحت الترقوہ سے مسلسل ہوتی ہے پہلی پسلی کے بیرونی کنارے پر شروع ہو کر فضا ئے بطنی کو عبور کر کے عضلہ مستدیرہ کبیرہ کے زیریں کنارے پر شریان عضدی کے نام سے نامزد ہوتی ہے عضلہ صدریہ پیغرو PECTORA LIS MINOR کی مدد سے اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

پہلا حصہ - یہ صدریہ پیغرو سے اوپر واقع ہوتا ہے (شکل - ۴۰) **مجاورات** - اس کے سامنے ورید قیضاں، اعصاب فوق الترقوہ وسطی، عصب صدری وجہی، شریان مدری انتہائی، عضلہ صدریہ کبیرہ ہوتے ہیں اور پیچھے عصب صدری انشی MEDIAL PECTORAL NERVE فغایا ئے بین الاضلاع عضلہ مستدیرہ مقدمہ۔

شاعلیں

مدری اعلیٰ - SUPERIOR THORACIC دیوار صدر کے بالائی حصہ کو جاتی ہے۔

دوسرا حصہ۔ یہ عضلہ صدریہ میغیرہ کے نیچے واقع ہوتا ہے۔
مچا اور اس۔ اس کے سامنے عضلہ صدریہ میغیرہ و کبیرہ۔ نیچے عضلہ تحت
 الترقوہ اور میغیرہ ابطیہ کا چند موثر۔ اندرونی جانب دریدہ ابطی
 AXILLARY VEIN و جذرا انسہی اور بیرونی جانب زائدہ غرابیہ۔ جذرو وحشی
شاخیں

۱۱، صدری اُترمی ACROMIOTHORACIC ARTERY یہ لفافہ صدری ترقوی CLANK
 PECTORAL FASCIA کو چھید کر بغل کی اگلی دیوار اور شانہ کے اگلے حصہ کو شاخیں دیتی
 ہے۔ اس کی شاخیں عضلہ مستند مقدمہ، عضلہ ذالیہ اور عضلہ صدریہ کبیرہ وغیرہ
 میں پھیلی ہیں۔

۱۲، صدری جانبی LATERAL THORACIC ARTERY ابطی غدود و تریج و اصل میں
 پھیلی ہے۔

تیسرا حصہ۔ یہ عضلہ صدریہ میغیرہ کے نیچے واقع ہوتا ہے۔
مچا اور اس۔ سامنے صدریہ کبیرہ۔ کلائی کا عصب جلدی انسہی MEDIAL
 CUTANEOUS NERVE OF FOREARM اور نیچے بغل کی پچھلی دیوار ہوتی ہے۔
شاخیں

۱۱، شریان عضدی منعطف مقدم ANTERIOR HUMERAL CIRCUMFLEX ARTERY
 یہ عضدی گردن کے سامنے سے گزر کر عضدی منعطف موثر سے مواصلت
 کرتی ہے۔

۱۲، شریان عضدی منعطف موثر POSTERIOR HUMERAL CIRCUMFLEX ARTERY
 یہ شریان ابطی کے نیچے شروع ہو کر شریان عضدی منعطف مقدم سے
 مواصلت کرتی ہے۔

شریان عضدی
 BRACHIAL ARTERY

یہ اوپر شریان ابطی سے مسلسل ہوتی ہے۔ یہ عضلہ مستند کبیرہ TERES MAJOR
 کے بعد کی کنارے پر شروع ہو کر بازو کے اندرونی جانب نیچے کی طرف اترتی

ہے اور حفرة مرفقہ *Subul tal mersa* میں کعبہ کی گردن کے مقابل شریان کعبری اور شریان زندگی میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ (شکل ۴۱)

ہا زو میں عضلہ ذات الراسین BICEPS کے اندرونی جانب چلتی ہے اس کے ساتھ دونوں جانب ایک ایک ورید ہوتی ہے۔ عصب متوسطی اس کے ساتھ چلتا ہے اور وسط میں اس کو عبور کر کے اور بیرونی جانب سے اندرونی جانب پہنچ جاتا ہے۔

شاخیں

(۱) شریان عضدی غائر PROFUND BRACHII ARTERY اس کے ساتھ میزاب لولبی میں عصب عصب کعبری چلتا ہے اس کی شاخیں بازو کے کچلے عضلات اور مفصل مرفق کو جاتی ہیں۔

(۲) عضلی اور مفصلی شاخیں۔ غرابیہ عضلہ، ذات الراسین اور عضلہ وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔

(۳) شریان غذائی - NUTRICIENT ARTERY یہ عظم العضد کو جاتی ہے۔

شریان کعبری RADIAL ARTERY یا شریان نبض PULSE ARTERY

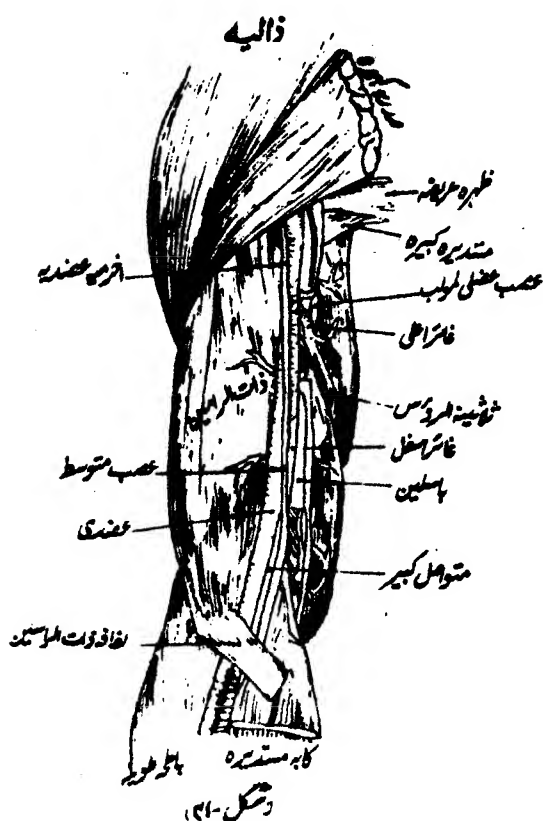
یہ شریان کعبہ کی جھکاؤ سے ایک سینٹی میٹر نیچے حفرة مرفقہ میں عظم کعبری کی گردن کے مقابل شریان عضدی سے شروع ہوتی ہے۔ یہ زائد ابرہ تک اُن عضلات کے اوپر سے گزرتی ہے۔ جو عظم کعبری کے سامنے چسپاں ہوتے ہیں اور پھر زائد ابرہ سے بتلی کے بیرونی جانب گھومتی ہے اور پانچویں عظم المشط کے بیرونی جانب، شریان زندگی کے غائر شاخ (شریان واصل) سے مل کر قوس راحی غائر DEEP PALMAR ARCH بنا کر ختم ہو جاتی ہے۔ (شکل ۴۲)

شاخیں

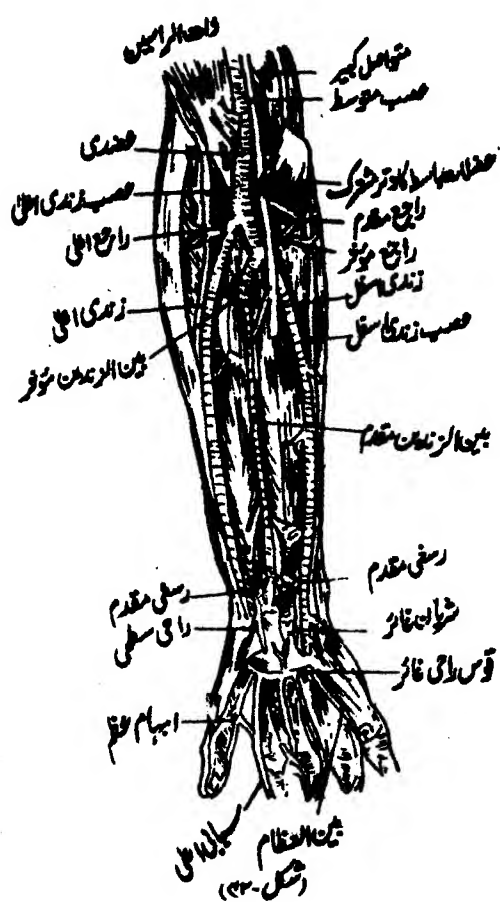
کلائی میں شاخیں

(۱) کعبری راجع RADIAL RECURRENT کعبہ کے ٹھیکہ نیچے شروع ہوتی ہے اور عضلہ عضدیہ اور عضلہ کعبریہ کے درمیان سے گزرتی ہے اور منحنی مرفق

شریان عہدی اور اس کی شاخیں



شہر یار ہندی عالی واسفل (منظر عیق)



کی پرو رٹس کرتی ہے اور شریان عہدی فائر سے مواصلت کرتی ہے۔

۱۱، عضلہ MUSCULAR ARTERY کہہ کر اوپری عضلات میں پھیلتی ہے۔

۱۲، راجی سطحی SUPERFICIAL PALMAR پہونچنے کے قریب شروع ہو کر انگوٹھ

کے عضلات کے درمیان سے گزر کر شریان زندگی سے مل کر قوس راجی سطحی کی تشکیل کرتی ہے۔

۱۳، راجی مقدم ANTERIOR CARPAL عضلہ کاہ مرہب کے زیریں کنارے کے

قریب شروع ہوتی ہے اور شریان زندگی کی اسی فام کی شریان سے مواصلت کرتی ہے۔

پہونچنے میں شاخیں

۱۱، راجی موثر POSTERIOR CARPAL ARTERY پہونچنے کے پشعہر شروع ہو کر شریان

زندگی کی نام کی شریان سے مل کر ایک محراب DORSAL CARPAL ARCH بناتی جس سے دوسری

تیسری اور چوتھی شریانیں نکلتی ہیں جو دوسری تیسری اور چوتھی شریانیں انعام کو جاتی ہیں۔
۱۲، پہلی ظہری سطحی۔ یہ انگوٹھ کے عضلات باسطہ کے نیچے سے شروع ہو کر دوسرے عضلہ ظہری بین انعام میں پھیل کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جو انگوٹھ اور انگشت سبابہ کے پہلوؤں کو جاتی ہیں۔

۱۳، ظہر الاہہام DORSALIS PALICIS یہ دو شریانیں پہلی عظم مٹار سے کے قاعدے کے قریب سے شروع ہو کر انگوٹھ کی پشعہر پھیلتی ہیں۔

۱۴، ظہر اسبابہ DORSALIS INDICIS یہ سبابہ کی پشعہر کے بیرونی پہلو میں پھیلتی ہے۔

ہتھیلی میں شاخیں

۱۱، ابہامی عظیم PRINCEPS POLLICIS یہ شریان کے ہتھیلی میں داخل ہونے

وقت شروع ہوتی ہے اور مبعده السبابہ اور مقربتہ الاہہام کے مابین گزر کر انگوٹھ کی عظم المٹ کے قاعدہ کے قریب دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ یہ دونوں شاخیں انگوٹھ کی راجی سطح کے پہلوؤں پر پھیلتی ہیں۔

۱۲، سبابہ کی کعبری RADIALIS INDICIS یہ سبابہ کی راجی سطح کے بیرونی

حصہ پر معلق ہے۔

(۳) ثاقبہ PERFORATING یہ نہیں ہوتی ہیں تو عضلات بین الاعظام ظہرہ کے سروں سے چھید کر شرائین ظہرہ بین الاعظام سے ملتی ہیں۔

(۴) راجیہ مٹلیہ PALMAR METACARPAL یہ بھی تینیں ہوتی ہیں۔ یہ قوس راحی غائر سے شروع ہوتی ہیں اور عضلات بین الاعظام کے سامنے سے گزر کر قوس راحی سطحی کی اصبعی شاخوں سے مل جاتی ہیں۔

مجاورات۔ اس کا بالائی حصہ، عضلہ عضدہ کعبیہ بیرونی جانب واقع ہوتا ہے۔ عصب کعبی اس کے بیرونی جانب رہتا ہے۔ عضلہ قابضہ رسیفہ کعبیہ کا جسم اس کے زیرین حصہ کے بیرونی جانب رہتا ہے۔

ULNAR ARTERY

شریان زندی

یہ شریان، شریان کعبی کی نسبت بڑی اور موٹی ہوتی ہے۔ کہنی کے موڑ سے قدرے نیچے عظم کعبی کی گردن کے مقابل شریان عضدی سے شروع ہو کر پہلے ترچھے طور پر اندرونی جانب، عضلہ قابضہ الاصابع سطحی سے ڈھکی ہوئی چلتی ہے۔ کلائی کے زیرین دو تہائی حصہ میں یہ زند کے سامنے چلتی ہے اور زیرین ایک تہائی میں یہ بالکل سطحی ہوتی ہے۔ پہونچے ہر رباط رسیفی کو اوپر سے عصب زندی کے بیرونی جانب اور آخر میں عظم کرسی PISIFORM BONE کو عبور کرتی ہے۔ ایک غائر شاخ اس سے نکلتی ہے جو شریان کعبی کی شاخ راحی سطحی کے ساتھ مل کر قوس راحی سطحی بناتی ہے (شکل ۲۲)۔

مجاورات۔ سطحی مجاورات۔ کابہ مستدیرہ، قابضہ رسیفہ کعبیہ، راجیہ طویلہ، قابضہ الاصابع سطحی اور قابضہ رسیفہ زندیہ ہوتے ہیں۔

غائر مجاورات۔ عضلہ عضدہ اور عضلہ قابضہ الاصابع غائرہ ہوتے ہیں۔

شاخیں

کلائی میں شاخیں

۱۲۔ **ANTERIOR ULNAR RECURRENT ARTERY** شریان زندی راجع مقدم
 شریان زندی کی ابتداء سے شروع ہو کر عضلہ عضد بہ مقدمہ اور کارپہ مقدمہ کے درمیان سے اوپر کی طرف گزرتی ہوئی طرف لٹری کی اندرونی جانب پہنچتی ہے۔
 ۱۳۔ **POSTERIOR ULNAR RECURRENT ARTERY** شریان زندی راجع موثر
 شاخ کے نیچے سے شروع ہو کر عضلہ قابضہ الاصلع سطح کے نیچے سے گزر کر اوپر اور پیچھے کو لٹری ہے اور اندرونی جدارہ تقسیم کے اندرونی جانب پھیلتی ہے۔

۱۴۔ **COMMON INTEROSSEUS ARTERY** شریان بین الزندین مشترک
 جدارہ کبیریہ کے ٹھیک نیچے شروع ہوتی ہے اور غشاء بین الزندین کے بالائی کنارے پر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔
 ۱۵۔ **ANTERIOR INTEROSSEUS ARTERY** شریان بین الزندین مقدم
 غشاء بین الزندین کی اگلی سطح پر گزرتی ہے اور عصب متوسط کی شاخ، عصب بین الزندین مقدم کے ہمراہ رہتی ہے۔

۱۶۔ **POSTERIOR INTEROSSEUS ARTERY** شریان بین الزندین موثر
 بین الزندین کے پیچھے سے گزرتی ہے۔
 ۱۷۔ **SHRITAIN EFTILAH** - یہ ان عضلات قابضہ میں پھیلتی ہیں جو کلائی میں زندی جانب واقع ہوتے ہیں۔

پہونچے میں شاخیں

۱۸۔ **ANTERIOR ULNAR CARPAL ARTERY** شریان زندی راجع مقدم
 کے سامنے واقع ہوتی ہے اور شریان کبیریہ کی اسی نام کے ساتھ ملتی ہے۔
 ۱۹۔ **POSTERIOR ULNAR CARPAL ARTERY** شریان زندی راجع موثر
 کے پیچھے واقع ہوتی ہے اور شریان کبیریہ کی اسی نام کی شاخ کے ساتھ ملتی ہے۔

پیشگی میں شاخیں

۱۱) شریانِ داصل COMMUNICATING ARTERY یہ قوسِ راحی سطحی کی ابتداء سے شروع ہو کر شریانِ کعبہ کی آخری سرے سے مل کر قوسِ راحی فائز کی تکمیل کرتی ہے۔

۱۲) شرایینِ اصبعیہ DIGITAL BRANCHES یہ چار ہوتی ہیں اور قوسِ راحی سطحی سے نکل کر خنجر کی اندرونی جانب اور نمبر دو سطحی و سناہ کی مقابل سطوح میں پھیلتی ہیں۔

اورطی بطنی کی شاخیں یا شرایینِ بطن

شریانِ ثلاثی بطنی (شکل ۳۳) COELIAC ARTERY اس شریان سے معدہ اور مری کا اندہین حصہ۔ اثنا عشری کا پہلا نصف حصہ، مکبد، مرارہ، طحال اور بالقراس کے زیادہ تر حصہ کی دوسری پرورش ہوتی ہے۔ یہ تقریباً نصف اورطی بطن میں داخل ہوتا ہے وہیں یہ شریان اس سے شروع ہوتی ہے یہ تقریباً نصف اپنی لمبی ہوتی ہے اور ایک دم تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ (شکل ۳۳)

۱۱) شریانِ معدی GASTRIC ARTERY یہ تینوں شاخوں میں سب سے چھوٹی ہوتی ہے اور اوپر و بائیں جانب بڑھتی ہے اور معدہ کے مرنے سے OESOPHAGEAL تک پہنچتی ہے اس کی کچھ شاخیں مری کے زہوں حصہ کو بھی جاتی ہیں۔ یہ شریان ٹپے کی طرف ٹرب منفر LESSER OMENTUM کی دونوں تھول کے درمیان معدہ کے بالائی خم LESSER CURVATURE STOMACH پر بائیں جانب سے دائیں جانب کو جاتی ہے اور معدہ کی دونوں تھوں کو شاخیں دیتی ہے۔

۱۲) شریانِ کبدی HEPATIC ARTERY یہ ٹرب منفر کی دونوں تھوں کے درمیان دائیں جانب بڑھتی ہے اور اثنا عشری کے پہلے حصہ کے بالائی گٹارے پر پہنچتی ہے جہاں سے یہ وریدِ بابی POSTAL VEIN اور مہرائے کبدی کے ساتھ اوپر چڑھتی ہے۔ BILE DUCT PORTA HEPATICA

میں داخل ہو کر دائیں دہائیں شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جو کبد کے دائیں دہائیں
فصوم کو جاتی ہیں۔ دائیں شاخ سے ایک شاخ مرادہ کے لئے نکلتی ہے جو
شریان مرادہ Cystic Artery کہلاتی ہے۔

شاخیں

۱۔ شریان مورسی امین RIGHT GASTRIC ARTERY یہ شریان شریان کبدی سے
اثنا عشری کے بالائی کنارے پر نکلتی ہے جو بائیں جانب مسورہ کے بالائی خم
پر چلتی ہے اور شریان مورسی سے مل جاتی ہے۔

۲۔ شریان مورسی اثنا عشری GASTRO DUODENAL ARTERY یہ نیچے اثنا
عشری کے پیچھے چلتی ہے اور وہ شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

۱۔ شریان معدی شولی امین RIGHT GASTROEPLOIC ARTERY
شریان مورسی اثنا عشری ایک لمبی شاخ ہے جو معدہ کے زیریں خم یا انحنائے
کبیر GREATER CURVATURE OF STOMACH پر دائیں سے بائیں کو چلتی ہے اور
شریان طحالی کی شاخ مورسی شولی امین LEFT GASTROEPLOIC ARTERY
سے ملتی ہے۔

اب شریان بانقراسی اثنا عشری اعلیٰ SUPERIOR PANCREATICO DUODENAL
ARTERY اس سے بانقراس کے سر اور اثنا عشری کے ابتدائی نصف حصہ کی پرورش
ہوتی ہے یہ شریان ماسایلی اعلیٰ کی اسی نام کی شاخ کے ساتھ ملتی ہے۔

۳۔ شریان طحالی SPLENIC ARTERY یہ شریان ثنائی بطنی سے شروع
ہو کر بائیں جانب بانقراس کے بالائی کنارے پر سے گزرتی ہے اور اس کو شاخیں
دیتی ہوئی بانقراس کی ذمہ دتے پہنچتی ہے جہاں اس کی شاخیں طحال میں داخل
ہوتی ہیں اور اس کی پرورش کرتی ہیں اس کے علاوہ اس کی شاخ معدی شولی
امین LEFT GASTROEPLOIC ARTERY معدہ کے زیریں خم پر چلتی ہے۔ اور
شریان کبدی کی شاخ معدی شولی امین RIGHT GASTROEPLOIC ARTERY
سے مل جاتی ہے۔

شریان طحالی کی شاخ شریان معدی اصغر SHORT GASTRIC ARTERY

معدہ کے طبقات کے اندر پھیلتی ہے۔

شریان ماسا ایٹری اعلیٰ SUPERIOR MESENTRIC ARTERY اس کو شریان
معدی اعلیٰ SUPERIOR INTESTINAL ARTERY بھی کہا جاتا ہے۔ یہ شریان، معار
اثنا عشری کے ابتدائی نصف حصہ کے علاوہ باقی تمام چھوٹی آنتوں اور قولون
ماعدہ و مستعرض کو شاخیں دیتی ہے۔ یہ شریان ثلاثی بطن کے ٹم انجی نیچے
اور طی البطن سے شروع ہو کر نیچے بالقراس اور اثنا عشری کے تیسرے حصہ کے
مابین اترتی ہے اور دائیں جانب ماسا ایٹریا MESENTRY کے طبقات کے
درمیان پھیلتی ہے اس کی شاخیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) بالقراسی اثنا عشری اسفل INFERIOR PANCREATICO DUODENAL
ARTERY یہ بالقراس اور اثنا عشری میں پھیلتی ہے۔

(۲) شرانین معویہ دقیقہ۔ یہ معار ماسکم JAJUNUM اور معار لفاغفی
ILIUM میں پھیلتی ہیں۔ یہ ماسا ایٹریا کے دونوں طبقات کے درمیان
پھیلتی ہوئی امعار تک پہنچتی ہیں۔ یہ تعداد میں ہائے، پندرہ یا بیس ہوتی ہیں
یہ امعار میں داخل ہونے سے قبل باہم مل کر قوسیں بناتی ہیں۔

(۳) شریان قولونی متوسط MIDDLE COLIC ARTERY یہ رباط قولونی مستعرض
TRASVERSE MESOCOLON کے دونوں طبقات کے درمیان سے گزر
کر قولون مستعرض میں پھیلتی ہے اور شریان قولونی امین سے ملتی ہے۔

(۴) شریان لفاغفی قولونی ILIocolic ARTERY یہ ماسا ایٹری کے دونوں طبقات کے درمیان پھیلتی
ہوئی دائیں حفرہ خاصہ میں پہنچ کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے ایک شاخ معار لفاغفی ILIUM
کے آخری حصہ، نخور CAECUM اور زائدہ نخور APPENDIX میں پھیلتی ہے اور دوسری شاخ قولون کے
ابتدائی حصہ میں پھیلتی ہے۔ یہ شریان قولونی امین سے ملتی ہے۔

شریان قولونی امین یہ دو شاخوں میں تقسیم ہو کر قولون ماعدہ میں پھیلتی
ہے۔ یہ شریان لفاغفی قولونی کی ایک شاخ ہے۔

شریان ماسا ایٹری اسفل INFERIOR MESENTRIC ARTERY یا شریان
معوی اسفل INFERIOR INTESTINAL ARTERY یہ قولون نازل اور قولون کے

طحالی خم SPLENIC FLEXURE اور معار مستقیم کو شاخیں دیتی ہے یہ اور طلی
بطنی کے مقام انقسام سے دو انچ اوپر شروع ہو کر پچھلی دلواریں ہریں اور
کے پیچھے پیچھے چلتی ہے۔ (ر شکل ۴۴)

شاخیں

(۱) شریان قولون ایسرا علی UPPER LEFT COLIC ARTERY یہ قولون کے
آخری خم اور قولون مستعرض میں پھیلتی ہے اور شریان قولون متوسط سے خم
طحالی پر ملتی ہے۔
(ب) شریان مستقیما علی SUPERIOR RECTAL ARTERY یہ شریان معار مستقیم
میں پھیلتی ہے۔

طرف اسفل کی شراییں

(۱) شریان خاصری مشترک COMMON ILIAC ARTERY یہ اور طلی سے
جو تھے قطنی مہرے کے مقابل شروع ہوتی ہیں اور بیرونی جانب بڑھ کر مفصل
عجزی خاصری پر دو شاخوں میں یعنی شریان خاصری باطن اور شریان خاصری
ظاہر میں تقسیم ہو جاتی ہے۔
مبادرات۔ اس کے سامنے باریکوں، امعار، حالب، عروق قولونی
اور پیچھے عضلہ صلبیہ اور عصب سادہ ہوتے ہیں۔

(۲) شریان خاصری باطن INTERNAL ILIAC ARTERY یہ شریان خاصری
مشترک سے نکل کر پیچھے اور اندرونی جانب چلتی ہے اور ثقبہ در کبہ کبیرہ کے
قریب اگلی اور پچھلی دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

شاخیں (۱) الوی (۲) سادہ (۳) تناسلی حضا الویہ اور ران کو (۴) مشان
مشان کو (۵) مستقیما معار مستقیم اور متعقد کو۔

خودتوں میں شاخیں۔ (۶) رحمی، رحم کو (۷) مہیلی، مہیل کو۔

(۸) خاصری قطنی ILIOUMBER ARTERY پچھلی دیوار بطن کو (۹) (۱۰) (۱۱)
شرائیں عجزی جانبی LATERAL SACRAL ARTERY عظم القبری اگلی سطح و پیشہ کے

شریان ماساویگی اسفل اور اس کی شاخیں



شریان بائوری متوسط
شریان بائوری اسفل

(شکل ۴۴)

عضلات اور جلد کو۔

۱۳ شریان خاصری ظاہر EXTERNAL ILIAC ARTERY یہ شریان شریان خاصری مشترک سے نکل کر عضلہ صلیب پر طوقی ہے اور رباط آرنی کے نیچے شریان فخدی کہلاتی ہے۔ ران میں داخل ہونے سے پہلے اس سے ایک شریان شریان مراقی غائر یا شریان شرا سیفی غائر INFERIOR EPIGASTRIC ARTERY نکلتی ہے یہ دیوار بطن کے زیرین حصہ کی پرورش کرتی ہے۔

مجاورات۔ اس کے سامنے ہاریطون و امعار صغیرہ، جیل منوی اور غالب ہوتا ہے اور اس کے نیچے عضلہ صلیب، عصب سادہ اور ورید خاصری ظاہر ہوتے ہیں۔

FEMORAL ARTERY

شریان فخدی

یہ شریان رباط آرنی INGUINAL LIGAMENT کے نیچے شریان ظاہر سے مسلسل ہوتی ہے ران کے بالائی حصہ میں شلٹ فخدی کے فرشس پر طوقی ہے۔ یہ ایک ثلث حصہ میں عضلہ خیاطیہ سے ڈھکی ہوئی قناتہ تحت النیچہ میں ملتی ہے اور ران کے درمیانی وزیرین ثلث کے مقام اتصال پر یہ عضلہ مقعر کبیرہ ADDUCTOR MAGNUS MUSCLE کے سوراخ سے گزر کر ران کی پشت پر پہنچ جاتی ہے جہاں اس کا نام تبدیل ہو کر شریان مابضی POPLITEAL ARTERY ہوتا ہے (شکل ۷۵)

چند چھوٹی شاخوں کے علاوہ اس شریان سے ایک بڑی شاخ شریان فخدی غائر PROFUNDA FEMORAL ARTERY نکلتی ہے اس کی شاخیں حسب ذیل ہیں۔

۱۱ شریان مراقی سطحی یا شرا سیفی سطحی SUPERFICIAL EPIGASTRIC ARTERY یہ شریان رباط آرنی سے لے کر نیچے شروع ہو کر اوپر دیوار بطن پر ناف تک پھیلتی ہے۔

۱۲ شریان منعطف سطحی SUPERFICIAL CIRCUMFLEX ILIAC ARTERY یہ شریان

شریان فخذی کے ابتدائی حصہ سے نکل کر بیرونی جانب عرف الخاصرہ تک پھیلتی ہے یہ لافانہ غائرہ وسطیہ و جلد و غدولفاویہ کی پردہ کش کرتی ہے۔

۳۱. شریان تناسلی ظاہر سطحی SUPERFICIAL EXTERNAL PUDENDAL ARTERY
یہ شریان شریان فخذی سے رباط اُربلی سے اُچے نیچے شروع ہوتی ہے اور منفذ صافن SEPHENOUS OPENING کی راہ باہر خارج ہو کر جیل منوی کے اوپر سے گزرتی ہوئی دلواریسن کے زیریں حصہ کی جلد میں اور مردوں میں قفیرب PENIS اور کیس خصیہ SCROTUM میں پھیلتی ہے اور غورلول میں شفران کیران LABIA MAJORA میں پھیلتی ہے۔

۳۲. تناسلی ظاہر غائرہ۔ یہ مذکورہ شریان کے ساتھ شروع ہوتی ہے یہ عضلہ مشلیہ پر سے گزرتی ہوئی اندرونی جانب لافانہ غائرہ کو چھید کر مردوں کے فوط اور سیون میں اور غورلول کے شفرین میں پھیلتی ہے۔

مجاورات

۱. مثنت فخذی میں۔ شریان فخذی کے سامنے جلد و لافانہ سطحیہ و غائرہ۔ پیچھے عضلہ مشلیہ، مقربہ طویلہ، شریان و ورید فخذی غائرہ۔ اندرونی جانب۔ ورید فخذی اور بیرونی جانب عصب فخذی رہتا ہے۔
۲. قناتہ تحت الخیالید میں۔ شریان فخذی کے سامنے عضلہ خیالید، عصب صافن اور منفیرہ تحت الخیالید۔ پیچھے مقربہ طویلہ و کبیرہ اور بیرونی جانب ورید فخذی اور عضلہ مستعد النیبہ ہوتے ہیں۔

شریان فخذی غائرہ

یہ شریان فخذی کے پیچھے سے، رباط اُربلی سے اُچے نیچے شروع ہو کر پیچھے کو جاتی ہے اور عضلہ مشلیہ کبیرہ کو چھید کر چوتھی شریان ناقبہ کے طور پر ختم ہو جاتی ہے۔
۳۳. مجاورات۔ اس شریان کے سامنے عضلہ مقربہ طویلہ، ورید فخذی اور پیچھے عضلہ خیالید، مقربہ منفیرہ کبیرہ ہوتے ہیں۔

شاخیں

۱) **شریان منعطف وحشی** LATERAL CIRCUMFLEX ARTERY یہ عضلہ مستقیم فخذیہ کے پیچھے پھیلتی ہے۔

۲) **شریان منعطف انسی** MEDIAL CIRCUMFLEX ARTERY یہ ران کے اندرونی عضلات میں پھیلتی ہے۔

۳) **عضلہ** MUCULAR یہ متعدد رستا ہے، ہوتی ہیں اور ران کے اگلے عضلات میں پھیلتی ہیں۔

شریان مالبغی POPLITEAL ARTERY

یہ شریان، شریان فخذی سے مسلسل ہوتی ہے۔ یہ تقسیم مقربہ سے شروع ہو کر عضلہ مالبغیہ کے پچھلے کنارے پر پہنچ کر شریان قصبی مقدم و موخر میں تقسیم ہو جاتی ہے یہ تقسیم قصبہ کے قریبی سرے سے اس کے نیچے ہوتی ہے اس کی لمبائی آٹھ انچ ہوتی ہے۔ یہ شریان ابتداء میں عظم الفخذ کی اندرونی جانب ہوتی ہے اور پھر بیرونی جانب مرکز ثقل بین اللقتین کے درمیان پہنچ جاتی ہے اور حفرة مالبغیہ میں عموداً خط وسطی پر گزرتی ہے۔

مجاورات۔ اس کے سامنے عظم الفخذ، مفصل رقبہ کار باط موخر، عضلہ مالبغیہ اور اس کا لٹاف اور پیچھے ران کا عصب، جلدی موخر، ورید صافن قعیر عصب مالبغی انسی اور ورید مالبغی ہوتے ہیں۔

شاخیں

۱) **وکی شاخیں** GENICULAR BRANCHES مفصل رقبہ کو۔

۲) **عضلی شاخیں**۔ عضلہ ذات السراسین، وتریت العنصف، غشایت النصف کے بعیدی حصوں میں اور توامیہ سائقہ کے سروں میں پھیلتی ہے اور شریانیں تاقیہ سے مواصلت کرتی ہیں۔

۳) **جلدی شاخیں** CUTANEOUS BRANCHES حفرة مالبغیہ کی جلد اور ران کی پشت کی جلد میں پھیلتی ہیں۔

ANTERIOR TIBIAL ARTERY

شریان قصبی مقدم

یہ شریان، شریان مابضی کی دو شاخوں میں سے ایک ہے۔ یہ عضلہ مابضیہ کے زیرین کنارے پر شریان مابضی سے شروع ہوتی ہے۔ ابتدا میں پنڈلی کے پیچھے عضلہ قصبیہ موثرہ کے دونوں سروں کے درمیان سے گزرتی ہے۔ پھر غشاء بین القصبیتین کے بالائی حصہ کو چھید کر شلیہ میں گردن کے اندرونی جانب سے گزر کر پنڈلی کے سامنے پہنچ جاتی ہے اور غشاء بین القصبیتین کی اگلی سطح پر نیچے کی طرف پھیلتی ہے۔ پنڈلی کے زیرین حصہ میں یہ شریان، قصبیہ کے اوپر چلتی ہے پھر دونوں ٹخنوں کے درمیان سے گزر کر ہر کی پشت پہنچتی ہے یہاں اس کا نام تبدیل ہو کر شریان ظہر القدم ہو جاتا ہے۔

مجاور راس۔ اس کے سامنے عضلہ قصبیہ مقدم، رباط باسط۔ بیرونی جانب عضلہ باسط الاہام طویل، باسط الاہام قصیرہ اور عصب قصبی مقدم اور پیچھے ٹخنہ کا جوڑ، بین القصبیتین اور عظم مقبہ کی بیرونی سطح ہوتی ہے۔

شاخیں

(۱) قصبی راجع مقدم ANTERIOR TIBIAL RECURRENT ARTERY یہ شریان قصبی مقدم کے آتے ہی اس سے نکلتی ہے اور عضلہ قصبیہ مقدم سے چڑھ کر قصبی جال بنانے میں حصہ لیتی ہے۔

(۲) قصبی راجع موثرہ۔ یہ شریان، شریان قصبی مقدم کے ابتدائی حصہ سے نکل کر عضلہ مابضیہ کے سامنے چڑھتی ہے اور شریان مابضی کی شاخ مفصل اسفل سے ملتی ہے۔

(۳) عضلہ شاخیں۔ شریان قصبی کے پہلوی عضلات میں پھیلتی ہیں۔

(۴) جلد کی CUTANEOUS پانڈلی کے سامنے کی جلد اور لٹافہ میں

پھیلتی ہیں۔

(۵) کعب وحشی LATERAL MALLEOLUS کعب وحشی میں پھیلتی ہے

DORSALIS PEDIS ARTERY

شریان ظہر القدم

یہ شریان قبضی مقدم سے مسلسل ہوتی ہے اور ٹخنہ کے توڑ کے مقابل شروع ہو کر پہلی عظم مثط القدم کی انحصی سطح پر شریان انحصی وحشی سے مل کر قوس انحصی PLANTER ARCH بناتی ہے۔

شاخیں

رستی - TARSAL یہ عظام رسیخ القدم پر قوس کی طرح بیرونی جانب بڑھتی ہے اور رسیخ کے مفاصل اور عضلہ باسطہ الاصابع قعیرہ میں پھیلتی ہے
 مشطی META TARSAL رستی کے سامنے سے خارج ہو کر عظام المثط کے قاعدوں کے اوپر سے گزر کر باہر کو مڑ جاتی ہے اور شریان انحصی وحشی LATERAL PLANTER ARTERY سے ملتی ہے اس سے تین بین العظام شاخیں نکلتی ہیں۔

ظہری ابہامی اول FIRST DORSAL METATARSAL ARTERY یہ انگلیوں کے بیرونی پہلو کی پشت پر پھیلتی ہے۔

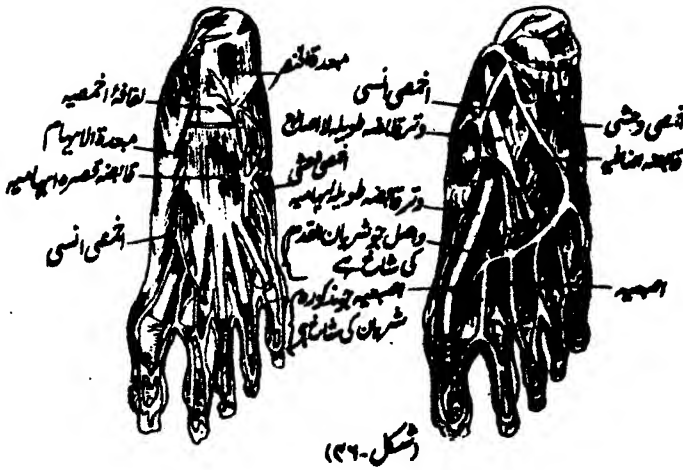
انحصی مشطی اول FIRST PLANTER METATARSAL ARTERY یا شریان واصل بیڑی فضائے بین العظام سے گزر کر تلوے میں پہنچتی ہے اور شریان انحصی وحشی سے مل کر قوس انحصی کی تکمیل کرتی ہے اس سے دو شاخیں نکلتی ہیں جو انگلیوں کے دونوں پہلوؤں پر پھیلتی ہیں۔

POSTERIOR TIBIAL ARTERY

شریان قبضی موثر

یہ شریان، عضلہ مالبغیدہ کے زیرین کنارے پر شریان مالبغی سے شروع ہوتی ہے اور پچھ پندلی کی پشت پر اندرونی جانب چلتی ہے یہ لمبی و فائدہ کے نچلے حصہ میں رباط العقب اور اندرونی ٹخنہ کے درمیان ہوتی ہے۔ اور تلوے میں پہنچ کر عضلہ مبعده الابہام کے میڈار کے نیچے شریان انحصی انس اور شریان انحصی وحشی میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ (فصل ۴۷)

تلوے کی گہری شریانیں تلوے کی سطحی شریانیں



PERONEAL ARTERY

شاخیں شریان شطوی

یہ شریان عضلہ بالغیہ سے ایک انچ نیچے شروع ہوتی ہے اور ترچھے طور پر لٹاؤ قصبہ موثرہ پر عضلہ نعلیہ سے ڈھکی ہوتی ہے اور شیطہ تک پہنچتی ہے اور پھر شیطہ کی اندرونی عرف کے ساتھ ساتھ عضلہ قابضہ الالبہام طویلہ سے ڈھکی ہوئی اترتی ہے اور پھر ٹخنہ کے توڑ کے نیچے عضلات شطویہ کے اوتار کے اندرونی جانب گزرتی ہے اور عظم العقب کی بیرونی سطح پر پھیل کر شریان کبھی وحشی اور کبھی سے ملتی ہے۔

شریان شطوی کی شاخیں - ۱، عضلہ اب، غذائی، شیطہ کونج، ثاقبہ، واصل، و عقبی شاخیں۔

۲، عضلہ شاخیں۔ عضلہ مغلیہ اور پنڈلی کے نیچے فائر عضلات میں پھیلتی ہیں۔

۳، غذائی NUTRIENT ARTERY اس کی شاخیں عضلات میں پھیلتی ہیں اور بڑی شاخ قصبہ کے جسم میں داخل ہوتی ہے۔ یہ غذائی شریانوں میں سب سے بڑی ہوتی ہے۔

۴، واصل COMMUNICATING ARTERY اندرونی ٹخنہ سے دو اور شروع ہو کر عضلہ قابضہ الالبہام طویلہ کے نیچے سے گزر کر شریان شطوی کی شاخ واصل سے ملتی ہے۔

۵، عقبی انسی MEDIAL CALCANIAL ARTERY انسی کے نیچے کی جلد لٹاؤ اور تلوے کے اندرونی عضلات میں پھیلتی ہیں۔

۶، شریان انحصی انسی MEDIAL PLANTE ARTERY یہ شریان قصبہ موثرہ آخری ٹھاٹھ ہے یہ عصب انحصی انسی کے ہمراہ پیر کے اندرونی کنارے پر چلتی ہے اور عصب انحصی انسی کے بیرونی جانب ہوتا ہے۔ یہ شروع میں تو عضلہ مبعثہ الالبہام کے نیچے واقع ہوتی ہے لیکن پھر اس کے اور

دائیں اُذن میں پہنچتا ہے)

قوس نور علی یہ اور علی صاعد سے دوسرے دائیں مغروف ضلعی کے مقابل شروع ہو کر توتے مددی مہرے کی باتیں جانب زبوں کندے کے مقابل نور علی نازل مددی میں ختم ہوتا ہے اس قوس سے تین شاخیں نکلتی ہیں جن کے نام دائیں سے بائیں ۱، شریان لاسمی، ۲، شریان سبات مشترک ایسر، ۳، شریان تحت الترقوہ ایسر ہیں۔

شریان لاسمی - مفصل قصبی تر قوی کے بالائی حصہ کے پیچھے، شریان سبات مشترک ایسر اور ۴، شریان تحت الترقوہ ایسر میں تقسیم ہو جاتی ہے دونوں جانب کی شرائین سبات مشترک مغروف درقی کے بالائی کنارے کے مقابل ۱، شریان سبات ظاہر اور ۲، شریان سبات باطن میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ شریان سبات ظاہر کی شاخیں راس و عنق کی ساختوں میں پھیلتی ہیں اور شریان سبات باطن کی شاخیں دماغ میں پھیلتی ہیں اور شریان فقری (شریان قاعدی) سے مل کر حلقہ شریانی CIRCULUS ARTERIOSUS بنتا ہے۔ راس و عنق کا ویدی ٹون، ورید و داج ظاہر کے ورید و رید تحت الترقوہ میں اور دماغ کا ویدی ٹون ہیوب اور وہ کے ورید و رید و داج باطن میں اور پھر ورید و داج ظاہر و رید تحت الترقوہ کا ٹون و رید لاسمی میں اور و رید لاسمی کا ٹون ایوی اعلیٰ کے ورید دائیں اُذن میں پہنچتا ہے۔

شرائین تحت الترقوہ - دونوں جانب کی شرائین تحت الترقوہ پہلے پسلی کے بیرونی کنارے پر شرائین البلی میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اسے کی شاخیں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

۱، شریان فقری - دونوں جانب کی شرائین فقری تجویف مخی میں باہم مل کر شریان قاعدی بناتی ہیں۔ جو قاعدۃ الدماغ پر متفرع ہو کر حلقہ شریانی بناتی ہیں ۲، شریان درقی عنقی - غده درقیہ اور عنق کی ساختوں کو شاخیں دیتی ہے (ان ساختوں کا ویدی ٹون، چند چھوٹی وریڈوں کے ورید و رید لاسمی میں پہنچتا ہے)

۱۳، شریان ہندی باطن - مدینین - حجاب منصف الصدر کی ساختوں اور دیوار صدر مقدم کی ساختوں کو شاخیں دیتی ہے۔ ان ساختوں کا وریدی خون چند چھوٹی وریدوں کے ذریعہ ورید ہندی باطن، ورید منصفی اور پھر ورید الاسمی میں پہنچتا ہے۔

۱۴، شریان ضلعی عنقی - یہ پشت کے بالائی حصہ، عنق اور اغیشہ نخاع کو شاخیں دیتی ہے۔ ان ساختوں کا وریدی خون ورید عنقی غائر ورید بین الاضلاع اور ورید ہندی باطن کے ذریعہ ورید الاسمی میں پہنچتا ہے۔

۱۵، شریان البطنی - پہلی پسلی کے بیرونی کنارے سے عضلہ مستدیرہ کبیرہ کے زیریں کنارے تک جاتی ہے جہاں یہ شریان عضدی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

۱۶، شریان عضدی - بازو سے گزر کر تفرعہ مرقدہ میں عظم کعبیری کی گردن کے مقابل ۱۱، شریان کعبیری ۱۲، شریان زندگی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

۱۷، شریان کعبیری یا شریان النبض FULVE ARTERY - یہ کلائی کے سامنے بیرونی جانب (انگوٹھے کی طرف) چلتی ہے اور قوس راحی غائر بنا کر ختم ہوتی ہے ۱۸، شریان زندگی - یہ کلائی کے سامنے اندرونی جانب چلتی ہے اور قوس راحی سطحی بنا کر ختم ہوتی ہے۔

شریان البطنی، عضدی، کعبیری اور زندگی کی شاخیں طرف اعلیٰ کے ساختوں کو جاتی ہیں (اور طرف اعلیٰ کا وریدی خون، ورید فیضال و باسلیق کے ذریعہ ورید البطنی میں اور ورید البطنی کا خون ورید تحت الترقوہ میں اور ورید تحت الترقوہ کا خون، ورید الاسمی میں پہنچتا ہے اور ورید الاسمی اجوف اعلیٰ میں گھلتی ہے۔)

۱۹، اور طی نازل صدری - یہ قوس اور طی سے چوتھے صدری مہرے کے بائیں جانب اس کے زیریں کنارے کے مقابل اس کا نام تبدیل ہو کر اور طی بطنی ہو جاتا ہے۔ اس کی شاخیں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

۱۱، شریان تاموری - یہ غلاف القلب کو جاتی ہے (غلاف القلب کا

دریدی ٹون ورید ناموری کے ذریعہ ورید لا اسی میں پہنچتا ہے۔
 ۱۱۔ شریان شعبی۔ اس کی شاخیں پھپھڑوں، شعبتین اور غد ملغایہ کو جاتی ہیں
 (ان اعضا کا وریدی ٹون اور دہ شعبی کے ذریعہ ورید اکبر میں پہنچتا ہے اور
 ورید فرد اکبر ورید لا اسی میں کھلتی ہے۔)

۱۲۔ شریان مری۔ اس کی شاخیں مری کو جاتی ہیں (مری کا وریدی ٹون
 ورید مری کے ذریعہ ورید لا اسی میں پہنچتا ہے،

۱۳۔ شریانین بین الاضلاع۔ عضلات بین الاضلاع۔ عضلات صدر، غشاء
 الریہ۔ نخاع اور عمود فقری میں پھیلتی ہیں (ان ساختوں کا وریدی ٹون
 اور دہ بین الاضلاع کے ذریعہ ورید فرد اکبر میں پہنچتا ہے جو ورید لا اسی
 میں کھلتی ہے۔)

۱۴۔ شریان حجابی اعلیٰ۔ حجاب حاجز کے پچھلے حصہ کی بالائی سطح پر پھیلتی
 ہے (حجاب حاجز کا وریدی ٹون، ورید حجابی اعلیٰ کے ذریعہ ورید لا اسی میں
 پہنچتا ہے)

۱۵۔ اور طی بطنی۔ یہ اور نازل مدری سے بارہویں مدری مہرے کے
 زیر میں کنارے کے مقابل شروع ہو کر چوتھے قطنی مہرے کے زیہوں کنارے
 کے مقابل

دو شرائین فامری مشترک میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتا ہے اس کی شاخیں
 حسب ذیل ہیں۔

۱۱۔ شریان حجابی اسفل۔ یہ حجاب حاجز کی بطنی سطح پر پھیلتی ہے۔ اس
 سطح کا وریدی ٹون ورید حجابی اسفل کے ذریعہ اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔

۱۲۔ شریان ثلاثی بطنی۔ یہ تین شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔

۱۳۔ شریان موری ایسر۔ اس کی شاخیں حورہ دمری کو جاتی ہیں۔

۱۴۔ شریان کبدی۔ اس کی شاخیں کبد و مرارہ کو جاتی ہیں۔

۱۵۔ شریان طحالی۔ اس کی شاخیں معدہ، ہاضمہ اور طحال کو
 جاتی ہیں۔

(معدہ، مری اور اثنا عشری کا وریدی خون، ورید معدی اور ورید اثنا عشری کے ذریعہ ورید الباب اور پھر جگر میں پہنچتا ہے۔ مزانہ کا وریدی خون، ورید مزانہ کے ذریعہ ورید الباب اور پھر جگر میں پہنچتا ہے۔ معدہ باقراس اور طحال کا وریدی خون، ورید طحالی کے ذریعہ ورید الباب اور پھر جگر میں پہنچتا ہے۔

۳، شریان ماساریقی اعلیٰ۔ کی شاخیں مائیم، لفافنی، اعور، قولوں ماعدو مستعرض کو جاتی ہیں۔ (ان آنتوں کا وریدی خون، ورید ماساریقی اعلیٰ کے ذریعہ ورید الباب اور پھر جگر میں پہنچتا ہے۔)

۴، شریان ماساریقی اسفل۔ اس کی شاخیں قولوں نازل، قولوں سینی اور معدہ مستقیم کو جاتی ہیں (ان امعاء کا وریدی خون، ورید ماساریقی اسفل کے ذریعہ ورید طحالی اور پھر ورید الباب اور پھر جگر میں پہنچتا ہے۔ اور جگر سے وریدی خون ورید کبدی کے ذریعہ اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔

۵، شریان فوق الکلیہ۔ اس کی شاخیں غدہ فوق الکلیہ کو جاتی ہیں۔ (غدہ فوق الکلیہ کا وریدی خون، ورید فوق الکلیہ ایسر وایسن کے ذریعہ ورید الکلیہ اور پھر اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔

۶، شریان الکلیہ۔ اس کی شاخیں گردوں کو جاتی ہیں (گردوں کا وریدی خون اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔)

۷، شریان عجری متوسط۔ اس کی شاخیں عجری و عصعصی رقبات میں پھیلتی ہیں۔ (عجری و عصعصی رقبات کا وریدی خون، ورید عجری متوسط کے ذریعہ اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔)

۸، شریان الخبیہ۔ اس کی شاخیں خفیہ یا خفیہ الرجم کو جاتی ہیں۔ (ان غدہ کا وریدی خون، ورید الخبیہ ایسن کے ذریعہ اجوف اسفل میں اور ورید الخبیہ ایسر کے ذریعہ ورید کلیوی اور پھر اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔

۹، شریان قطنیہ۔ ریواریطن کے عضلات و جلد۔ فقرات نخاع اور اس کی اغشیہ میں پھیلتی ہیں (ان ساختوں کا وریدی خون، اور دہ قطنیہ کے ذریعہ اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔)

۱۰۔ اختتامی یعنی شریان خامری مشترک دو شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔
 ۱۱۔ شریان تحت الشرا سیف۔ یا شریان خامری باطن۔ اس کی شاخیں۔
 دیوار عائد۔ اشار عائد۔ ظاہری اعضائے تناسل، رحم، سہین اور ان کے
 اندرونی جانب پھیلتی ہیں ان شاخوں کا ویدی خون، ورید خامری باطن کے
 ذریعہ، ورید خامری مشترک اور پھر جوف اسفل میں پہنچتا ہے۔

اب، شریان خامری ظاہر۔ یہ رباط اربی کے نیچے سے نکل کر ان میں پہنچتی
 ہے جہاں اس کا نام تبدیل ہو کر شریان فخدہ ہو جاتا ہے اور عضلہ مفرہ
 کبیرہ کے متغیر سوراخ سے گزر کر شریان فخدہ کا نام شریان مابطنی ہو جاتا
 ہے۔ شریان مابطنی عضلہ مابطنیہ کے ذریعہ کنر سے پر دو شاخوں میں تقسیم ہو
 جاتی ہے ۱۲۔ شریان تیس منہم جو پری لیش سے پر شریان ظہر القدم کے نام
 سے موسوم ہوتی ہے۔ اب شریان قصبی جو غمر جو اندرونی ٹخنے کے پیچھے
 سے گزر کر شریان احمصی النسی اور شریان النسی وحشی دو شاخوں میں تقسیم
 ہوتی ہے۔

طرف اسفل کا ویدی خون ورید خامری ظاہر کے ذریعہ، ورید خامری
 مشترک اور پھر جوف اسفل میں پہنچتا ہے۔ اس طرح کہ ورید قصبی مقدم و
 موخر مل کر ورید مابطنی بناتی ہیں جو ان میں پہنچ کر ورید فخدہ کے نام سے
 موسوم ہوتی ہے اور ورید فخدہ رباط اربی کے نیچے سے نکل کر بطن میں
 پہنچتی ہے جہاں اس کا نام ورید فخری ظاہر ہو جاتا ہے۔ پیر کے اندرونی
 جانب و بعد مابطن قصبی بنتی ہے جو ورید مابطنی میں ملتی ہے۔

قلب کا ویدی خون اور دوائی نسی اور دوائی نسی کے ذریعہ
 براہ راست دائیں اذنی میں پہنچتا ہے۔

۱۳۔ وفاق اور بعد کا ویدی خون اور طرف اعلیٰ کا ویدی خون ورید
 ۱۴۔ وفاق اور بعد کا ویدی خون اور طرف اعلیٰ کے ذریعہ جوف اعلیٰ میں
 سے دائیں اذنی میں داخل ہوتا ہے۔ اس وفاق کا ویدی خون لے جانے
 والی جڑیں جڑیں ورید فرد البصر VENA ZYGOS اور ورید

ٹدی باطن INTERNAL MAMMARY VEIN ہیں۔

طرف اعلیٰ کا وریدی خون پہنچانے والی وریدیں ورید قیصل CAPHELIC

VEIN اور ورید پائیلیق BALILIC VEIN ہیں تو ورید ابلی میں

کھلتی ہیں اور ان کے ورید زندگی ULNAR VEIN اور ورید کعبی

BRACHIAL ARTERY RADIAL VEID ہیں جو باہم مل کر ورید عضدی

بناتی ہیں اور یہ شریان بغل میں ورید بلی AXILLARY VEIN کے نام سے

موسوم ہوتی ہے۔

احشاء بطن یعنی معدہ، جگر، امعاء، بالقراس اور طحال کا وریدی خون

ورید البلب Portal Vein کے ذریعہ جگر میں پہنچتا ہے اور جگر میں عروق

شعریہ میں پھیل جاتا ہے پھر جگر کا وریدی خون ورید کبذی کے ذریعہ ابوف اسفل

میں پہنچتا ہے تو دائیں اذن میں کھلتا ہے۔

گردوں، خیمین اور دیوار بطن کا وریدی خون لے جانے والی وریدیں

براہ راست ابوف اسفل میں کھلتی ہیں۔

احشاء عائد، دیوار بطن اور طرف اسفل کی جلد ساختوں کا وریدی خون ورید

خامری باطن اور ورید خامری ظاہر میں پہنچاتی ہیں جو باہم مل کر ورید خامری

مشترک بناتی ہیں جو ابوف اسفل میں کھلتی ہے۔ طرف اسفل کی بڑی بڑی

وریدیں ورید قصبی مقدم و ورید قصبی موخر میں کھلتی ہیں جو باہم مل کر ورید مابغی

بناتی ہیں اور یہ ورید اوپر ران میں پہنچنے پر ورید فخذی کے نام سے موسوم

ہوتی ہے اور ورید فخذی رباط اول سے نکل کر ورید خامری ظاہر میں تبدیل ہو

جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ورید صافن طویل و قصیر ہوتی ہیں۔ ورید صافن طویل

ورید فخذی میں اور ورید صافن قصیر ورید مابغی میں کھلتی ہیں۔

اعضائے طبعیہ

اعضائے ہضم

و

اعضائے بول و تناسل

(مردانہ و زنانہ)

اعضائے ہضم (نظام ہضم)

(شکل - ۷۷)

اعضائے ہضم میں زبان، غلغوم، مری، معدہ، امعار صغیرہ و کبیرہ، جگر، طحال، بانقرا اس شامل ہیں۔ زبان اور غلغوم اخلق کی تشریح بیان کی جا چکی ہے دیگر اعضائے ہضم کی تشریح حسب ذیل ہے۔

مری OESOPHAGUS یہ ایک عضلی نالی ہے جو خلق سے معدہ تک ہوتی ہے اس کی لمبائی دس انچ ہوتی ہے۔ یہ غمروف والا سہی کے زیبون کنارے کے مقابل شروع ہو کر لید ہو میں صدری مہرے کے مقابل ختم ہوتی ہے۔

یہ ابتداء میں گردن اور صدر کے بالائی حصہ میں قصبۃ الریہ کے نیچے اور عمود فقری کے سامنے واقع ہوتی ہے۔ قصبۃ الریہ کے انقسام کے نیچے یہ قلب اور عمود فقری کے درمیان ہوتی ہے اور آخر میں کچھ بائیں جانب مائل ہوتی ہے اور اوٹلی صدری نالی کو سامنے سے عبور کرتی ہے اور پھر وسط میں پہنچ کر حجاب حاجز کو چمید کر تجویف بطن میں داخل ہو جاتی ہے۔ تجویف بطن میں ایک انچ چل کر معدہ کے قلبی سرے میں داخل ہو جاتی ہے۔ اس کی عصبی پرورش عصب راجع اور ضغیرہ مرنیہ کی شاخوں کے ذریعہ اور روتی پرورش شریان درقی اسفل کی مری شاخ اور اوٹلی نازلہ صغیرہ کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس کے زیرین سرے پر شریان معوی کی شاخیں پھینکتی ہیں۔

معدہ STOMACH یہ مجرائے غذائی کا پھیلا ہوا حصہ ہے جو مشابک کے مانند ہوتا ہے۔ یہ مری کے زیرین سرے اور اثنا عشری کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ بطن کے نو حصوں میں سے یہ قسم ششرا سیفی

LEFT HYPOCHONDRIAL REGION - قسم تحت الشرا سیفی

اور قسم سٹری UMBILICAL REGION کو گھیرتا ہے۔ آپ دقتار سے پتہ ہونے کی حالت میں معدہ کی لمبائی بیش ایچ اور چوڑائی چار ایچ ہوتی ہے۔ اس کا گول پھیلا ہوا حصہ جو بطن میں بائیں جانب ہوتا ہے قاع المعدہ FUNDUS OF STOMACH کہلاتا ہے۔ (شکل ۲۸-۲۹)

معدہ میں دو منافذ (سوراخ) دو کنارے اور دو سطحیں پائی جاتی ہیں۔

منافذ

- ۱۱۔ قسم معدہ OESOPHAGEAL OPENING یہ سوراخ مری کے زیریں سرے اور معدہ کے مقام اتصال پر پایا جاتا ہے۔ اس سے قذاز مری سے معدہ میں داخل ہوتی ہے۔ معدہ کا زیریں سر قلابی سرا CARDIAC END یہ بائیں ساؤس غروف ضلعی کے پیچھے فص سے چار یا پانچ ایچ دور واقع ہوتا ہے
- ۱۲۔ منفذ کوابلی PYLORIC OPENING یہ سوراخ معدہ کے آخری سرے پر پایا جاتا ہے۔ یہ گول ریشوں کے ایک حلقہ سے بند رہتا ہے اس کو عضام بولیک PYLORIC VALVE کہا جاتا ہے۔ یہ صمام غذا کو ہضم ہونے سے قبل معدہ سے آنتوں کی طرف جانے سے روکتا ہے۔ معدہ کا یہ سرا جگر کے فص مراد QUAD سے متصل ہوتا ہے۔ RATE LOBE

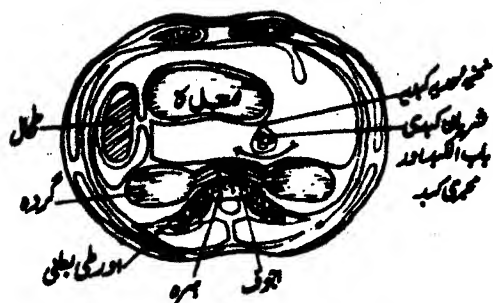
سطحیں

- ۱۱۔ اگلی بالائی سطح۔ یہ محب ہوتی ہے اور حجاب حاجز، جگر کے بائیں فص، بطن کی اگلی دیوار، قولون مستعرض (جیکہ معدہ خالی ہو) سے مجاور ہوتی ہے۔
- ۱۲۔ پچھلی زیریں سطح۔ یہ چپٹی ہوتی ہے اور کچھ پیچھے کی طرف مائل ہوتی ہے اور حجاب حاجز، طحال کی معدی سطح، بایاں غدہ فوق الکلیہ، بائیں گردہ کے معدی حصہ یا تقراس کی اگلی بالائی سطح، قولون مستعرض کی بالائی سطح سے مجاور ہوتی ہے یہ سب ساتیتیں بستر معدہ STOMACH BED کہلاتی ہیں۔

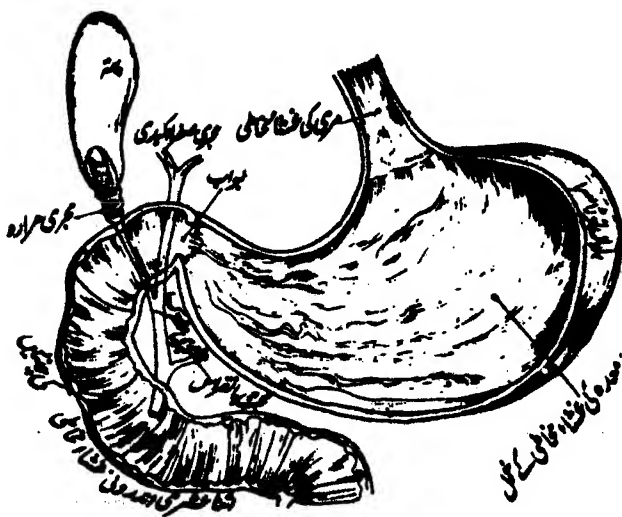
کنارے

- ۱۱۔ بالائیں کنارہ یا انحنائے صغیر LESSOR CURVATURE یہ خم دار ہوتا ہے اور مری کے زیریں سرے کے دائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ یہ پہلے

صفاق کی آڑمی کاٹ



تیر متعلق معشاق میں جو دہریوں جو فوں کو ملائے داخل ہے



(شكل - ۳۸)

عموداً پیچھے کی طرف چلتا ہے پھر اوپر کی طرف دائیں جانب چلتا ہے اور معدہ کے ٹوٹل سرے تک پہنچتا ہے۔ ٹرب میجر LESSOR OMENTUM معدہ کے انحنائے میجر چھوٹے غم کو جو جگر کے باب الکبد سے بانٹتی ہے۔ ٹرب میجر کے طبقات کے درمیان مندرجہ ذیل ساختیں گزرتی ہیں۔

۱۱) بائیں شریان معدی ایسر ۱۲) شریان کبدی کی شاخ۔ شریان معدی اس کچھ غدولمفاویہ مری کے زیریں سرے کے قریب۔

۱۳) زیریں کنارہ یا انحنائے کبیر GREATER CURVATURE یہ مری کے زیریں سرے کے بائیں جانب سے شروع ہو کر پیٹے اوپر اور پیچھے کی طرف بائیں جانب کو بڑھتا ہے پھر پیچھے اور آگے کی طرف اور آخر میں دائیں جانب

ٹوٹالی سرے تک پہنچتا ہے۔ انحنائے کبیر ٹرب کبیر GREATER OMENTUM کے طبقات اتصال کرتے ہیں۔ ٹرب کبیر پیچھے ٹولون مستعرض کے سامنے جھالر کی طرح سے لٹکی ہوئی ہے اور بائیں جانب رباط معدی طحالی

سے مسلسل ہوتی ہے۔ رباط معدی طحالی GASTROSPLENIC LIGAMENT باریطون پٹنٹ PERITONIAL FOLD ہی کا ایک حصہ ہے۔ ٹرب کبیر کے طبقات

میں دو شریانیں اور دو وریدیں پائی جاتی ہیں ایک شریان کبدی کی شاخ شریان معدی شری ایمن اور دوسری شریان طحالی کی شاخ معدی شری ایسر اور ورید معدی شری ایمن والیسر۔

معدہ کے بوالی سرے کے قریب کچھ غدولمفاویہ پائے جاتے ہیں اور

انحنائے کبیر پر ایک میزاب (نالی) ہوتی ہے جو بوالی سرے سے ۱۴

پیچھے واقع ہوتی ہے جو میزاب وسطی sulcus inter medius کہلاتی ہے انحنائے کبیر کے پیچھے ٹولون مستعرض واقع ہوتا ہے۔

معدہ کی ظاہری تقسیم

باریطون، معدہ کو مکمل ٹیر پر پولوشید کرتی ہے صرف معدہ کے

تین تہے باریطون سے نچے رہتے ہیں۔

۱۱۔ ایک بٹی انحنائے مغیرہ جس میں بائیں شریان شراسیعی اور شریان کبدی کی یوالی شاخ رہتی ہیں۔

۱۲۔ ایک بٹی انحنائے کبیرہ جس میں شریان شراسیعی یوالی رہتی ہے۔
۱۳۔ معدہ کی کچھل سطح پر ایک مثلث نما حصہ جو منفذ قلب کے نیچے اور بائیں جانب ہوتی ہے۔ یہ حصہ حجاب حاجز کی بائیں ساق اور بائیں غدہ فوق الکلیہ سے مجاور ہوتا ہے۔ یہاں سے ایک باریطونی رباط رباط معدی حجابی *gastro-hepatic ligament* حجاب حاجز تک جاتا ہے۔

شرائیں۔ شریان معدی ایسروائیں انحنائے مغیرہ اور شریان ٹمبل معدی ایمن والیسر انحنائے کبیرہ پر پائی جاتی ہیں اور چھوٹی معدی شاخیں، شریانوں طحال سے نکل کر قاعدۃ المعدہ پر پھیل جاتی ہیں۔

اعصاب۔ ۱۱۔ دایان عصب راجع معدہ کی کچھل سطح پر پھیلتا ہے اور ۱۲۔ پایان عصب راجع معدہ کی اگلی سطح پر پھیلتا ہے۔ ۱۳۔ اعصاب شریکیو منفردہ *Coeliac Plexus* سے نکل کر معدہ کی دونوں سطحوں پر پھیلتے ہیں۔
معدہ کی ساخت۔ معدہ چار طبقات پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱۱۔ باریطونی طبق یعنی معدہ کا ظاہری طبق
۱۲۔ تسج واصل کا طبق جو باریطون کے نیچے پایا جاتا ہے۔
۱۳۔ عضلی طبق یہ تسج واصل کے نیچے ہوتا ہے یہ عمودی، مؤڑب اور دوزی ریشوں کی تہوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
۱۴۔ محاطی طبق یعنی غشائے محاطی کا طبق جو سب سے اندر ہوتا ہے اس میں غدد معدی *Gastric Glands* پائے جاتے ہیں جن سے رطوبت باطنیہ کا افراز ہوتا ہے۔

امعاء (آنتیں)

آنتیں دو قسم کی ہوتی ہیں ۱۰۔ امعاء صغیرہ ۱۱۔ امعاء کبیرہ

امعاء صغیرہ (چھوٹی آنتیں)

امعاء صغیرہ SMALL INTESTINE نہایت پیچیدہ ہوتی ہیں ان کو امعاء وفاق کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ معدہ کے پو آبی سرے سے شروع ہو کر اعود پر اتصال لئافی اعودی ILOCAECAL JUNCTION پر ختم ہوتی ہیں۔ ان کی لمبائی سہ فٹ ہوتی ہے۔ یہ تین حصوں میں تقسیم کی جاتی ہیں۔

۱۰۔ اثنا عشری DUODENUM

۱۱۔ صائم JEJUNUM

۱۲۔ لئافی ILEUM

اثنا عشری۔ یہ امعاء صغیرہ کا پہلا حصہ ہے اور یہ امعاء کے دیگر حصوں سے اس بات میں مختلف ہے کہ یہ ہاریلٹوں کے پیچھے بطن کی کچھلی دیوار کے متصل واقع ہوتا ہے اور اس لئے اس کا زیادہ حصہ ایک جگہ قائم رہتا ہے یہ بارہ انشئت یا دس انچ لمبی ہوتی ہے اور ہلالی شکل کے مانند خم دار ہوتی ہے اس کے خم دار نشیب میں بانقرا اس کا سر رہتا ہے یہ اور ٹی و اجوف اسفل کے سامنے واقع ہوتی ہے (شکل ۵) تسہیل بیان کے لیے اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پہلا حصہ۔ یہ بواب سے شروع ہو کر اعود پر اور پیچھے کی طرف بڑھتا ہے اور پہلے قطنی مہرے کے بالائی کنارے پر ختم ہوتا ہے اس کی لمبائی دو انچ ہوتی ہے۔

مجاورات۔ اس کے سامنے بواب پھر جگر و مرارہ۔ پیچھے مجرائے صفراوی و رید پالی۔ خریان کبدی۔ شریان معدیہ اثنا عشری اور پیچھے بانقرا اس کا سر ہوتا ہے۔

دوسرا حصہ۔ یہ مرارہ کی گردن سے نیچے تیسرے قطنی مہرے تک بڑھتا ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً تین انچ ہوتی ہے۔ اس حصہ میں مجراائے صفراوی اور مجراائے بالقراسی کھلتی ہیں۔

مجاورات۔ اس کے سامنے رباط ہاریطونی مستعرض کا اتصال ہوتا ہے اس کے پیچھے دایان غدہ فوق الکلیہ ہوتا ہے اور اس کے غدارہ دائیں گردہ کی ناف اور دایاں عضلہ صلیبہ بھی اس کے پیچھے ہوتے ہیں۔ رباط قولونی مستعرض اور قولوں مستعرض سے اوپر یہ حصہ جگر سے متصل ہوتا ہے اور نیچے امعاء منفرد کے پتوں سے متصل ہوتا ہے۔ اس کے بائیں جانب بالقراس کا سر مجراائے صفراوی اور عروق بالقراسی اثنا عشری ہوتے ہیں۔

حلزہ اثنا عشریہ DUODENAL PAPILLA قنارہ صفراوی و بالقراسی کا مشترک منفذ (سوراخ) اس حصہ کے وسط میں اس کی پچھلی دائرہ دنی دلواری میں واقع ہوتا ہے۔

تیسرا حصہ۔ یہ بائیں جانب اور اوپر کی طرف بڑھتا ہے اور دوسرے قطنی مہرے کے بائیں جانب پہنچتا ہے۔ اس کی لمبائی پانچ انچ ہوتی ہے

مجاورات۔ یہ حصہ بالقراس کے سر کے نیچے واقع ہوتا ہے اور یہ دائیں سے بائیں کو مندرجہ ذیل ساختوں کو عبور کرتا ہے۔

۱۱۔ دایاں جندب ۱۲۔ دایان عضلہ صلیبہ ۱۳۔ دائیں عروق کلوی ۱۴۔ اہوف اسفل ۱۵۔ شریان ماساریقی اسفل اور ۱۶۔ اور طی۔

اس کو سامنے مندرجہ ذیل ساختیں عبور کرتی ہیں۔

۱۱۔ عروق ماساریقی اعلیٰ ۱۲۔ امعاء صغیرہ کی ماسارلہائی جڑ

یہ حصہ سامنے اور نیچے کی طرف امعاء صغیرہ کے پتوں سے پوشیدہ رہتا ہے۔

اعصاب۔ اعصاب راجع و اعصاب شریہ

شرائیں۔ شریان کبدی کی شاخ بالقراسی اثنا عشری۔ شریان ماسارلہائی کی شاخ بالقراسی اثنا عشری اسفل۔

دوسرا انفراس PANCREAS یہ ایک غدہ ہے جو معدے اور بائیلون کے پیچھے بطن کی پھنی دیوار پر واقع ہوتا ہے اس کو ابائے قدیم نے دُم طحال کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اس کی لمبائی چھ انچ، چوڑائی آٹھ انچ اور موٹائی آٹھ انچ ہوتی ہے۔ اس کے چار حصے ہوتے ہیں۔ ۱۱ سر ۱۲ گروں ۱۳ جسم ۱۴ دُم اس کا وزن تقریباً ۱۸۰ گرام ہوتا ہے اور یہ تاف سے ۱۴ تا ۱۶ انچ اوپر پہلے درد سے قطنی مہرڈ کے مقابل عرضاً واقع ہوتا ہے۔ اس غدہ سے رطوبت بانقراس کا انراز ہوتا ہے جو قنات بانقراس PANCREATIC DUCT کے ذریعہ معار اٹنا عشری میں داخل ہوتی ہے۔ قنات بانقراس سے ایک چھوٹی بانقراس قنات یعنی قنات بانقراس اضافی ACCESSORY PANCREATIC DUCT متقی ہے جو بانقراس کے سر کے زیریں حصہ سے رطوبت بانقراس جذب کر کے قنات بانقراس میں پہنچاتی ہے۔

ساخت۔ غدہ بانقراس میں دو قسم کے خلیات پائے جاتے ہیں جو مختلف افعال معجم انجام دیتے ہیں۔

۱۱ خلیات خارجی EXOCRINE CELLS یہ رطوبت بانقراس پیدا کرتے ہیں جو قلوئی ALKALINE ہوتی ہے اور متعدد خمیر اس میں پائے جاتے ہیں۔ جو ٹریسن، ایمائی لینز اور لائی پینز کہلاتے ہیں یہ قنات بانقراس کے ذریعہ اٹنا عشری میں داخل ہوتے ہیں۔

۱۲ خلیات داخلی ENDOCRINE CELLS یہ خلیات جزائر لنگرہائیس بھی کہلاتے ہیں۔ یہ ایک رطوبت پیدا کرتے ہیں جو انسولین کہلاتی ہے۔ یہ رطوبت جسم میں کاربوہائیڈریٹس کا استعار دمیٹابولزم کرتی ہے اور شکر کا توازن قائم رکھتی ہے۔ (شکل ۵)

۱۱ جگر یا کبد LIVER یہ جسم کا سب سے بڑا غدہ ہے۔ یہ دائیں قسم تحت الشریف RIGHT HYPOCHONDRIAC REGION کے تمام تر حصہ کو۔

۱۲ قسم شریف EPIGASTRIC REGION کے زیادہ تر حصہ کو ۱۳ قسم قطنی

Lumbar Region کے کچھ حصہ کو اور ۱۲، بائیں قسم تحت اشرا سیف
 ۱۱ Hypochondric Region کے کچھ حصہ کو گھیرے رہتا ہے۔ اس کے
 سطیوں کی ہوتی ہیں اور اس کا رنگ گہرا کتھی ہوتا ہے۔ (ر شکل ۱۱)

پیرماش - اس کی لمبائی دائیں سے بائیں ۷ سے ۱۰ انچ ہو جاتی
 اور ۳ سے ۴ انچ ہوتی ہے اور اس کا ذلی ۲ تا ۳ پونڈ ہوتا ہے۔ جگر کا
 ذلی پورے جسم کے ذلی کا ۱/۱۰ ہوتا ہے مگر نوزائیدہ بچے میں جگر کا ذلی
 جسم کے ذلی کا ۱/۱۰ ہوتا ہے۔

سطیوں - جگر میں پانچ سطیوں پائی جاتی ہیں۔ بالائی، اگلی، زیرین،
 اور پچھلی سطی۔

۱۱ بالائی سطح - یہ محدب ہوتی ہے اور دائیں جانب حجاب ماجز کی تقیر سے
 وصل ہوتی ہے۔ اس سطح کے بائیں حصہ میں قلبی دباؤ کا نشان Cardiac
 Impression پایا جاتا ہے یہ سطح اگلی اور پچھلی سطح سے غیر نمایاں کناروں
 کے ذریعہ جدا ہوتی ہے۔

۱۲ اگلی سطح - یہ سطح دائیں جانب حجاب ماجز اور زیرین افشاغ و غشا ریف
 ضلع سے متصل ہوتی ہے۔ اس کے وسطی حصہ کے سامنے قص کا زائدہ تجزی
 پایا جاتا ہے۔ یہ سطح رباط منجلی Tarsiform Ligament کے ذریعہ
 دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ رباط منجلی کے دائیں جانب جگر کا دایاں فص
 اور بائیں جانب بائیں فص ہوتا ہے۔ دایاں فص کل جگر کا ۱/۳ ہوتا ہے۔

۱۳ زیرین سطح Visceral Surface اس سطح میں ایک شق
 Tissue پایا جاتا ہے جس میں رباط مستدیر Ligamentum Teres

رہتا ہے۔ یہ رباط اس سطح کو دائیں و بائیں دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے بائیں
 حصہ بائیں فص کی زیرین سطح ہے اور دایاں حصہ دائیں فص کی زیرین سطح
 ہے۔ بائیں فص کی زیرین سطح، معدی کی اگلی سطح اور شرب صغیر کے سامنے
 واقع ہوتی ہے اس پر ایک بڑا شیب پایا جاتا ہے جو معدی دباؤ کے دائیں
 جانب اور رباط مستدیر کے پچھلے حصہ کے قریب ایک حد بہ ہوتا ہے جو حد بہ

شرکیہ *Tubercle omentale* کہلاتا ہے۔ دائیں فص کی زہریں سطح پر نشیب برائے مرارہ پایا جاتا ہے۔ یہ سامنے جگر کے اگلے کنارے سے شروع ہو کر پیچھے باب الکبد تک بڑھتا ہے۔ اس کے دائیں جانب جگر کے دائیں فص کی زہریں سطح ہوتی ہے اور بائیں جانب جگر کا فص مرید ہوتا ہے۔

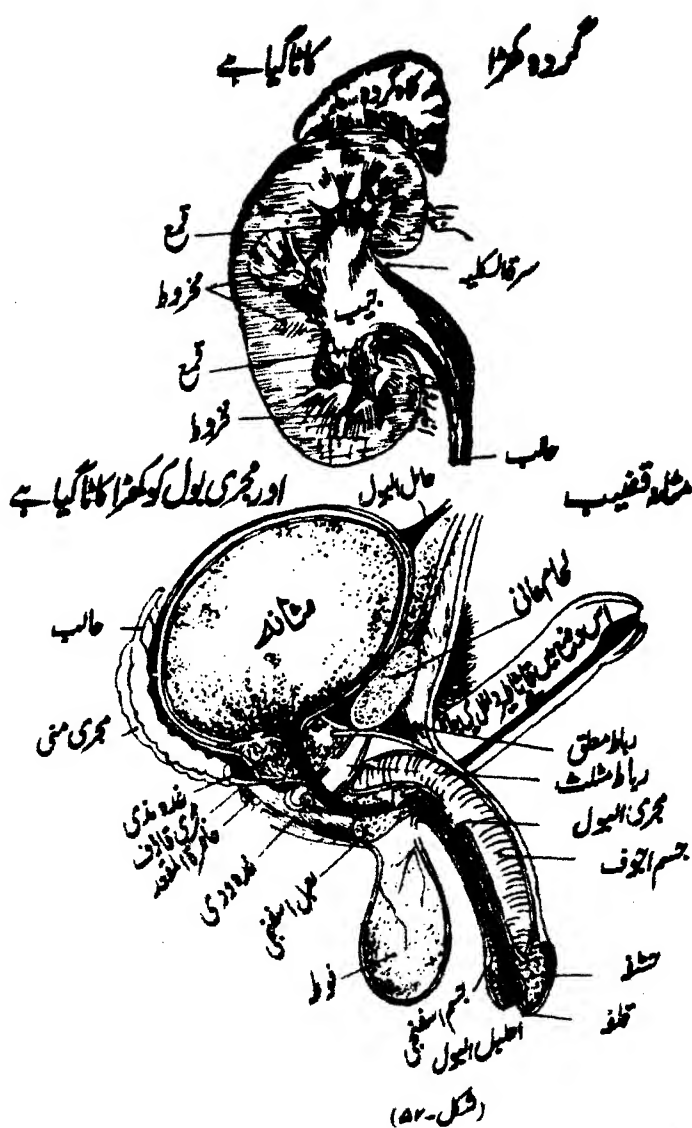
فص مرید *Quadrante Lobe* یہ سامنے جگر کے اگلے کنارے پیچھے باب الکبد، دائیں جانب مرارہ اور بائیں جانب باطن مستدیر سے محدود ہوتا ہے۔ یہ فص معدہ کے نژدہ آبسترے کے سامنے اور اثنا عشری کے پہلے حصہ کے سامنے واقع ہوتا ہے۔

باب الکبد *Porta Hepatis* یہ سامنے فص مرید، پیچھے زائده ذنبی *Caudate process* اور فص مرید کے زیریں کنارے سے محدود ہوتا ہے۔ یہ جگر کے فص مرید کے ساتھ زاویہ قائمہ بناتا ہے۔ باب الکبد، جگر کے دائیں فص کی زہریں سطح کے ذرا نیچے حصہ میں واقع ہوتا ہے۔ اس کے اگلے اور پچھلے لب سے شرب صغیر چھپاں ہوتی ہے اس سے مندرجہ ذیل ساختیں گزرتی ہیں۔

۱۱۔ مجرائے کبدی مشترک (۲) شریان کبدی (۳) اعصاب شریک کا ضیقہ (۴) ورید الباب۔

ورید الباب *Portal vein* یہ ورید، بالقرا اس کی گردن کے پیچھے، ورید طحال و اوردہ ماساویلی علی کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ یہ شرب صغیر کے آزاد سرے کے ساتھ چڑھ کر باب الکبد میں داخل ہوتی ہے (شکل - ۵۲) زائده ذنبی *Caudate process* یہ ایک تنگ زائده ہے جو اجوف اسفل *Inferior vena cava* اور باب الکبد کے درمیان حائل ہوتا ہے۔

فص ذنبی *Caudate Lobe* جگر کا دایاں فص ایک فص مرید *Quadrante Lobe* اور ایک فص ذنبی پر مشتمل ہوتا ہے فص مرید سامنے اور فص ذنبی پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ فص ذنبی کے بائیں جانب



رہاؤ پیدی ligamentum venosum کے لئے شق پلایا جاتا ہے اور دائیں جانب جوف اسفل کے واسطے عمودی انشیب پلایا جاتا ہے۔ فص ذنبی ایک ٹکڑے کے ذریعہ دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ٹکڑے کے دائیں جانب کا حصہ بڑا ہوتا ہے اور زائدہ مچلی کہلاتا ہے۔

جو کئی زمینیں سطح پر مندرجہ ذیل نشانات پائے جاتے ہیں۔

۱۱۔ نشان قولانی Colic Impression یہ قولون کے خم کبیدی کے دباؤ سے بنتا ہے۔ یہ مرارہ کے سامنے دو دائیں جانب ہوتا ہے۔

۱۲۔ نشان کلیوی Renal Impression یہ دائیں گردہ کے دباؤ سے بنتا ہے۔ یہ نشان قولون کے نیچے واقع ہوتا ہے۔

۱۳۔ نشان اثنا عشری۔ یہ اثنا عشری کے دوسرے حصے کے دباؤ سے بنتا ہے۔ یہ نشان کلیوی کے اندرونی جانب واقع ہوتا ہے۔

دائیں سطح۔ یہ حجاب حاجر سے متصل، ساقوں سے گیارہویں پسلی تک ہوتی ہے۔

بچھلی سطح۔ یہ مقعر ہوتی ہے اس کا وسطی حصہ دسویں و گیارہویں صدی مہرے کے مقابل ہوتا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

۱۱۔ بائیں فص کی بچھلی سطح۔ یہ تنگ ہوتی ہے اور قاع المعده کے سامنے واقع ہوتی ہے۔

۱۲۔ نشان مریہ Esophageal Impression یہ نشان مری کے زمینوں حصہ کے دباؤ سے بنتا ہے اور بچھلی سطح کے بائیں حصہ میں واقع ہوتا ہے۔

۱۳۔ شق برائے رہاؤ پیدی Tissue for the ligamentum venosum یہ شق بچھلی سطح پر عموداً واقع ہوتا ہے اس شق کے دائیں جانب فص ذنبی اور بائیں جانب نشان مریہ ہوتا ہے۔ رہاؤ پیدی، باب الکبد کے بائیں جانب، فص ذنبی کے نیچے سے شروع ہوتا ہے اور دائیں جانب جوف اسفل تک چاتا ہے۔

۱۴۔ فص ذنبی Canaliculose یہ فص بچھلی سطح پر عموداً واقع ہوتا

ہے۔ اس کے بائیں جانب ہلاوریدی کے بے شق وتا بہ ندائیں جانب
اجوف اسفل کے واسطے نشیب ہوتا ہے۔

۵، نشیب اجوف اسفل TOSSA FOR INFERIOR VENACAVA

یہ نشیب بھی اس سطح پر عموداً واقع ہوتا ہے اور کچھ گہرا ہوتا ہے۔ اس کے بائیں
جانب فہق ذنبی اور دائیں جانب جگر کا ننگار قبہ BARE AREA اور نیچے
زائد ذنبی ہوتا ہے۔ اس نشیب کے بالائی حصہ میں بائیں ورید کبدی
LEFT HEPATIC VEIN اجوف اسفل میں داخل ہوتی ہے۔

۶، جگر کا ننگار قبہ BARE AREA یہ حصہ مثلث نما ہوتا ہے جس کا
قاعدہ اندرون جانب اجوف اسفل کی طرف ہوتا ہے۔ یہ رقبہ حجاب عاجز سے
تیسج خلی کے ذریعہ متصل ہوتا ہے۔

۷، نشیب فوق الکلیہ SUPRARENAL IMPRESSION یہ نشیب اجوف
اسفل کے دائیں جانب مثلث نما ہوتا ہے۔ یہ خدہ فوق الکلیہ کے دباؤ سے
پیدا ہوتا ہے۔

جگر کا ذریعہ کنارہ، دائیں جانب تیردھلدار ہوتا ہے اور یہ دائیں سطح کو
زیریں سطح سے جدا کرتا ہے۔ اس کا بایاں سرا تہچکے کی طرف مڑ جاتا ہے اس
کنارے کے وسطی حصہ میں ایک ٹلمہ ہوتا ہے۔ رباط مستدیر اسی ٹلمہ سے شروع
ہوتا ہے۔ یہ ٹلمہ مرکزے ایک امٹہ دائیں جانب واقع ہوتا ہے۔ اس ٹلمہ سے
دو اونچ دائیں جانب ٹلمہ کیسی SYSTIC NOTCH اور قاع المرارہ FUNDUS
OF THE GALLBLADDER ہوتا ہے تو ٹلمہ سے باہر نکلا ہوتا ہے اور

اس طرح قاع المرارہ، دیوار بطن مقدم کے پیچھے واقع ہوتا ہے۔
یاریطون مجاورات۔ جگر مندرجہ ذیل خطوں کے علاوہ یاریطون PERITONEUM

سے پوشیدہ ہوتا ہے۔

۱، جگر کا ننگار قبہ BARE ARE OF LINER (۲) رباط منجلی FALCIFORM

LIGAMENT کے اتصال کا مقام جو چوٹا مثلث شکس کا ہوتا ہے۔ ۳،

باب الکلیہ ۴، حفرہ برائے مرارہ۔ لیکن شاذ و نادر جبکہ مرارہ مکمل طور پر یاریطون میں

خوف ہوتا ہے تو یہ صفروہی ہاریطون سے پوشیدہ ہوتا ہے۔

جگر کے آلات افراز EXCRETORY APPARATUS OF THE LIVER یہ مندرجہ ذیل ساختوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

۱۱۔ مجرائے کبدی الیسروایمن RIGHT AND LEFT HEPATIC DUCT

۱۲۔ مجرائے کبدی مشترک COMMON HEPATIC DUCT

۱۳۔ مرارہ GALLBLADDER

۱۴۔ مجرائے مرارہ CYSTIC DUCT

۱۵۔ مجرائے صفراوی مشترک COMMON BILE DUCT

مجرائے کبدی الیسرجگر کے دائیں فص سے اور مجرائے کبدی بائیں جگر کے بائیں فص سے صفرا کو جذب کرتی ہیں اور باہم مل کر مجرائے کبدی مشترک بناتی ہیں اور یہ مجرائے مرارہ سے مل کر مجرائے صفراوی مشترک بناتی ہیں جو اثنا عشری میں داخل ہوتی ہے۔

۱۱۔ مرارہ - یہ صفرا کی پتیلی ہے جو جگر کے دائیں فص کی زیرین سطح سے چسپاں ہوتی ہے اس کے بائیں جانب جگر کا فصق مرید اور دائیں جانب جگر کے دائیں فص کا ٹرا حصہ ہوتا ہے۔ یہ جگر کے اگلے کنارے سے آگے نکلا ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے باب الکبد ہوتا ہے۔ مرارہ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے ۱۱۔ قاع المرارہ FUNDUS یہ گول ہوتا ہے اور ٹمہ مرارہ سے آگے و خارج بطن مقدم کے پیچھے واقع ہوتا ہے۔

۱۲۔ جسم BODY اس کا داغ اوپر، پیچھے اور بائیں جانب ہوتا ہے مرارہ کی زیریں اور بائیں سطحیں آزاد ہوتی ہیں لیکن بالائی سطح جگر کی زیریں سطح کے حقوق مرارہ سے صیغ غلوی کے ذریعہ متصل ہوتی ہے۔

۱۳۔ گردن NECK یہ پہلے بائیں جانب مڑتی ہے پھر دائیں جانب اور پھر دوبارہ بائیں جانب مڑ کر مجرائے صفراوی سے متصل ہوتی ہے۔

۱۴۔ مرارہ کی لبائی تین اچ، چوڑائی ذریعہ اچھ ہوتی ہے اور اس میں دو اوٹس صفرا کی گنجائش ہوتی ہے۔ یہ دونوں مستعرض کے دائیں سرے اور اثنا عشری کے

پہلے حصہ پر سبالاتینا ہے۔

مجرائے مرارہ (مجرائے صفراوی) اس کی لمبائی دو اونچ اور قطر اربع ہوتا ہے۔ یہ مرارہ سے شروع ہو کر نیچے، پیچھے اور بائیں جانب کو چلتی ہے۔ اور مجرائے کبدی مشترک سے اثنا عشری سے ایک اونچ اور چلتی ہے۔

قناہ صفراوی مشترک یہ مجرائے کبدی مشترک اور مجرائے مرارہ کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ اس کی لمبائی مختلف ہوتی ہے۔ مجرائے صفراوی مشترک شرب میفر کے دونوں طبقات کے درمیان چلتی ہے۔ یہاں شریان کبدی ماس کے بائیں جانب اور وید الہاب اس کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ مجرائے صفراوی، اثنا عشری کے پہلے حصہ کے پیچھے سے گزرتی ہے اور پھر بانقراس کے سر اور اثنا عشری کے دوسرے حصہ کے درمیان چلتی ہے اور اثنا عشری میں کھلنے سے قبل قناہ بانقراس سے ملتی ہے اور پھر اثنا عشری کے بالائی حصہ اور زیریں حصہ کے مقام اتصال پر داخل ہوتی ہے۔ اس مجری کے ذریعہ جگر کا صفراء، معدا اثنا عشری میں پہنچتا ہے۔

دموی پرورش جگر کی دموی پرورش۔ شریان کبدی اور وید الہاب جگر کے باب الکبد میں داخل ہو کر دائیں اور بائیں شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں جن سے ٹھیکسی شافیں پھوٹ کر جرم جگر میں پھیلتی ہیں۔ ویدی خون متعدد کبدی ویدیوں کے ذریعہ اجوف اسفل میں پہنچتا ہے۔

عصبی پرورش۔ جگر کی عصبی پرورش دونوں اعصاب راجع کے ذریعہ اور صفرہ ثلاثیہ COELIAC PLEXUS کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔

امعاصاٹم ولفائفی

میغاء صائم JAJUNUM اثنا عشری کے آخری سرے سے شروع ہوتی ہے اس سے باقی نامدہ امعار صفرہ کا ۲ حصہ بنتا ہے۔

میغاء لائفی ILIUM مائٹم کے آخری سرے سے شروع ہوتی ہے اس سے امعار صفرہ کا ۲ حصہ بنتا ہے۔

مائٹم ولفائفی کے بیچ CAECUM شرب کبیر سے دھبے رہتے ہیں۔ یہ

انہیں قولون مستعرض کے نیچے تجویف بطن میں واقع ہوتی ہیں نیز یہ دونوں انتیہ
ماساریقار میں متعلق رہتی ہیں اور مکمل طور پر باریطون میں مٹوف ہوتی ہیں۔

ماساریقار MESENTRY باریطون کا ایک سداط ہے یہ فقرات فطن کے
بائیں جانب متصل ہوتا ہے۔ ماساریقار کا یہ اتصال کنارہ اثنا عشری کے تیسرے
حصہ اور طلی، اجوف اسفل اور دائیں جانب کو عبور کرتا ہے۔

ان آنتوں کے دو کنارے ہوتے ہیں ایک ماساریقی کنارہ MESENTRIC BORDER
جو ماساریقار کے اتصال پر ہوتا ہے۔ دوسرا مخالف ماساریقی کنارہ جو آزاد ہوتا ہے اور
ماساریقار کے اتصال کنارے کے مقابل سمت ہوتا ہے۔

امعار صغیرہ کا اختتام

لفافی کے اختتامی سرے کا رخ اوپر، دائیں جانب اور کچھ پیچھے ہوتا ہے
جہاں ختم ہوتا ہے اور CAECUM شروع ہوتی ہے جو امعار کبیرہ کا پہلا
حصہ ہے۔ لفاقی اور اعور کے باہمی اتصال پر ایک صمام پایا جاتا ہے جو صمام لفاقی
العودی ILOCAECAL VALVE کہلاتا ہے۔

امعار صغیرہ کے مجاورات

سامنے شرب کبیرہ دیوار بطن پیچھے گردے حلیین، اثنا عشری اور بڑے عروق
دمویہ۔ اوپر قولون مستعرض اور رباط مستعرض دائیں جانب قولوں صاعدہ اور بائیں جانب
قولون نازل ہوتا ہے۔

صائم کا قطر ۲ انچ اور لفاقی کا قطر اس سے کم یعنی ۱½ انچ ہوتا ہے علاوہ انہی
صائم کی دموی پرورش لفاقی کے مقابلہ میں زیادہ عروق سے ہوتی ہے جس کی
بنیاد صائم لفاقی کے مقابلہ میں بحالہ حیاس زیادہ شرح نظر آتی ہے۔

امعار کبیرہ

LARGE INTESTINE

امعار کبیرہ اتصال لفاقی العودی ILOCAECAL JUNCTION سے شروع
ہو کر مقعد ANUS پر ختم ہوتی ہے اس کی لمبائی چھ فٹ ہوتی ہے ان کے

دو حصہ ہوتے ہیں۔

۱۱. اُغور معدنہ ذائدہ دودہ CAECUM WITH VERMIFORM APPENDIX
۱۲. قولون COLON -- یہ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
۱۳. قولون صاعد ASCENDING COLON: وہم کبدی HEPATIC FLEXURE
۱۴. قولون مستعرض TRANSVERSE COLON: وہم طالی SPLENIC FLEXURE
۱۵. قولون نازل DESCENDING COLON: معدنہ قویں قاصی ILIAC COLON
۱۶. قولون مان PELVIC COLON: اور معدنہ مستقیم RECTUM

اغور و نائندہ دودہ

اغور، امعاء کبیرہ کا ابتدائی حصہ ہے۔ یہ منفذ دقیقی قولون ILEO COLIC ORIFICE سے شروع ہو کر دائیں حفرۂ قاصیہ اور قسم نشی HYPPOCHON-DRIC REGION کے دائیں حصے میں واقع ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی ۲۰ انچ اور چوڑائی تین انچ ہوتی ہے۔ یہ عضلہ قاصیہ و صلیبیہ پر سہارا لیتی ہے اور ان عضلات سے لفافہ قاصیہ کے ذریعہ جدا ہوتی ہے۔

منفذ دقیقی سے ایک انچ نیچے اس میں نائندہ دودہ کا منفذ (سوراخ) پائا جاتا ہے جو ایک صمام کے ذریعہ بند رہتا ہے۔

اغور مکمل طور پر ہاریلٹون میں طوف ہوتا ہے جس کی بنا پر اس کو ترکھ دی جا سکتی ہے البتہ چھ فیصد آدمیوں میں اس کا کچھ بالائی اور پچھلا حصہ ہاریلٹون سے پوشیدہ نہیں ہوتا بلکہ لفافہ قاصیہ سے نیچے خلوی کے ذریعہ چھپا ہوتا ہے جس کی بنا پر اس کو ترکھ نہیں دی جا سکتی ہے اغور کا مقام مختلف ہو سکتا ہے۔ یہ دائیں گردے کے متصل، حفرۂ مانہ کے اندر، زیر ناف خط وسطی پر، بائیں حفرۂ قاصیہ میں یا حجاب عاجز اور دیگر کے دائیں فص کے درمیان واقع ہو سکتا ہے۔

نائندہ دودہ

یہ اغور کا ایک نائندہ ہے جس کی شکل سرپ گندھا لٹ سے مشابہت رکھتی ہے اس نائندہ وہ سراجو اغور سے متصل ہوتا ہے۔ قاعدہ کہلاتا ہے اور آزاد سراس کہلاتا ہے۔ قبل بلوغت اس میں خضار پائی جاتی ہے لیکن یہ فضا بعد بلوغت خالی ہونا شروع

ہو جاتی ہے۔ جس کی ابتدا اس سے ہوتی ہے حتیٰ کہ اس میں کوئی خلا باقی نہیں رہتا ہے اس کے منفذ پر ایک صمام ہوتا ہے۔ زائدہ دودھ کا ریٹونی رباط ماساریقائے دودھ سے ہو سکتی ہے۔ جسے گھڑی کی سوئی کی اوضاع کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس کے اعضاء گھڑی کے مطابق حسب ذیل ہوتے ہیں۔

۱۱۔ انجک۔ یعنی قولوں کے متوازی۔

۱۲۔ ۱۳۔ انجک۔ اعور کے پیچھے۔

۱۴۔ ۲۔ انجک۔ یعنی جانب طحال۔

۱۵۔ ۳۔ انجک۔ یعنی جانب عا۔

۱۶۔ ۴۔ انجک۔ یعنی عا۔ کے محاذ میں۔

۱۷۔ ۶۔ انجک۔ یعنی رباط اربل کے نقطہ وسط کی جانب۔

قولوں صاعدہ ASCENDING COLON

قولوں کا یہ حصہ اتصال دقیق اعور سے شروع ہو کر جگر کی زمین سطح تک جاتا ہے جہاں یہ خم کبڈی بناتا ہوا بائیں جانب مڑ جاتا ہے۔ پاریطون اس کی اگلی اور جانی سطحوں کو پورے شیدہ کرتی ہے اور شریط قولونی TAENIAE COLI اس پر سامنے، اندرونی جانب اور بیرونی جانب پائے جاتے ہیں۔ یہ قولونی جڑ عضلہ خاصریہ، مربعہ قطنیہ اور دائیں گردے کی بیرونی سطح پر سہارا لیتا ہے۔

قولوں مستعرضہ TRANSVERSE COLON

یہ قسم سُتری میں دائیں سے بائیں جانب مڑا۔ سے طحال تک بڑھ کر خم طحال HEPATIC FLEXURE SPLENIC FLEXURE بناتا ہے۔ اس کی ابتدا رخم کبڈی

سے ہوتی ہے جو جگر کے پیچے بنتا ہے۔

مجاورات۔ اس کے اوپر جگر، مرارہ اور معدہ کا انحنائے کبیر۔ پیچے امعائے منہرہ کے پیچ و خم۔ سامنے، شرب کبیر اور دیوار بطن مقدم اور پیچے دایاں گردہ، شناعوری کا دوسرا حصہ، بالقرس اور پایاں گردہ ہوتا ہے۔

قولوں نازلہ DESCENDING COLON

یہ قلم طحال سے شروع ہو کر نازل مادہ ختم ہوتا ہے جہاں سے قولون عاذ شروع ہوتا ہے
باریطون اس کی اگلی اور جانبی سطحوں کو پوشیدہ کرتی ہے۔

مجاورہ۔ اس کے پیچھے بایاں گردہ، عضلہ مرہ قطنہ، عضلہ صلیبہ خاصہ ہوتا ہے۔
اندرونی جانب بایں گردے کا بیرونی کنارہ۔ اور سامنے معار صغیرہ کی بجائے ختم ہوتے ہیں۔

SIGMOID OR PELNIE COLON قولون سیغنی یا عالی

یہ قولون نازل کا آخری حصہ ہے جو عضلہ صغیرہ کے اندرونی کنارے سے شروع ہو کر
سیغنی یونانی کے مانند خم بنا کر عجز کے تیسرے مہرہ کے مقابل ختم ہوتا ہے۔ یہ حصہ
قولون نازل سے زیادہ تنگ ہوتا ہے اور بایں عروق خاصہ ظاہر اور بایں غالب
کو عبور کرتا ہے۔

RECTUM AND ANUS معار مستقیم مقعد

یہ تیسرا تیسرے عجزی مہرے کے مقابل شروع ہو کر عجز کے سامنے سیدھی
پینچ کو اترتی ہے اور عصص سے ایک اونچے آگے بڑھ کر مقعد میں تمام ہوتی ہے۔ مقعد
اسی آنص کا آخری حصہ ہے۔ باریطون اس کے صرف بالائی حصہ کو پوشیدہ کرتی
ہے۔ جس میں ماسار یقا نہیں پائی جاتی ہے۔ اس کی لمبائی چھ انچ ہوتی ہے۔

RECTO VESICAL POUCH مجاورہ۔ مردوں میں حفرۂ مستقیم مثانی

مثانہ کا قاعدہ معدنہ منویہ SEMINAL VESICLES اوعیہ منی

VAS DEFERENCE اور غٹہ مذی کی پچھلی سطح۔ معار مستقیم کے سامنے واقع ہوتی

ہے۔ اور عورتوں میں مہبل کی پچھلی دیوار، حفرۂ مستقیم مثانی POUCH OF DUGLAS

سامنے واقع ہوتا ہے۔ اور معار مستقیم کے پیچھے و پیچھے عضلہ صغیرہ واقع ہوتا ہے

شریطہ قولونی۔ یہ خطوط کے مانند ہوتے ہیں۔ جبکی وضع حسب ذیل

ہوتی ہے۔

قولون ماعدہ پر سامنے، پیچھے و اندرونی جانب اور پیچھے و بیرونی جانب پائے

جاتے ہیں۔

قولون مستقیم پر وسط حصہ میں اور پچھلے حصہ میں اوپر و نیچے کی طرف متوازی

خطوط کے مانند پائے جاتے ہیں۔

قولی نازل پر مش قولی صاعد کے پائے جاتے ہیں۔

شرطاً قولی رائدہ دودیا اور معار مستقیم پر نہیں پائے جاتے ہیں۔

دوی پرورش۔ معار کی دوی پرورش، مجرائے صفروی کے منفذ سے اس پر
شریان طاقن بطنی کے ذریعہ، مجرائے صفروی سے قولوں مستعرض کے دائیں لہجہ
تک شریان اساسی طاقن کے ذریعہ اور باقی ماندہ معار کی دوی پرورش، شریان
اساسی اسفل کے ذریعہ ہوتی ہے۔

عصبی پرورش۔ اعصاب راجع اور صفوی طاقن کی شاخوں کے ذریعہ۔

SPLEEN

طحل

جسم کا ایک بڑا غدہ ہے جو دائیں اور بائیں

میں نوس سے گیارہویں بائیں پسلیوں کے مقابل واقع ہوتا ہے۔ اس کی شکل بیضوی
اور سائیدہ سبھی ہوتی ہے اور رنگ گہرے کتھی ہوتا ہے اس کی لمبائی پانچ انچ چوڑائی
تین انچ اور موٹائی اڑھائی انچ ہوتی ہے۔ اس میں دو سطحیں اور چار کنارے پائے جاتے ہیں

سطحیں

DIAPHRAGMATIC SURFACE

جہلی سطحیں

یہ سطح اور جہلی ہوتی ہے۔ اس کا رخ اوپر، پیچھے اور بائیں جانب ہوتا ہے
یہ جہاب مائتہ سے متصل ہوتی ہے۔

VISCERAL SURFACE

اشٹان سطحیں

یہ سطحیں متعدد اشار سے متصل ہوتی ہے۔ اس پر مندرجہ ذیل چار نشانے
اشارہ بطنی سے اتصال کے لئے پائے جاتے ہیں۔

GASTRIC IMPRESSION

نشان معدی

یہ نشان اشٹان سطح کے بالائی حصہ پر پایا جاتا ہے اس نشان پر طحال قرار ملے گا
متصل ہوتی ہے۔ اس نشان پر ایک شق بھی پایا جاتا ہے جو ناف طحال
کہلاتا ہے اس کے راستے عروق و اعصاب طحال میں داخل ہوتے ہیں۔

PANCREATIC IMPRESSION

نشان بالقراسی

یہ نشان بالقراسی درتہ۔ PANCRIATIC AREA
جی کہلاتا ہے اس نشان پر

ناف طحال کے نیچے دم بانقراس، طحال کے ساتھ متصل ہوتی ہے اور اسی بنا پر بانقراس کو طحال کے دم طحال کے نام سے موسوم کیا ہے۔

RENAL IMPRESSION

۱۱. نشان کلیوی

اس کا رخ نیچے و اندر کی طرف ہوتا ہے اس نشان پر طحال بائیں گردہ کی اگلی سطح سے متصل ہوتا ہے۔

COLIC IMPRESSION

۱۲. نشان قولونی

یہ نشان مختلف شکل کا ہوتا ہے اور نشان کلیوی سے ایک ابھرے ہوئے خط کے ذریعہ جدا رہتا ہے اس نشان پر طحال، قولونی نازل کے ساتھ متصل ہوتا ہے۔

کنا رہے

۱۳. بالائی کنا رہا۔ یہ سطح چھائی اور نشان موری کے درمیان ہوتا ہے یہ کنا رہ تیز و حار دار ہوتا ہے اور اس میں چند ٹٹھے NOTCHES پائے جاتے ہیں۔

۱۴. زیرین کنا رہا۔ یہ سطح چھائی اور نشان کلیوی کے مابین حائل ہوتا ہے اور یہ موٹا ہوتا ہے ۱۵. اندرونی کنا رہا۔ اس میں ناف طحال پائی جاتی ہے۔

۱۶. بیرونی کنا رہا۔ یہ پسلیوں کے متصل ہوتا ہے اور چھاب عاجز سے ملحق ہوتا ہے۔ یہ بھی موٹا ہوتا ہے۔

طحال، ناف کے علاوہ مکمل طور پر باریلیوں میں ملفوف ہوتی ہے۔

دموی پرورشش۔ طحال کی دموی پرورش شرابن طحال کے ذریعہ ہوتی ہے۔

عصبی پرورشش۔ صفحہ ثلاثی کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔

باریلیونی رباطات۔ طحال کے باریلیونی رباطات دو ہوتے ہیں۔

GASTROSPLENIC LIGAMENT

۱۷. رباط معدی طحال

یہ طحال پر نشان معدی پر چھپا ہوتا ہے اور معدہ پر اس کے قلبی سرے کی بجائے سطح پر اور شرب کبیر کے بائیں کنا رہے چھپا ہوتا ہے۔ اس رباط کے طبقات کے درمیان شربان معدی شربان ایسرا اور شربان طحال معدی کی شاخیں گزرتی ہیں۔

۱۸. رباط کلیوی طحال۔ یہ طحال پر ناف کے کندوں سے متصل ہوتا ہے اور گردے پر اس کی اگلی سطح کے بائیں و بیرونی حصے سے متصل ہوتا ہے اس رباط کے طبقات کے درمیان کچھ چھوٹی شاخیں گزرتی ہیں جو طحال کو بائیں

اعضائے لہلہ و تناسل

(مردانہ و زنانہ)

اعضائے بول

KIDNIES

کلتین یا گردے

گردے تعداد میں دو ہوتے ہیں ایک دایاں گردہ دوسرا بایاں گردہ دونوں محروک ہچکل دیوار بطن کے سامنے باریطون کے پیچھے واقع ہوتے ہیں۔ دایاں گردہ، بائیں گردے سے کچھ نیچے واقع ہوتا ہے کیونکہ دائیں جانب جگر واقع ہوتا ہے اور اس کے دباؤ سے دایاں گردہ کچھ نیچے کھسک جاتا ہے۔ دائیں گردے کا بالائی سر گیارہویں پسلی کے زیریں کنارے کے مقابل ہوتا ہے اور گردوں کے زیریں سرے عرف الخاصرہ سے ۱۲ انچ اور ایک انچ کے فاصلہ پر ہوتے ہیں۔ (شکل ۵)

ہر گردہ کی لمبائی ۴ انچ چوڑائی ۳ انچ اور موٹائی ۱ انچ ہوتی ہے اور وزن ۴ اونس ہوتا ہے۔ گردے ایک لیفی غلاف FIBROUS CAPSULE میں مغطوف ہوتے ہیں جس کو آسانی سے جدا کیا جاسکتا ہے۔ اس میں شحم بھی پائی جاتی ہے۔

۱۱۔ اگلی سطح سطحیں اس کا رخ سامنے و پیرونی جانب ہوتا ہے۔ یہ سطح احشار سے متصل ہوتی ہے۔

۱۲۔ پچھلی سطح اس کا رخ پیچھے و اندرونی جانب ہوتا ہے۔ یہ عضلات بطن سے متصل ہوتی ہے۔

کنارے

۱۱۔ بیرونی کنارہ یہ محدب ہوتا ہے۔

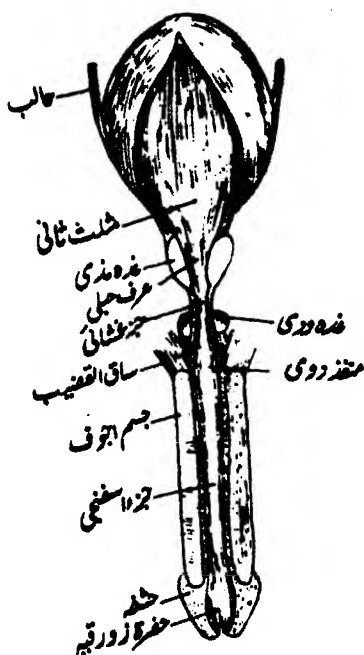
۱۲۔ اندرونی کنارہ یہ اوپر نیچے محدب ہوتا ہے اور وسط میں مقعر ہوتا ہے۔

مجاورات

دائیں و بائیں گردے کے اگلے مجاورات مختلف اور دونوں گردوں کے پچھلے مجاورات یکساں ہوتے ہیں۔ نیردونوں گردوں کے اوپر خذہ فوق الکلیہ SUPRA

مستانہ اور بھری لیل کھلا ہوا

(اوپر سے دکھائے گئے ہیں)



(شکل ۱۵۳)

RENAL GLAND - پتیا جاتا ہے۔

دائیں گردے کے اگلے مجاورات

۱۱. جگر کی اسیٹائ سطح ۱۲. اٹناغٹری کا نازل حصہ ۱۳. قویوں کا دایاں خم

بائیں گردے کے اگلے مجاورات

۱۱. معدہ ۱۲. طحال ۱۳. بانقراس کی دم ۱۴. جوف الکلیہ کو عبور کرتی ہے ۱۵. بایاں
ثم قولونی ۱۶. مائکم کے بیچ و خم۔

دائیں و بائیں گردے کے پچھلے مجاورات جو کیساں ہوتے ہیں۔

۱۱. حجاب عاجز۔ جو گردے کے بالائی قطب (POLE) کو غٹھا الریہ کی خلا یا سٹے
ضلعی جانی اور گیارہویں دہارہویں پسلیوں سے جدا کرتا ہے ۱۲. عضلہ صلبیہ و عضلہ مرو
قطیظہ اور عضلہ مستقیمہ بطینہ عضلہ مربوہ قطینہ کو عروق و اعصاب تحت الاضلاع SUBCOSTAL

NERVE AND VESSELS | اعصاب خامری شریقی ILIOHYPOGASTRIC VERVE

اور عصب خامری اربی ILIOINGUINAL NERVE عبور کرتے ہیں۔

گردے کے ناف الکلیہ HILUS OF KIDNEY

اندرونی کنارے کے وسط میں پائی جاتی ہے اس میں سامنے سے پیچھے بالترتیب ۱۱

درید الکلیہ RENAL VEIN اور ۱۲ شریان الکلیہ RENAL ARTERY داخل ہوتی

ہیں اور ۱۳ جوف حالب PELVIS OF URETER یعنی حالب کا بالائی پھیلا ہوا حصہ اس سے
خارج ہوتا ہے۔

اعصاب۔ اعصاب شریکی، مفیرہ ٹائٹن کی شاخوں کے ذریعہ اور اعصاب مقابل
شرکیہ عصب راجع سے آتے ہیں۔

عروق ۱۱ شریان کوی کی شاخیں ناف الکلیہ میں داخل ہوتی ہیں۔

۱۲ درید کوی ہر گردہ سے خون اجوف اسفل کو واپس لے جاتی ہے۔

حالبین (پیشاب کی نالیاں) URETERS

حالبین، دو عضل نالیاں ہیں جو گردوں سے شروع ہو کر ناف الکلیہ سے ملتے

ہاتی ہیں۔ ہر مالمب کی لمبائی ۲۵ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ ہر مالمب کا بالائی سرا پھیلا ہوا ہوتا ہے اور
خوض مالمب . PELNIS کہلاتا ہے۔ ہر مالمب کا بالائی نصف حصہ دیوار بطن مقدم پر
اور ہاتی حصہ عاھ میں رہتا ہے۔ (شکل - ۵۳)

مجاورات۔ مالمب کی رفتار بطنی حصہ میں، مردوں و عورتوں میں یکساں ہوتی ہے
البتہ دونوں جانب کے مجاورات مختلف ہوتے ہیں اور عانہ میں مجاورات مردوں و عورتوں
میں مختلف ہوتے ہیں۔ لیکن دونوں جانب یکساں ہوتے ہیں۔

بطنی حصہ۔ دایاں مالمب نیچے عضلہ صلیب PSOAS پر اترتا ہے اور عصب
استحیائی فخذی GENITO FEMORAL NERVE کو عبور کرتا ہے آگے مالمب کو اٹنا
عشری کا نازل حصہ اور دایاں قولون اور عروق خاھری قولونی اور ماسار لیا کی جڑ عبور کرتے
ہیں۔ دایاں مالمب بھی عضلہ صلیب پر نیچے اترتا ہے اور عصب استحیائی فخذی کو عبور کرتا ہے
نیز اس مالمب کو بائیں عروق قولونی و عروق الخیہ اندہ سینٹی قولونی ماسار لیا کی جڑ عبور
کرتے ہیں۔

عانہ حصہ۔ مردوں میں مالمب کا یہ حصہ عروق خاھری مشترک کو مفصل عجزی خاھری
کے سامنے عبور کرتا ہے اور عانہ میں شوکر ذرکیہ ISCHIAL SPINE تک اترتا
ہے جہاں مجرائے منوی DUCTUS DEFERENCE اس کو اوپر سے عبور کرتی ہے۔

عورتوں میں مالمب کا یہ حصہ شوکر ذرکیہ تک مردانہ مالمب کی طرح اترتا ہے اور پھر یہاں
سے پٹا آگے واندرونی جانب رباط عریض BROAD LIGAMENT کی جڑ کے
نیچے سے گزرتا ہے اور یہاں اس کو اوپر سے شریان رحمی UTERINE ARTERY عبور
کرتی ہے اور یہ پھیل کے جانبی طاق LATERAL FORNIX OF VAGINA سے مجاور
ہوتی ہے۔

دموی پرورشش شرائین خفیتہ الرحم و مثانی اسفل GONADAL AND
کے ذریعہ ہوتی اور اسی نام کی اور وہ سے وریدی INFERIOR VESICAL ARTERIES
خون واپس جاتا ہے۔

عصبی پرورشش۔ اعصاب مستقل AUTONOMIC NERVES اور اعصاب
چسپہ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

مثانہ BLADDER

مثانہ ایک عضلی کیس (تھیل) ہے جس میں بول (پیشاب URINE) گروں سے مابین کے ذریعہ آتا ہے اور پھر اس سے یہ بول مجری البول URETHRA خارج ہوتا ہے۔ مثانہ عامہ میں واقع ہوتا ہے اور تسبیج لیفی FIBROUS TISSUE سے ملفوف ہوتا ہے۔ بول کی مقدار کے مطابق یہ پھیلتا ہے۔ بول سے خالی ہونے پر یہ مخروطی شکل کا ہوتا ہے اس کی راس APEX عامہ PUBIS SYMPHYSIS کے نیچے واقع ہوتی ہے اور اس کا قاعدہ BASE پیچھے واقع ہوتا ہے۔ اس میں ایک بالائی اور دو زہریں جانبی سطوح پائی جاتی ہیں۔

مثانہ کے باطن میں غشاء مخاطی استر کرتی ہے جس میں چھینٹیں پائی جاتی ہیں سوائے ایک مثلث نما حصہ TRIGONE کے جو اوپر دو منافذ مابین اور نیچے ایک منفذ مجری البول URETHRAL ORIFICE سے محدود ہوتا ہے۔ (شکل ۵۳-۵۴)

مجاور اعضاء

مثانہ کی زہریں جانبی سطحیں۔ عظام العانہ کے عضلات رافعتہ المقعدہ و سادہ باطن سے ایک فضا کے ذریعہ جدار ہتھی ہیں اور یہ فضا شحم سے پُر ہوتی ہے۔ مثانہ کی بالائی سطح عورتوں میں رحم UTERUS سے اور مردوں میں امعاء کے پیچ و خم سے متصل رہتی ہے۔ مثانہ کا قاعدہ، معار مستقیم RECTUM کے سامنے رہتا ہے۔ عورتوں میں یہ مہبل کے ذریعہ اور مردوں میں مجرائے منوی و خزانہ منوی کے ذریعہ معار مستقیم سے جدار ہتھا ہے۔ نیچے کی طرف عقی المثانہ، مردوں میں غدۃ مذی PROSTATE کے حلقہ سے اور عورتوں میں حجاب بولی تناسلی UROGENITAL DIAPHRAGM سے محدود ہوتی ہے۔

دومی پرورش - شرائین خاصری باطن، بالائی وزہریں مثانی ششائیں Vesical Branches کے ذریعہ اس میں شریانی خون پہنچتا ہے اور وریڈی خون Vesical Plexus کے ذریعہ اور زہ خاصریہ کو واپس جاتا ہے۔

عصبی پرورش - اعصاب شکر کے ذریعہ منلو مانہ سے نکلتے ہیں اور اعصاب متعلل شکر کے ذریعہ و اعصاب ہائے

اعضائے تناسل

مردانہ و زنانہ اعضائے تناسل ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے۔

مردانہ اعضائے تناسل یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔
۲ ظاہری اعضائے تناسل یہ حسب ذیل ہوتے ہیں۔

(۱) قفیب یا ذکر PENIS / وحجری البول URETHRA

(۲) ٹھتین و انڈیدوس TESTES AND EPIDIDYMIS وکیس حصب

SCROTUM

ب) باطنی اعضائے تناسل یہ حسب ذیل ہوتے ہیں۔

(۱) غدد منوی PROSTATE

(۲) قنات منوی VASDEFERENS وخرانہ منی SEMINAL VASICLE

اور قناتہ رافہ EJACULATORY DUCT

زنانہ اعضائے تناسل یہ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔
۲ ظاہری اعضائے تناسل یہ حسب ذیل ہوتے ہیں۔

(۱) جبل الحاء MONS PUBIS

(۲) شفران کبیران LABIA MAJORA

(۳) شفران صغیران LABIA MINORA

ب) باطنی اعضائے تناسل یہ حسب ذیل ہوتے ہیں۔

(۱) مہبل VAGINA

(۲) رحم UTERUS

(۳) محصۃ الرحم OVARIES و قاذبین FALLOPIAN TUBE

مردانہ اعضاءے متناسل

قفیب یا ذکر و مجر البؤل

قفیب تین طویل اسطوانی اجسام سے مرکب ہوتا ہے جو بیج اندیشہ
ERECTILE TISSUE سے بنتے ہیں۔ وسطی جسم، جسم اسفنجی CORPUS SPONGIOSUM اور دو جانبی
اجسام، اجسام اتوف CORPORA CAVERNOSA کہلاتے ہیں۔ (م شکل - ۱۵۴)

تینوں اجسام لافاذ و جلد سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ قفیب کی جو کا اتصال غشاء رخانیہ
PERINEAL MEMBRANE اور ایک معلق اسطوانی جسم سے ہوتا ہے۔ جسم اسفنجی
نیچے کی طرف بصلہ غشاء رخانیہ BULB OF PERINEAL MEMBRANE سے اتصال کرتا ہے اور
اور عضلہ بصلہ اسفنجیہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔ جسم اسفنجی سے مجری البؤل URETHRA

گزرتا ہے جو حشفہ کی راس پر منفذ بولبیہ ظاہرہ EXTERNAL URETHRAL ORIFICE
کہلاتا ہے دونوں اجسام اتوفیہ پشت ذکر و مجر اہم ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہوتے
ہیں اور ان کے اگلے سرے حشفہ کے ساتھ مدغم ہوتے ہیں اور پیچھے اتحام ماند کے نیچے ایک
دوسرے سے جدا ہوتے ہیں اور راقین ذکر CRURA OF THE PENIS بناتے ہیں
ساقین ذکر عضلات ذکر کہ اسفنجیہ سے

ڈھکے رہتے ہیں۔ لافاذ سطحی کا غشاء طبقہ جسم ذکر کو طوف کرتا ہے اور اجسام اتوفیہ کے ساتھ
حشفہ کے ٹینک پیچھے مدغم ہو جاتا ہے۔ اس سے رہا معلق صغیر SHORT SUSPENSARY
LIGAMENT جو لحام ماند کے آگے سے اترتا ہے اتصال کرتا ہے لافاذ سطحی کی اس جہہ
میں شخم نہیں پایا جاتا بلکہ ڈھیلا بیج خلوی پایا جاتا ہے اور اس کے علاوہ سطحی عروق و اعصاب
بھی پائے جاتے ہیں۔ ذکر کے اوپر جلد ہی پٹی اور بے مال ہوتی ہے اور نیچے و آگے کی طرف
حشفہ کا غلاف بتاتی ہے جو قلفۃ الحشفہ PREPUCE کہلاتا ہے اس میں ایک چھوٹی
شریان پائی جاتی ہے جس کی بندش غلغہ کے وقت ضروری ہے۔

دوموی ہرورش - شریان استخوانی باطن INTERNAL PUDENDAL ARTERY

کی شاخوں کے دریدہ ہوتی ہے اور وریدی خون وریدیاستحیائی بالوں وورید پٹھیبی ظہری غائر کے دریدہ منفرد غدد مذی کو واپس جاتا ہے۔

تتقیقہ لقاویہ عقد لقاویہ سطحیہ علیار کے دریدہ۔

اعصاب - عصب عجانیداریہ ILIO INGUINAL NERVE کی شاخ

بسیلیتی ہے۔

مجمری البول مردانہ - یہ شکل کی نالی کے مانند ہوتا ہے اس کی لمبائی تقریباً ہمیشہ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ تین حصوں پر تقسیم ہوتا ہے۔

PROSTATIC URETHRA

۱) مجرائے بول مذری

یہ مجرائے بول (پیشاب کی نالی) کا ٹوڑا اور پھیلا ہوا حصہ ہے۔ جو غدد مذی میں طفوف ہوتا ہے یہ تین سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے اور غدد مذی میں آگے کی طرف بڑھتا ہے اس کی پچھلی دیوار کے بالائی حصہ میں ایک عرف بول URETHRAL CREST پائی جاتی ہے جس کی شکل عرض تراش میں شکل n کے مانند ہوتی ہے۔ اس عرف کی چوٹی پر ایک جھوٹا نیشب پایا جاتا ہے اس کے دونوں جانب قناتہ واقفہ EJACULATOR DUCT کہلاتی ہے۔ نیز اس عرف کے دونوں جانب پیش یا تیش قناتہ مذیہ کھلتے ہیں۔

MEMBRANOUS URETHRA

۲) مجرائے بول غشائی

یہ مجرائے بول کا ایک تنگ حصہ ہے جو زیادہ سخت ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی ایک سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ لحم مانہ سے تین سینٹی میٹر کے فاصلہ پر خفرہ عجانیدہ غائرہ DEEP SPHINCTO URETHRAE سے گزرتا ہے۔ اس کو عقد ماصروہ البول PERINEAL POUCH میٹھ کر تا ہے دو عدد غدد وری BULBOURETHRAL GLANDS اس کے پیچھے ویری وری جانب عقد ماصروہ کے ساتھ مدغم ہوتے ہیں۔ ان سے ایک لیسدار رطوبت کا افراز ہوتا ہے جو ان غد کی نالیوں سے نحو غشاء عجانیدہ کو چھید کر اسفنجی مجرائے بول میں پہنچتی ہیں، رستی ہے اور مجرائے بول کو تر و لبیدار بناتی ہے۔

SPONGY URETHRA

مجرائے بول اسفنجی

اس کی لمبائی تقریباً سولہ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ سیم اسٹیفی کی تھمبہ لوری لمبائی میں پائی جاتی ہے اس کا ظاہری منفذ تنگ ہوتا ہے۔ یہ نالی نیچے بصل کے مقام پر پھیل کر حفرۃ بصلیہ بطن INTRALOBULAR FOSSA بناتا ہے اور آگے پھیل کر حفرۃ زور بقلہ NAVICULAR FOSSA بناتا ہے۔

عروق و عضویہ۔ شریان استیجائی بطن کی شاخیں اس میں پھیلتی ہیں اور وریدی خون، ورید استیجائی بطن کے ذریعہ صفیرۃ غدۃ مذی PROSTATIC PEXUS کو واپس جاتا ہے۔

تنقیح لمفاویہ۔ غدۃ خامرہ بطن INTERNAL ILIAC NODES اور عقداریہ سطحی SUPERFICIAL INGUINAL NODES کے ذریعہ۔

غدد و دوسری BULBOURETHRAL GLANDS یہ دو چھوٹی چھوٹی گول زرد رنگ کی گولیاں ہیں۔ ہر ایک مٹر کے داد کے برابر ہوتی ہے۔ یہ غلہ بجزی البول کے نیچے دیسرونی جانب واقع ہوتے ہیں۔ ان کی نالیاں جوان کی رطوبت کو مجرا سے بول میں لے جاتی ہیں تقریباً ایک انچ لمبی ہوتی ہیں۔

غده مذی PROSTATE GLAND یہ ایک لینی عضلی ساخت کا غده ہے جو مجرا سے بول کے ابتدائی حصہ کو محیط کرتا ہے۔ یہ جوف عانہ میں معاً مستقیم کے سامنے اور لحام عانہ کے نیچے و نیچے واقع ہوتا ہے۔ یہ سپاری کے برابر مخروطی شکل کا ہوتا ہے اس کا وزن تقریباً ۱۰ گرام ہے۔ لمبائی ایک انچ چوڑائی ۱۰ انچ اور موٹائی ۱۰ انچ ہوتی ہے اس میں ایک قاعدہ اوپر، ایک راس نیچے ایک اگلی، ایک کھلی اور دو زیرین جانی سطحیں پائی جاتی ہیں مجرا سے بول کے علاوہ چھٹے کی طرف ان کے بالائی نصف حصہ کو دو قناتہ دافقہ عبور کرتے ہیں یہ تینوں ساختیں اور لینی فاصل اس کو تین فصوص 3 LOGES میں تقسیم کر دیتے ہیں اندرونی فص MEDIAL LOGE نیچے، مجرا سے بول اور قناتہ دافقہ کے درمیان واقع ہوتا ہے اور دو جانی فصوص وسطی فص کے نیچے اور جانی صرف واقع ہوتے ہیں یہ سامنے ایک دوسرے سے مسلسل طور پر باہم ملے ہوئے ہوتے ہیں لیکن نیچے ایک وسطی عمودی نشیب SULCUS کے ذریعہ جدا رہتے ہیں۔ غده مذی ایک ریشہ دار غلاف PROSTATIC SHEATH میں ملفوف ہوتا ہے۔ یہ غلاف لٹاف عانیہ

PELVIC FASCIA سے بنتا ہے۔ یہ لٹافہ اوپر ایک لٹافہ سے مسلسل ہوتا ہے جو عرق مثانہ کے گرد محیط ہوتا ہے اور سامنے رباط مان بیجوسی سے اور پیچھے لٹافہ مستقیم مثانہ SEMINAL VESICLE سے مسلسل ہوتا ہے۔ جو خزانہ منی RECTO VASICAL FASCIA اور معار مستقیم کی اگلی سطح کو پوشیدہ کرتا ہے۔

مجلواریہ۔ اس کے اوپر عرق المثانہ اور خزانہ منی کے نیچے عضلہ ماصرة البول SPHINCTOR URETHRAE کے دہانی طرف عضلہ رافعتہ المقعدہ اور پیچھے معار مستقیم ہوتا ہے۔

عروق دمویہ۔ شریک و دریدہ فامری باطن کے ذریعہ۔
تنقیہ لمفاویہ۔ عقد فامری باطن کے ذریعہ۔
عصبی پیروریش۔ سفیرہ فامریہ کی شاخوں کے ذریعہ۔

VAS DEFERENCE

مجرائے منی

ہر نالی ایک تنگ عضلی مجری ہے۔ یہ قناتہ اندیدہ وس کا ٹبر حافہ ہے جو اندیدہ وس کی دم سے شروع ہوتی ہے اور کیس خعیہ SCROTUM ماہ اویل INGUINAL CANAL اور فاند سے قناتہ دافقہ کو جاتی ہے۔ یہ پینتالیس سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے۔

SEMINAL VASICLE

خزانہ منی

مجرائے منی میں درونج ہو کر ایک مضبوط جلی میں ملغوف ہوتی ہے۔ یہ خزانہ مثانہ کے قاعدہ کے پیچھے غدہ منی کے اوپر ترچھے طور پر واقع ہوتا ہے۔ معار مستقیم اس کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔ ہر قناتہ مثانہ کی گردن کے پیچھے دونوں جانب مجاری کے باہم ملنے سے بنتی ہے اور غدہ مذی کے بالائی نصف حصہ میں مذوی مجرائے بول میں کھلتی ہے۔

عروق دمویہ۔ مذکورہ ساختوں میں شریان مثانی اسفل INFERIOR VESICLE

اور شریان مستقیم متوسطہ پیلیتی ہے اور ورید صفیرہ دریدہ مثانیہ

کے ذریعہ اور دہ فامریہ باطن کو جاتی ہیں۔

INTERNAL ILIAC NODES

تنقیہ رطوبت لمفاویہ۔ عقد فامریہ باطن

کے ذریعہ۔

عصب، منفرد مانیہ PELVIC PLEXUS کی شاخوں کے ذریعہ۔

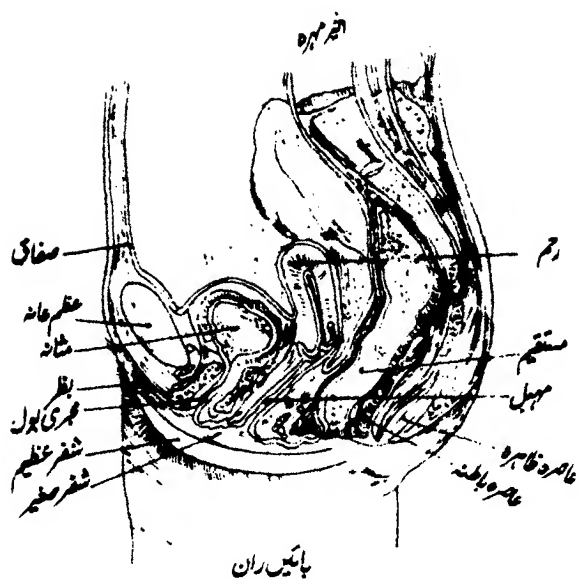
تخصیصین وانغیدوس

دونوں خصیہ بیضوی شکل کے ہوتے ہیں جو کیس خصیہ SCROTUM میں جبل المنی SPERMATIC CORD کے ذریعہ لٹکے رہتے ہیں۔ جبل المنی کی لمبائی چار سینٹی میٹر ہوتی ہے اور ہر ایک خصیہ سوا سے دو انچ تک لمبا ایک انچ چوڑا اور سوا انچ موٹا ہوتا ہے۔ خصیہ کے پچھلے کنارے پر ایک لمبا چپٹا جسم اس سے متصل ہوتا ہے جو انغیدوس EPIDIDY MIS کہلاتا ہے۔ اس کا بالائی پھیرا ہوا حصہ سر اور درمیان حصہ جسم اور ذیلیں پتلا حصہ دم کہلاتا ہے۔ اس کا سر، خصیہ کے بالائی حصے سے اپنی اندرونی نالی کے ذریعہ ملا ہوتا ہے تو بیچ در بیچ ہوتی ہے اور اس کی لمبائی تقریباً چھ میٹر ہوتی ہے۔ اس کے زیر میں صہ یعنی دم سے نکلنے والی VASDEFERENS شروع ہوتا ہے۔ (شکل - ۵۵)

ہر ایک خصیہ پر تین جھلیاں غلاف کے طور پر جو مل جاتی ہیں ۱، ۲، ۳، بیرونی جھلی طبقہ غدیہ TUNICAVAGINALIS کہلاتی ہے۔ یہ دو ہر توں پر مشتمل ہوتی ہے جن میں سے ایک ہر ت خصیہ پر اور ایک مطن پر استر کرتا ہے ان دونوں ہر توں کے درمیان ایک مائل رطوبت رستی رہتی ہے جب یہ رطوبت طبعی مقدار سے زیادہ رسنے لگتی ہے تو فوٹوں میں پانی بھر جاتا ہے جس کو مرض قیلۃ الماء HYDROCELE کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

۲، درمیان جھلی، طبقہ بیضار TUNICA ALBUGINIA کہلاتی ہے یہ یہ طبقہ غدیہ کے خصیہ پر استر کرنے والے ہر ت کی اندرونی سطح سے چسپاں ہوتی ہے اس کی جھلی سطح سے ایک چنٹ پیدا ہو کر خصیہ کو درمیان میں سے دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے اس کو منصف خصیہ MEDIAN SCROTAL SEPTUM کہتے ہیں۔ اس کی دونوں طرف سے بکثرت شاخیں نکل کر خصیہ کو بہت سے لو تعڑوں (فصوص) میں تقسیم کر دیتی ہے۔

۳، اندرونی جھلی، طبقہ عروقہ TUNICA VASCULOSA یہ جھلی طبقہ بیضیہ کے اندر پائی جاتی ہے۔ اس کے اندر خصیہ کے عروق ویسلے ہوئے ہوتے ہیں جو شریان الخیہ



(شکل - ۵۵)

TESTICULAR ARTERY کی شاخیں ہیں اور اعصاب شریہ کے ریشوں سے اس کی عصبی مدد رکھتے ہوئے ہے۔

طبقات غددہ و خفیفین و اخدیہ و س اور مجرائے منیٰ ان طبقات میں ملفوف ہوتے ہیں جو حمل المنی کے طبقات کے درمے ہوئے اور پھیلے ہوئے حصے ہیں۔ یہ طبقات حسب ذیل ہیں۔

INTERNAL SPIRATIC FASCIA

۱۵. لفافہ جبل المنی باطن

CREMASTER MUSCLE AND CREMASTERIC FASCIA عضلہ معلاقہ الخفیفہ اور متعلقہ لفافہ

EXTERNAL SPIRATIC FASCIA

۱۶. لفافہ جبل المنی ظاہر

SUPERFICIAL FASCIA AND DORTOS MUSCLE لفافہ سطحی و عضلہ ڈارٹس

SCROTAL SKIN

۱۷. جلد خفیفہ

ہر عضلہ میں عروق و اعصاب، خفیفہ کے اندر میں سرے سے داخل ہوتے ہیں۔
SCROTUM صفرن یہ ایک جلدی بقیلی ہے جس میں دونوں خفیفہ اور جبل المنی ملفوف ہوتے ہیں۔ یہ بقیلی ایک وسطی فاصل کے ذریعہ دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اس کے طبقات میں عضلہ ڈارٹس پایا جاتا ہے۔

زنانہ اعضائے تناسل

MONS PUBIS

نبیل العانہ

یہ عانہ کے اوپر ایک ششجی ابھارتا ہے۔ بعد بلوغت ہال اس پر اُگتے ہیں۔

LABIA MAJORA یہ فرج کے دو ظاہری بڑے لب ہیں۔ ان

LABIA MINORA

کے اندر دو چھوٹے لب پائے جاتے ہیں جو شفران صغیران

کہلاتے ہیں۔ لبوں کے مابین جو فضا رہ پائی جاتی ہے وہ **VASTIBULAE** کہلاتی ہے

اس فضا میں اوپر مجرائے لول اور نیچے کی طرف مہبل کے منافذ پائے جاتے ہیں۔ منفذ

مجرائے لول کے سامنے ذکر کے مانند ایک چھوٹا ابھرا ہوا زائده پایا جاتا ہے جو بعض

عورتوں میں بڑا اور مردوں کے ذکر **PENIS** کے مانند ہوتا ہے۔

زائدہ مجرائے لول کی لمبائی تقریباً تین سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ مثانہ کی گردن سے نیچے

اُترتا ہے۔ اس کا منفذ (دبانہ) نظر اور منفذ مہبل کے مابین کھلتا ہے۔ (شکل ۵۶)

مہبل

VAGINA

یہ ایک ایسی جگہ جس کی لمبائی آٹھ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ رحم سے شق فرجی **VUDENDAL**

CLEFT تک بڑھتی ہے اور معیار مستقیم کے سامنے اور مثانہ و مجرائے لول کے نیچے

واقع ہوتی ہے۔ مہبل کا دیانہ ہیکڑہ ایک نامکمل پردہ کے ذریعہ کچھ بند رہتا ہے یہ پردہ

پردہ بکارت کہلاتا ہے بعض لڑکیوں میں اس پردہ کے اندر ہارک سوراخ پائے جاتے

ہیں اور بعض لڑکیوں میں یہ بالکل بند رہتا ہے جس کی بنا پر ان کا خون حیض خارج نہیں

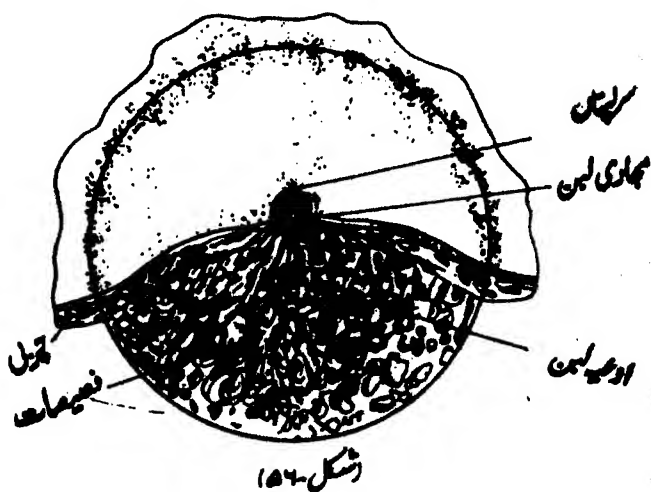
ہو پاتا۔ پردہ بکارت پہلی دفعہ کے جمع کے بعد شق ہو جاتا ہے۔ (شکل ۵۷) مہبل کی اگلی

اور پچھلی دیواروں میں عموماً باہم ملی رہتی ہیں سوائے مہبل کے بالائی سرے کے کہ جو غنق الرحم

پر ملتا ہوا ہوتا ہے غنق الرحم اور مہبل کے بالائی سرے کے درمیان غنق الرحم کے گرد جو غلاف

پایا جاتا ہے **FORNIX** مہبل کہلاتا ہے۔ یہ نیچے کی جانب زیادہ گہرا ہوتا ہے

پستان کے زیریں نصف کو کھول کر دکھایا گیا ہے



مجاور لیٹ۔ مہبل کے سامنے اوپر سے نیچے تک رحم، مثلاً مجرائے لول ہوتے ہیں۔
 اور نیچے ظہر رحمی مستقیم UTERO RECTAL POUCH OR POUCH OF DOUGLAS
 مہبل کو معار مستقیم سے ہدار کتنا ہے نیز مقعد اور جسم عجان PERINEAL BODY جانی
 اطراف میں رباط عریض BROAD LIGAMENT کا قاعدہ ہوتا ہے کہ جس میں مالم
 اور رحمی عروق پائے جاتے ہیں۔ اس کے نیچے عضلہ رافعتہ المقعد LEVATOR ANI
 ہوتا ہے جو یہاں عاصقہ المہبل کا فعل انجام دیتا ہے مہبل کا دایمہ حصہ عجان کے
 اندر واقع ہوتا ہے۔

عروق دمویہ۔ شریان خامری باطن INTERNAL ILIAC ARTERY کی مہبل شاخیں
 اور اور دہ خامری باطن INTERNAL ILIAC VEIN پائے جاتے ہیں۔
 لمفاوی تہقہ۔ عقدہ خامری ظاہر EXTERNAL ILIAC NODES کے ذریعہ ہوتا ہے

UTERUS

رحم

رحم ایک تجوف عضل مضموع ہے۔ اس کی دیوار میں دینہ ہوتی ہیں یہ مثلاً ہود معار مستقیم کے
 مابین واقع ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی آٹھ سینٹی میٹر، پوزرائی پانچ سینٹی میٹر اور موٹائی تین
 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ نیچے مہبل میں کھلتا ہے اور مہبل سے زاویہ قائمہ پر ملتا ہے۔
 (شکل ۱۰) رحم میں حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱۱۔ قاع الرحم FUNDUS یہ رحم کا اگلا پھیلا ہوا گول حصہ ہے جو فالوپین
 سے اوپر ہوتا ہے۔

۱۲۔ جسم رحم BODY یہ جسم کا بالائی دو تہائی حصہ ہے یہ علق الرحم کے
 ساتھ ایک ایسے زاویہ پر ملتا ہے جو آگے کی طرف جھکا رہتا ہے۔ یہ وضع انقباض مقدم
 ANTE FLEXION کہلاتی ہے۔ جسم آگے سے پیچھے کی طرف چھٹا ہوتا ہے۔ قاذبین
 UTERINE TUBES جسم کے بالائی جانی زاویوں پر اس میں داخل ہوتے ہیں۔

۱۳۔ علق الرحم CERVIX یہ استوائی شکل کی ہوتی ہے اور مہبل کے بالائی حصہ میں داخل
 ہوتی ہے۔ اس کی ٹاس APEX ہر ایک گول سوراخ ہوتا ہے جو تھکے سما
 مجرائے علق الرحم کا ظاہری سوراخ ہے۔

رحم کے زیادہ تر حصہ پر ہاریطون کا غلاف پڑھا ہوتا ہے۔ یہ غلاف پیچھے کی طرف —
 کار الرحم، جسم اور عنق الرحم کے بالائے مہبل حصہ کو پوشیدہ کرتا ہے اور پھر مہبل کی پچھلی
 دیوار کی طرف بڑھ جاتا ہے اور آگے کی طرف قاع الرحم اور جسم الرحم کو پوشیدہ کرتا ہے
 اور پھر مشادہ کی بالائے مہبل کی جانب پڑھتا ہے۔

رباطات رحم - یہ حسب ذیل ہوتے ہیں۔

۱۱۔ رباط عریض BROAD LIGAMENT یہ رحم کی اگلی پچھلی سطحوں کے جانی
 اتصالی مقام سے ہاریطون دونوں جانب عاند کی جانی دیوار کی طرف پڑھتا ہے اور دو
 جانی رباطات بناتا ہے۔

۱۲۔ رباط مستدیر ROUND LIGAMENT - یہ ایک لیفی عضلی پٹی کے مانند ہوتا
 ہے۔ یہ رحم کے بالائے جانی زاویہ سے شروع ہو کر رباط عریض سے گزر کر منفذ اربہ
 غائرہ DEEP INGUINAL RING میں داخل ہوتا ہے اور پھر قنات اربہ INGUINAL CANAL
 سے گزر کر شفر کبھ میں ختم ہوتا ہے۔ یہ رباط قاذوین OVARIAN LIGAMENT
 کے ساتھ مسلسل ہوتا ہے۔

۱۳۔ رباط عقی جانی LATERAL CERVICAL LIGAMENT یہ رباط عریض کے
 قاعدہ پر پائے جانے میں اور عاند کی جانی دیوار کی طرف پڑھتا ہے۔

۱۴۔ رباط رحمی عجزی UTEROSACRAL LIGAMENT یہ پیچھے مقعد سے عجینک پڑھتا ہے۔

۱۵۔ رباط عقی حائل PUBOCERVICAL LIGAMENT یہ آگے کی طرف عظم العاد کے
 جسم تک پڑھتا ہے۔

مذکورہ بالا رباطات رحم کو سہارا دیتے ہیں اور اس کو صحیح وضع پر مضبوطی سے
 قائم رکھتے ہیں۔ مزید سہارا رحم کو مجاور احشاء بطن اور عضلہ رافقہ المتقعد سے
 ملتا ہے۔

مجاور اربہ - پیچھے معار مغیرہ اور قولون سینی اس کو معار مستقیم سے جدا
 رکھتے ہیں۔ اس کے سامنے مشادہ اور دونوں جانب رباط عریض مشمولات
 واقع ہوتے ہیں۔ عنق الرحم کا مہبل حصہ، مہبل کے

بالائی رحمہ - کہاں درج ذیل دوس کو نیچے مڈا، مستقیم سے اور دونوں جانب جانب اور شریان
رحمی سے تیار کیا ہے۔

عروق دمویہ - شریان رحمہ کی شاخ، شریان رحمی UTERINE ARTERY
جو شریان خصیۃ الرحمہ OVARIAN ARTERY کے ساتھ اوپر مواصلت کرتی ہے
اور نیچے یہ مہبل کو ہوتی ہے۔

اور وہ، مغیرہ ورید یہ رحمی UTERINE VENOUS PLEXUS (خو رہا)
عریض کے قاعدہ میں پایا جاتا ہے) سے شروع ہو کر ورید رحمی اور ورید خاصری ہاٹھ ہٹاتی
ہیں۔

تفصیل الفاویہ - عقد خاصری ظاہرہ و عقد خاصری مشترکہ کے ذریعہ ہوتا ہے۔
عصبی پردوش - اعصاب شریکہ و مقابل شریکہ کے ذریعہ جو مغیرہ غانیہ PELVIC
PLEXUS سے آئے ہیں۔

قاذبین UTERINE TUBES

یہ دونوں جو رہا عریض کے بالائی کنارہ میں پائی جاتی ہیں۔ ہر ایک نالی کی
لمبائی دس سینٹی میٹر ہوتی ہے ہر نالی رحم کے بالائی جانی زاویہ میں تھلتی ہے۔ یہ جانی
طرف برو کر خصیۃ الرحمہ کی جانی سطح پر لٹ جاتی ہے۔ اور تجویف ہاریطون میں تھلتی
ہے۔

عروق دمویہ - عروق رحمی و خصیۃ الرحمی۔

عصب - مغیرہ غانیہ کے شرکی ریٹے۔

تفصیل الفاویہ - عقد مقابل اور طیب PARAAORTIC NODES کے

ذریعہ ہوتا ہے۔

OVARIES

خصیۃ الرحمہ

یہ باڈام کی شکل کی دو گولیاں ہیں جو رحم کے دونوں جانب رہا عریض کے بعیدی
سروں کے ساتھ ہاریطون قہوں والے جھلدار حصہ پر چسپاں ہوتی ہیں۔

عروق دمویہ - شریان خصیۃ الرحمہ اور شریان رحمی کی شاخیں اور وہ مغیرہ ورید یہ
کے ذریعہ دائیں جانب ورید خصیۃ الرحمہ اور تجوف مفی کو جاتے ہیں اور بائیں جانب

غدد غدوی RENAL YEMER گونا۔ مس

تنفسی لٹھاویہ۔ عطفہ مقابہ اور طایہ کے ذریعہ ہوتا ہے۔

غدد پستان یا پستان۔ GLANDS OF BREAST

پستان پھاتی کے غد ہیں۔ جیران غیرت کے پستان نرم و نصف کر دی ہوئے

میں۔ یہ صدر کے سامنے واقع ہوتے ہیں اور نسج غدوی GLANDULA TISSUE

سے جلتے ہیں۔ جہن کی مقدار مختلف عورتوں میں مختلف ہوتی ہے یہ غد لٹھاہ سطح میں

واقع ہوتے ہیں۔ اور یہ لٹھاہ ان غد میں داخل ہو کر ان کو قصص میں تقسیم کر دیتا ہے

نیز اسی لٹھاہ کے ذریعہ اوپر جلد سے اور نیچے لٹھاہ غائرہ سے چسپاں ہوتے ہیں جو

عظہ صدریہ کبیرہ PECTORALIS MAJOR کے اوپر واقع ہوتا ہے۔ ان غد

کا قکرہ دوسری تا چھٹی پستی تک پھیلا ہوتا ہے اور عظم القص کے جانبی کنارے سے

خط ابلی وسطی تک پڑھتا ہے۔ پستان کی راس یعنی ظمرہ NIPPLE کے گرد ایک

دنگین حاشیہ ہوتا ہے جو طاقہ غدویہ AREOLA کہلاتا ہے

عمدین کی دموی پرورش۔ شریان صدری باطن، شریان بین الاصلع مقدم،

اور شریان صدری جانبی کے ذریعہ ہوتی ہے اور انہی ناموں کی دریدین اس میں ہائی ہائی

میں۔

حل کے زمانے میں پستان کی جسامت بڑھ جاتی ہے اور دموی پرورش میں بھی

اضافہ ہو جاتا ہے چھٹی کے لیے دوزخہ کا افراز شروع ہو جاتا ہے۔



www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں ۔ www.iqbalkalmati.blogspot.com